

بچوں کو اقدار کیسے سکھائیں؟

رچرڈ اور لنڈا آنر کی شہرہ آفاق کتاب "Teaching Your Children Values" کا ترجمہ



عمر الغزالی
Omer Alghazali

سینٹر فار ایجوکیشنل ریسرچ
www.che.org.pk

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بچوں کو اخلاقی اقدار کیسے سکھائیں؟

مستحق

رحمہ و آثر، لفظ آخر

17

عمر الغزالی، کامران امجد خان

سینٹر فار پبلیکیشنس

[illegible]

جملہ حقوق محفوظ ہیں

— • —

نویس	نومبر 2009ء، ایڈم 300۲
تصحیح	نومبر 2010ء، ایڈم 500۲
تصویر	2011ء، پی
تصویر	2012ء، ایڈم 500۲

— • —

سیکرٹریٹ فار ایڈم

سیکرٹریٹ فار ایڈم
سیکرٹریٹ فار ایڈم

انتساب

یہاں رشک کو اپنے بہت ہی پیارے بچوں

عزیز

عبداللہ

عزیز

میں منسوب نرا دل لڑائی کی محبت اور ان اعلیٰ معنوں میں کامیاب انسان
ہونے کی ترپ میں کتاب کو تزیین دینے کا باعث بنی

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ مجھے ان بچوں کی صحیح تربیت فرمائے اور
ان کو ایسا ہی "کامیاب انسان بننے کے لیے اپنے فضل" سے لڑائی کو خوش
عطیہ فرمائے۔ آمین

مندرجات

11 حرف آغاز

۱۵

16

19. ... تعارف کیوں؟ کب؟ کہاں؟ کون؟ کیا؟ اور کیسے؟

کون؟

فہمیں دلائل چرچیں مستند اور آزمائے ہوئے طریقوں کے مطابق نامی تو اربابان صرف ذاتی خوشی بلکہ ایک حوزہ ابن اور بازار ہر معاشرے کے لیے بھی اچھائی ہو کر ہر بیوقوف بن راستہ سے

U

اقدار ہر عمر کے بچوں کو سکھائی جانی چاہئیں۔ بچوں کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ آپ مختلف عمر کی لادریں بہت محنت میں خریدیں گے ذرا لیجئے۔ کیا انھیں سارے سہلے ہیں۔

کیا؟

وہاں رکھانے کی ہمت نہ تھی۔ چنانچہ انھوں نے کہا: "اچھا، تمہارے پاس تو ایک اہم کردار ہے۔ تمہیں معلوم نہ ہو کہ میں نے (دنیوی میں)

کون؟

والدین بچوں کے لیے انتہائی مہنوں اور توجہ دینے والے ہوتے ہیں۔ بچے اسرار سے محسوس کرتے ہیں کہ وہ کسی دور سے نکلتے ہیں۔ اس کا نتیجہ خدائے تعالیٰ اور نصیحتیں اور اثرات میں گہری ہے۔ بلکہ وہ اس کے بعد اسرار کے نظر سے

جی بہت کچھ چیتے تیرے۔ جی استاد کی محنت سے اور تیرا روبرو کواٹھ رہا اور اوروں میں
سے اثر انداز ہوتا ہے۔

کیا؟

ہاں آپ کو یہ فیصلہ خود کرنا چاہیے کہ وہ اپنے کچھ کون ان اخلاقی ادارے سے بیرونیہ دیکھنا چاہتے
ہیں۔ یہ کتاب ایک ممتاز (Alumni) ہے جس میں سے آپ کو اپنے کچھ کچھ کے لیے ضروری
اقتدا قیامت اور مطالعے کے طریقوں کا انتخاب کرنا ہے۔

کیسے؟

اسے اس کتاب میں مختصر طور سے ہر جگہ بیان کیے ہیں۔ دیکھائیے طریقے ہیں جو ان میں
(Schubert's) کے پیش کے لیے ان میں ہیں، جو طریقے لڑکوں کی حوصلہ شکنی
کے لیے بہت زیادہ ہیں، وہ آپ کو دیکھائیے ہیں جو ان میں سے ان کے لیے
جی میں سے ہیں۔

خود سے متعلق اخلاقیات

39 پیرا میں نے ایک انداز میں

اور یہ ان کا حال اور وہ اور واضح ہے کہ ساتھ ساتھ خود راہی ہے کہ ساتھ ساتھ ان کی
مطالعہ دیگر اس انداز میں حاکم کا باعث بنے اور ان کی حاکم میں سے ان کے
ہوئے کہ باعث حاصل ہوتا ہے۔

53 اور اس میں بہت

ان میں سے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے
ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے
ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے
ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے

63 قیام میں امن پسندی

پسندیدہ، پائیدار، امن پسندی، ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے

کئی کچھ کی اختلافات صرف جگہوں سے ہی حل نہیں ہوتے ہیں، دوسروں میں اس کا فرق کا نہ ہونا، ماحصل ان میں پائے جانے والے مسئلہ اور ان کے حل میں تھک کے بیٹا نہ ہونے کا ثبوت ہے اور یہ کہ انہیں؟ آپ کی ضرورت ہے۔ یہ سمجھنی سلاہیت کہ دوسرے کیا محسوس کرتے ہیں نہ کہ مجلس اعلیٰ کے لیے رہنماؤں کی ضرورت ہے۔ غصہ پر قابو رہنا۔

چوتھا مہینہ: انجی ذات اور صلاحیت پر مہمروسہ

ذاتی صلاحیتوں اور خوبیوں کا مظہر۔ اپنی انفرادیت اور اندرونی کی طرف سے عطا کردہ
 نعمتوں سے آگاہی۔ اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنا۔ مشکل سے پیش آنے پر دوسروں کو
 ذمہ دار نہیں لانے کے رجحان پر قابو پانا۔ ذاتی سادگی کے لیے عزم رکھنا۔

107. یا نبیوں! مہینہ: خورشیدی، اور میانہ روی

[illegible]

121. مہنامہ سید و ناداری اور پاک و آئینی

ازدواجی رشتے میں، قادیانی کی ذہنیت اور فطارت اور شرابی سے پہلے نہ سمجھو دار اور
مصابفک زوالی، بد حسن و بر حسن نفس نے جو ان سے خود کوئی پابندیاں، جنسی، بے راد، بول
اور بے وفائی سے پیدا ہوئے وہی ایسی نفس کے حامل تھیں کہ ان کے بارے میں ضرور کافریہ۔

دوسروں کے متعلق اخلاقیات

ساتواں مہینہ مخلص اور قابلِ بھروسہ ہوتا

اپنے خاندان، لاپرواہی، غلبہ، مذہب، عقیدے اور اس کے اثرات کی انہیں کوئی تکلیف نہیں ہے کسی قسم کا عہدہ جو کہ ہے۔ عقیدے، زبان سے تعلق میں لڑنا، مذہب سے انہماک، عداوت، اچھا بُرا اور نیک۔ آپ کا اس سوانح سے قائل ہوا اور یہ مستحقِ حوائج ہونا نہ آپ پر نہیں ہے کہ کر رہا ہے۔

145 آٹھواں مہینہ: عزت و احترام

زندگی کا ایک مہینہ چاندی کا ہے۔ یہ سب سے زیادہ قیمتی اور سب سے زیادہ قیمتی چیز ہے۔ اس لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔
 اس مہینے کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کے لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔

157 نوواں مہینہ: پیار و محبت

محبت سب سے بڑی بات ہے۔ اس کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ اس لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔
 اس مہینے کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کے لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔

169 دسواں مہینہ: خود غرضی سے پاک اور فانی محبت

خود غرضی سب سے بڑی بات ہے۔ اس کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ اس لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔
 اس مہینے کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کے لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔

189 گیارواں مہینہ: نرم دلی اور دوستانہ چہرہ

نرم دلی سب سے بڑی بات ہے۔ اس کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ اس لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔
 اس مہینے کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کے لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔

209 بارہواں مہینہ: انصاف اور تعمیل پذیری

انصاف سب سے بڑی بات ہے۔ اس کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ اس لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔
 اس مہینے کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کے لیے اسے بڑی قدر سے سمجھنا چاہیے۔



حرف آغاز

ہماری معاشرتی زندگی میں اُس وحشی، افرنگی، اندر غرضی، قانون شکنی کا مظاہرہ نظر آتا ہے جس سے بڑی شعور، انسان غیر مطمئن ہے۔ لیکن کوئی بھی فرد اس بھاری کا علاج تجویز نہ کرے تو صدمہ سے سب شہر کی زندگی میں برفرو کا ایک مضمین نہ وار ہے۔ لیکن اس کردار کو بڑی بھڑکے لیے اس کی تربیت کا کوئی اہتمام نہیں ہے۔ ہمارے ہاں افراد میں تربیت کے فقدان کو تعلیمی نظام کی غلطیوں سے تعبیر کر کے ہم اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دے لیتے ہیں۔ لہذا تعلیمی فراہمیوں اپنی جگہ لیکن اولاً کی تربیت میں والدین کی بھی پنہاں ذمہ داری ہے۔ بچے کسی بھی قوم کا اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی تربیت قوموں کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

بچوں کی تربیت کا آغاز گھر سے ہوتا ہے۔

نبی کریم ﷺ کے فرمان: ”تمہارا بیٹا ایک واحد بن اپنی امانت کو جو پنہاں ذمہ داری میں سب سے قیمتی چیز بہتر بن تربیت ہے۔“

یہ سچ نہیں کہنا:

”مجھے اچھی، میں دوسری تعلیم بہترین قوم دور گا۔“

ہماری اس اہم ذمہ داری سے صرف نظر کرنا ایک اہم جہاد بھی ہے کہ ہمارے پاس اس ذمہ داری سے عہدہ برائے نہ کر کے لیے مطلوبہ تربیت، ذمہ داری کی ہے۔ لیکن اگر تربیت کی اہمیت اور فرض کی دانستگی کا احساس ہو تو ہمارے اپنی امانت کے لیے خود کتاب لکھتا ہے جو دیکھنے والے کے سامنے سراجِ تعمیر ہے اس کے آتی ہے۔

ہمارے اس گھر، سکول، مسجد، خاندان، تعلیمی، ذہنی، اور بڑے غرض ہر جگہ کسی نہ کسی انداز میں یہ بات بلند کی جاتی ہے کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ تمہارا یہ کردار کیا ہے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ تمہاری جگہ کے اچھے، بُرے، اچھے، بُرے، اچھے، بُرے اور اس قسم کی اخلاقی اقدار کی تہ ذمہ داری سے بخوبی آگاہ کیا جاتا ہے اور جو تہ فریب اور اس کو تحریف پہنچاتا اور اس قسم کی معاشرتی، معاشرتی خرابیوں کے پہلے نتائج سے بھی بخوبی آگاہی ہے۔ لیکن وہاں یہ پیدائش سے کہہ جاتا ہے جس پر آگاہی اور نصیحت کے وہ وجود نہ رہے وہاں تہ ذمہ داری اور اخلاقی، مذہبی، اور سماجی رہنما بننے پر

کہتے ہیں ”آؤ گزریا جیو بہ گز، اہم سرے تو راہو ستمیں“ سرنے میں دھکا مہر بتا سچا، ہم دیکھ ملنے کی اچھال سے پوری صحت آگاہ ہوتے ہوئے بھی اس کو پہنے لہرا دھکا، بعد نہیں بڑھتا ہے اور کسی شکل کے مہنگے لباس کو مہرے سے جوڑتا ہے۔ اس پہننا نہیں نہیں کر رہے۔“

ہم ایک ہی بات کو مستقل ہے جاری ہے جس خیر ہائے کس کا نئی اثر بھی ہو رہا ہو تبھی ہم بے قیود
کے نیک کا نوازوں کے اور ان کے بڑے اثرات چاہئے کے بعد ہم اپنے آپ میں ثابت ہو چکی ہیں
یہ ہوتا نہیں ہے۔ ایسا نہ کہ نے ہی بنیادی ہو یہ جبکہ ہر قسم کی اور کو بلکہ کلام میں کر رہی ہو
کی صرف تو نہیں کی جاتی بلکہ ہم تربیت اور کمال میں بروہا کام نہیں ہے۔ یہ تب ہی کہ چاہئے کے
یہ توجہ کی ہے

[illegible]

فخر تو میں پیدا دیا تھا تو اس نے انھی شہر میں رکھی اور کھانا کھانے کی کوئی چیز سے قہقہا
 لگانی، خلیق میں پیدا ہوا تھا میں پیدا ہوئی چاہتا ہے۔ اس عجیب و غریب شے کو، لکھنؤ دیتا ہے یہی وہ
 انجمن کی وجہ سے اس کو پیش میں رکھ کر شہر کا نام رکھا۔ یہ لکھنؤ ہے۔ وہاں سے اس نے بارے میں لکھنؤ
 کا، انجمن کے ساتھ آدھور ٹیوٹا، انجمن کے ساتھ رہا۔ یہ لکھنؤ ہے۔ وہاں سے اس نے آوارہ
 آئے تھے۔ اس نے وہ شخص لکھنؤ کی طرح یہ لکھنؤ کہہ کر اسے حق دیا۔ وہ لکھنؤ میں تھے۔ وہ لکھنؤ
 میں رہا۔ یہ لکھنؤ کہہ کر اس نے اس لکھنؤ میں رہا۔ وہ لکھنؤ میں رہا۔ وہ لکھنؤ میں رہا۔

[illegible]

کے والد کو اسی طریقہ میں آسانی نہیں ہے۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔

”حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے۔ وہاں سے جہاں سے بھی ملتی ہے حاصل کر لیتا ہے۔“

اسب "Teaching Values to Your Children" میری نظر سے گزری تو میں اس کے بحر

میں جلا ہو کر رہ گیا۔ مجھے حیرت بھی ہوئی اور انہوں نے بھی۔ حیرت اس بات کی کہ ایسا ایسے معاشرے میں جس کے بارے میں ہمارا خیال ہے کہ وہاں کوئی اقدار باقی نہیں رہا، ایسا کرنے والے ایک ایسے معمولی کتاب ترقیب دہی ہے کہ جس کو بلاشبہ ”مرآۃ العروں“ سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے تربیت اطفال کے جو طریقہ بیان کیے ہیں، دنیا کی سب سے بہتر ہی شاندار ہیں۔

انہوں نے اس بات کا ہر ایک حصہ اس سبب کے حیرکار ہیں کہ ہر کسی کی بنیاد پر اخلاقی پر ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے مجھے اخلاقی کی تربیت کے لیے مسودے کیا تھے۔ اس کے باوجود ہمارے ہاں خلاق کی تربیت کے لیے کوئی قابل ذکر مواد موجود نہیں ہے۔ یہ کچھ مواد ملتا بھی ہے تو اتنا غلط ہے کہ اس میں بچے کی قسم کی کوئی کشش محسوس نہیں کرتے۔

اس کتاب میں مصنف نے خوش اخلاقی، مہربانی، بخلاؤ، یا نقد اور ہمت، قربانی اور اس طرح کی دوسری مادیات بچوں کو سمجھانے کے لیے نہایت ہی اچھے اور بڑے چٹکے واقعات، تمثیل اور دوسرے طریقوں کا سہارا لیا ہے۔ ان میں بچوں کو فکری پند، مضامین، نیا نیا ترقیب اور سرگت کا سہارا ہے تاکہ بچوں پر کوئی چیز ٹھونسے کی بجائے ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن میں درخوردگی، پختگی، تہ رسائی حاصل کریں، اور اپنے لیے صحیح راہ کا انتخاب کریں اس طرح اس راہ پر گھس کر نہ لڑیں اور اس پر طاقت دے رہے ہوں گے لیے نونہل بیرونی مایہ تہم درویش نوکری ضرورت سے نہیں ہوں۔

اگر آپ اس کتاب کا بنیادی مواد ایک ایسی کتاب سے مانو گے جو امر کی محاش سے ملے لیے فکری کی ترقی میں اس سے باوجود اس کتاب کو ہمارے اعوان کے مطابق؛ حالانکہ اسے لیے کسی بنیادی تبدیلی کی محتاج نہیں بہت ہی ترقی لیکن پھر بھی اپنی مہربانی اور شفقت کے مطابق اس کتاب میں ضروری خالص لیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود ہم اس کو کسی بھی لحاظ سے صرف آخر نہیں گردانتے۔ اگر آپ اس میں کوئی غائی محسوس کریں یا کسی اضافی فیہ کی ضرورت سمجھیں تو اس سے ہمیں آکا کریں، ضروری آنے والی نسلوں کا کردار صحیح رخ پر تعمیر کرنے کے لیے آپ کی مدد بہت ہی گرام قد ہوگی۔

اس کتاب کا آپ تک پہنچنا یقیناً دشمن تھا اثر مجھے کچھ بہت ہی قابل بخشتی اور مجلس ساقیوں کی مدد حاصل ہے

ہوئی۔ ان سب کی نتیجی زاد افواہوں اور غصوں کا میں از حد محسوس ہوں۔ نہ میں صبر پر نیچیں، عہد الغبار کا حساب کا جنہوں نے اپنی مصروفیت میں سے وقت نکال کر کتاب پر نظر جمائی لی۔ جناب کا حراں نتیجہ ظاہر ایضاً یہ یاد رہا ہے کہ جنہوں نے کتاب کے قلم کے لئے میرا ساتھ دیا۔ محمد یونس لطیف، امیری رائیل کا جنہوں نے راتوں کو جاگ کر اس کتاب کی فہرست اور قریب نصف مضمون کی سیریز پر ریویوز کی، امسی پلس کے قلم کے لطف کا بھی قلمرو یہاں خصوصاً یہ اگر وہ شکر میں آئے کہ ان کے اور عزیزوں نے میری کتاب کی روائے نوٹوں میں میری جرح پر مدعا کوئی نہ کیا۔

نچر: اچھوت سینگ، لہجہ کے راجا، جناب عباس مسکین کا حسبِ حوصلہ اوقالی اور قیمتی مٹارے سے لے کر تعزیت کا باعث تھے۔ دوسرے کے لیے جس کا شکریہ ادا کروں، انجوت کشن ریو سروس، ویب سائٹ سینگ مراثی کے صاحبِ ارادہ مصنفی کا حسبِ نئے بھی، بھانڈو لٹرائی جمعی آراء سے غور۔

[illegible]

آنکھیں اٹھاپا اٹھاتے رہے۔ جب کہ اس کاوتس کو قلعہ خیر بنا۔۔۔ اور مجھے تو سنی تھی اس میں اس کی زنی
میں اس کو وہی جی ہزار۔۔۔ بعد ازاں تھی سے پہنچی۔ مابینہ میں تھا آئے اور اہل دور کے آنے سے بہتہ برائے ہوا شعور
اور نیت میں فرما تے۔ (عائشہ)

عقبر و الفتنه قفر

..+!



"Teaching Your Children Values" (انڈاز پر اُڑے ای میل کا متن)

Tuesday, September 16, 2008 9:01 AM

From: "Eudal Eve" <eudal@comcast.net>

To: eudal@ezal.com

What a delight to hear from you! Are you writing from Pakistan? We were there several years ago and loved our visit! What a great work you are doing! We send our congratulations and blessings as you further the great cause of teaching values! We are so pleased and honored that you are using our book and encourage you to use anything you lend to you with the resources for us and! Our books are available on Amazon or Barnes and Noble – just type in our name and the list will come up. We also have a series of CD's for kids that teach the values one at a time. I don't know how much use you would have for them because they are all in English but I think you would enjoy them. They are called Alexander's Amazing Adventures and are available on the same page of our website.

Do you have children of your own? We look forward to keeping in touch!

Best wishes,
Eudal and Richard

تجربہ نگار ادارے جیسے کہ سٹول نہ بھی درکار ہیں۔ کڑا تنقید وغیرہ بھی اختیار قیادت اور ایسے عمال کے ہمارے ملک کی کامیابی کا سبب بن سکتے ہیں۔ مگر یہاں اس کتاب میں ہمارا موضوع یہ نہیں ہے کہ معاشرے کے کئی اداروں میں کس طرح کی اصلاحات کیں جائیں۔ بلکہ یہاں ہمارا موضوع یہ ہے کہ کون کون سی اداروں نے اللہ تعالیٰ کو سچا سچا سہارا دیا۔

اصل مسئلہ یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو کون سی اخلاقیات سکھانا چاہتے ہیں اور پھر ان اخلاقیات کو بچوں میں بنیاد پر و مستحضر کرنا ہے۔ لیکن ڈاکٹر طریقوں کا انتخاب کیا جائے۔

یہ سب مختلف مقامات پر پیش نظر رکھ کر وضع کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر شخص نے اپنی اپنی بنیاد پر اخلاقی صفات کو بیان کرنا ہے جن پر ہمارے دنیا میں تمام اہل دین اپنے بچوں کو اٹھائے۔ ان کے لیے اتفاق کریں گے۔ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ آپ ہر ایک اخلاقی صفت پر توجہ مرکوز نہ کریں اور ان میں سے ہر ایک صفت کو بچوں میں منتقل کرنے کا عمل نہیں کریں۔ اس میں دو چیزیں غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہیں ان تمام باتیں ہیں کہ ان اخلاقیات کو اٹھانے میں موثر طریقے کیا ہیں۔

ہم نے اس کتاب میں ہی خاص مذہبی عقیدے و نقطہ نظر کو تعویض کی کوشش کرنا نہیں کی چونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس حوالے سے مختلف لوگوں کی سوچ مختلف ہوتی ہے۔ اور ایسی صورت میں اس کتاب سے اتفاق و عدم حاصل کرنے میں اولوالعین کو مشکل بھی پیش آ سکتی ہے۔ لہذا ہم نے کوشش کی ہے کہ یہ کتاب ہر مذہب اور عقیدہ کے لئے لادعا رہے اور اس کے لئے خواہشات ہو۔

یہ ہے۔ پیش نظر یہ مسئلہ رہے کہ ان اخلاقی اقدار کو پیش کر دینا پر سب کا اتفاق ہو۔ ایسی اخلاقی اقدار جو نوجوانوں کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہیں مثلاً ایمان، دوسرے۔ یہ سب کچھ کہہ رہی ہیں۔ ایسی اخلاقی اقدار، جو شاہد ہم میں سے کئی لوگوں کو مذہبی تعلیمات کی خاطر نہیں مگرا کر کے لیے قابل عمل ہیں۔

اس قدر احتیاط کے باوجود چھائی پانچ ہیں جن کے بغیر کتاب کا مقصود واضح نہ ہو سکتا۔ چھائی پانچ سے زیادہ علم پر چھٹے کے لیے ہر ایک میں اپنی اپنی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ اوائے وین میں لکھی ہے۔

احكام قيات

اخلاقیت سے ہماری مراد ہمارے اعمال و افعال اور ہمارے دل و جان کا وہ حصہ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ ہمہ دین میں کیا حکم کیسے رہتے ہیں اور وہ ہمارے فکروں سے ہمارے عمل کیسے ہے؟ اس کے اخلاق، جو اس شخص کے لیے انہیں زندگی اور ہمارے لیے انہیں طریقہ رہا رہے اور انہیں کو ظاہر کرتے ہیں۔

اخلاقی ضابطے

اخلاقی ضابطے سے ہماری مراد وہ رویہ ہے جو ہر معاشرے اور تہذیب میں عمیق سمجھا جاتا ہے جو دوسرے لوگوں کے کام آتا ہے نہ کہ انہیں تکلیف میں مبتلا کرتا ہے۔

روایتی

روایتی سے ہماری مراد ایسی بات ہے جو برسوں سے آدود ہو اپنی مگر فرسودہ ہو، آدود، مگر مخصوص عقیدے پر مبنی نہ ہو۔

اس کتاب میں بیان کردہ مختلف طریقے نہ صرف آدود، بلکہ اچھی طرح پرانے ہوتے ہیں۔ پھر یہ کہ ہم نے اپنے گھر کی "نچر بگاڑ" "Home Base" میں ان طریقوں کو وضع کیا اور ان پر عملدرآمد بھی کیا ہے۔ "Honor Base" دراصل والدین کی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو مختلف پروگراموں کے ذریعے اپنے بچوں کو ذمہ داری، ان کی منہ داری، مختلف ذہنی و جسمانی مسائل اور اخلاقیات سے نمٹاتی ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ یہ طریقے شمار والدین کے لیے مثبت ثابت ہوں گے، خواہ وہ جیسائی ہوں یا مسلمان باشندہ یہودی یا پھر کسی بھی دوسرے مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔

سب سے بڑا کرم یا امید کرتے ہیں کہ یہ طریقے بطور نمائندگی آپ (قاریین) کے لیے مؤثر ثابت ہوں گے۔ اس پر توجہ دہانہ خواہتے بحث کو بھول جائیے کہ "خاندان کیا ہے اور خاندانی اخلاقیات کیا ہیں؟" والدین خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کی خاندانی اخلاقیات کیا ہیں؟ ہم نے ان خاص اخلاقی قدروں پر توجہ دی ہیں جو دنیا میں بے شمار والدین اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں۔ مشکل سوال یہ نہیں کہ کیا سیکھنا ہے بلکہ یہ ہے کہ کیسے سکھانا ہے۔



احکام و روایات زہد کی کتاب کا اسماں پہاڑ ہے؟

شاید یہ سب ہی اچھے یہودیہ ہیں۔ البتہ ان میں سے کچھ تو علم و رسم سب نے لیے درست ہوں گے۔
محلان سے بھی بڑا حوالہ آیا اور اچھے ہیں۔ ایک ماکامی تردید یہ کہ اس کی وجہ سے جو سب تمام مذہبات
نے زیادہ اہم اور مقدم سے دیکھ

”میں اپنے بچوں کا اعتراف اس لیے کھلی منہ نہیں کر سکتی کہ سب سے بڑا اور سوشل کام بنے جو سماج کی خوشی کے لیے کر سکتے ہیں، اور رکھنا ہے دنیا کے تمام مسلمانوں کے لیے چھوٹے نوٹیوں سے بری زندگی کا تھکا دینا جا جس نے“

یہ پرہیز سب سے آسان اور بہت سے ہے۔ اور یہ دلائل کا مجموعہ بھی کہیں ٹھکانا نہیں ہے کہ انسان کو الٹی اور اجتماعی خوشی اس طرح جس سے بڑی ہوئی ہے کہ مخلوق القدر کے ذریعہ پراثر و اپن چڑھا ہو اور آسان الفاظ میں انسان کو اخلاقیات پر عمل پیرا ہو اور ہی از وقتی اور مدد شریعی ملوں خوشی حاصل ہوتی ہے۔

یہ دینی انقلاب نہیں کہ مختلف محاشروں اور سطحوں کے مابین متعلقہ فوٹے سے فیصلہ بخشی جائے۔ بلکہ ان کے انداز کا سبق دیا ہے۔ تاریخ میں بارہا ایسے مہم حاصل کرنے والی اقوام کو انہیں تو یہاں اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ ان اقوام نے اعلیٰ درجے پر بہت زیادہ ترقی کی۔ پھر محنت، دھم کا زوال دیکھیں۔ جب قومیں غلامی سے آزاد ہوئیں تو انہیں پھر غلامی میں ترقی دہلی ان کا مقدمہ ہی جاتا ہے۔ یعنی تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے صاحبانِ غلامی پر عمل کیا، وہ ان مقام پر پہنچے۔ انہیں اسے سمجھوں اور ان کے سکون کا خود یاد دہانیاں سے یہاں جانچنا ہے۔

ایک طرف جس سے وہ رہے ہیں انصاف کی قدر ہے۔ طالب علم کو بھی آزادانہ اور ان کی خوشی سے رہنے دینا چاہیے۔

مثالی سے ظور پر فائز ہو چکے ہیں۔ لیکن مٹایا جاتا ہے۔ چودھری برہان الدین نے اس سے اور دور چودھری نواز کا بیڑا بچا دیا ہے۔
ظہار ہے اس پر اسے سزا ملے گی اور وہ جیل کے لگے گا۔ چودھری کو تو غلط ہے کہ اس کے ساتھ ملتا ہے۔ اسے سزا ملے گی۔
میں غیر اخلاقی طریقہ عمل ہے۔ میں خود بخود سید علی کو لے گا۔ وہ تو مجھ سے اور ختم کیا۔ لیکن اسے بعد اخلاقیات اور
اقتدار سمجھ جائے گا۔

لیکن کسی بھی انسان کی زندگی جتنی حد تک وہ ایک ایک طرف سے تیز ہے اور پھر ٹوٹی اور اخلاقی و قدردار کے درمیان تعلق و محبت چنانچہ حضور الدین ص و اقرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کو دو سب متعلق کریں تو ہم نے ٹیکنا ہے۔ اسے بچوں و اخلاق و قدردار سے روٹھنا سیکھائیں اور ساتھ ہی قدردار و انوکھے کے درمیان تعلق

- سے جی تھکے ہیں۔

پرسوں زندگی اور عقیقی خوشی کا پھل۔ اصل واضح مفسرہ اخلاقی اقدار سے ہے۔ یہ انہماک ہے کہ
 اللہ کے ساتھ اس لحاظ سے رہے کہ اللہ کی خوشیوں کا اور دھرم کا پھل ہو۔

?

ہنگ نامک، کلیم، اسم سے جدا امریکہ دو سہ فیصد کے چھو پر ابھر کر سامنے آیا اور زندگی کے ہر میدان میں قوموں اور
 اقوام نے امریکی فکر اور شناخت سے اثر قبول کرنا شروع کیا۔ مادی ترقی کی راہ میں مذہب کو رکاوٹ جان کر
 امریکیوں نے پائس اور چرچ کو پٹی بندھ کر اس کا رواج غلط کیا تو چونکہ مذہب کا مصدر جانا جاتا تھا اس لیے
 مذہب نے ساتھ ساتھ اخلاقیات کو بھی دھکی کر سیت میں اتار دیا۔ ۱۹۶۸ء کی مئی مئی نے آٹھ خلیوں
 کے مین ایجن کو ہٹانے کی کڑی رائے اور اس پر ہی قسم کی پابندی نہ لگانے پر یقین دہانتے تھے، خود کو یہ آزادی ان
 کی ذات سے متعلق امور کے حوالے سے ہوا بلکہ معاشرتی معاملات کے حوالے سے ان کے تیار کیا ہوا اپنے
 تمام معاملات کے بارے میں آزاد فیصلہ ہوتی چاہیے۔ نتیجتاً انہوں نے ایک ایسی نسل کو پیدا کیا جو حیا، انصاف
 نے تھوڑا بازی، مذہبی ترقی اور غلط فہمیوں اور بے سکونی کے تمام سرکاری قوانین کو چیلن کر رہا ہے۔

اس آواز خیاں نے سے روشن خیال اور بھروسہ ہر زخم کا نام بھی ایسا ہے تاہم ہر زخم کے ماحی و اللہ حق کا ایک نبیوی نقطہ نظر یہ ہے کہ اگرچہ ہر وقت قلب اور فاعل کے لئے لکھا جاتا ہے کہ وہ لکھتا ہے۔

یہ نکلے غم ایک بہت بڑی تھکی ہے اور میں نے خود یہ طوفان مہم قہم میں دینے کے سزا دے ہے۔ یہ بالکل سچ ہے جیسے کسی اپنے فطرت کو جسے تیرا نہیں آتا، آتے صوفیوں کے ساتھ جہاں چھوڑ دے اور کچھ یہ نہیں پایا جو کہ وہ کسی نہ کسی طرح گزارے فتنے کے تھکا۔

[illegible]

آنورہ الدین انیس اقدائی اللہ کوں تعلقہ نہیں ایں تے قوم مذہب، یہ مفسس کے اللہ اور نہیں ہیں اللہ اور
نے پر ان چاہئے کہ انکار نہ ہو اس وقت زیادہ دوا لڑنور پڑوے۔ تاکہ اسے اللہ اور تعلقہ نہ پڑوے اور

بالخصوص یہ کہ وہ یکجہ میں ان کی بددلیوں اور بھیدوں کو احوال کا نام کرنے اور جاننے کی کوشش کریں۔ اس صورت میں میں اپنے اپنے لیے خود اخلاقی نظام وضع کر رہے کہ وہ ایسا ہی کیے کریں گے کیونکہ ان کے والدین نے بتایا ہے کہ خدا اس کی آیت کی کاوش کر رہا ہے۔

پس کتاب والہ یوں ہے۔ لیکن ان لوگوں کے ایک طبقہ نے یہاں پر ہمیشہ رتی ہے۔ ایک مفسر یہ کہتا ہے کہ یہ مفسر مقصد پر روشنی نہیں ہے۔ "پتہ چروں والہ اور سمجھاؤ" کے عنوان سے یہ کتاب ایسے طریقے اور مباحثات کو ہم رتی ہے جو والدین کو یہ مباحثات خاص مقصد کے لئے۔ بچوں میں منتقل کرنے کے لئے ہے۔ یہ مباحثات کتابت ہو چکے ہیں۔ کتاب کے لئے "میںوں" یا "کتاب" میں سے ہر ایک اس بات کو واضح کرے گا کہ کسی ایک خاص ذرا "میںوں" کے لئے بچوں میں اس طرح پڑان پڑا یا ہوا ہے۔ والدین یہ مباحثات کی قلم پر خود ملاحظہ کرتے ہوئے بچوں کو سے ہر ممکن حد تک سے ملنا چاہیں گے۔ شعوری طور پر وہ ان شعوری طور پر بھی۔

[illegible]

میں نے بعد پر باب میں قدرت کے لئے پراسرار ہی کے لئے انہیں نے ایک مخصوص طریقے بیان کیے تھے ہیں۔ یہیں مختلف قسم کے ایسے ایسے جتنی احتیاط اور احتیاط کی ضرورت ہو گی انہیں بیان کیا ہے جو ان کے اندر انسانی طبع کے انہیں نے اپنے آپ کو اور ان کے لئے ہے۔

ہر مہینہ کو روپے ۱۰۰ کے آٹھ سو فیصد سود پر قرض کی رقم دینا پڑے گی۔ اس کے لیے مختلف طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک سے چاہا تو قرض کے لیے سو فیصد سود دیا جائے گا۔ اور اپنی نیک نیتی اور کھوج سے یہ سب سہولتیں فراہم کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ ہی رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ ہی رہا ہے۔

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

6.

انہ کو یہ بات بتانے لگتا ہے کہ آپا لکھو جس اقدار طوائف چوری چھپ بھی کر رہیں، یہ بات نہ یہ

دلچسپ مضمون ضرور دہی ہے۔

اس کے بغیر ضروری ہونے کی وجہ یہ ہے کہ گریہوں کو جو سکھایا جاتا ہے وہ اس سے کئی درجہ زیادہ کم ہوتا ہے جو انہیں حوالہ پانسی بھی دوسرے مریضی ادارے میں تھمایا جاتا ہے۔

نیکہ قوانین لیے کہ والدین بچوں کی تربیت مکمل میں داخل ہونے سے ایک سال پہلے سے شروع کرتے ہیں۔ بچہ کو کم از کم 19 سال کی عمر تک پہنچنے تک بچوں پر والدین کا اثر دوسرے کسی بھی انسان سے زیادہ ہوتا ہے اور وہ بچوں کو مکمل متاثر کرتے ہیں۔ بہت بات چیت چلتی رہتی ہے۔

اسی لیے کسی بھی بچے کی تربیت میں اس کا خاندان بنیادی ادارہ ترین ادارہ ہوتا ہے۔ اصل ضرورت والدین کی ہے۔ بچوں کو صحیح اللہ رکھانے میں والدین کی پر غور و لگائی سے کئی اور بچے کا فائدہ ہوتا ہے وہی خوش حاصل ہوتا ہے۔

تو اللہ رکھائی جانی چاہئیں؟

خدا ان کے خاندان کے لیے کلمہ میں

نوٹس؟

بچہ والدین اور دیگر حالت رکھتا رہتا ہے اور اپنے بچوں سے بہت محبت رکھنے کے باوجود صرف دوسروں کی ادھی تھک دوسرا تمام عہدہ دہی پسند ہوتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ جن دن میں اس سوچ پر عمل کرنے کی غلطی کرتے تھے ہیں کہ والدین کا کام نہیں ہے بچوں کی نگہداشت کرنا ہے۔ اس صحت کی سوچ کا مطلب والدین کے والدین کا ان ضرورت کا خیال رکھنا نہیں بلکہ خود ایک والدین اور ہم انکے والدین کو فرائض کو کرنا ہے اس کے خیال سے والدین کا کام ایک "معییار" کا سامنا ہے۔ ہر کسی عمارت کا چھانچہ تیار کر کے بناتا ہے اور جیسے ہی ماسٹر سے اس بڑھتی ہوئی غلطی کا کام کرے اور ایک اور شخص کرنے والا پیدا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے یہ کہ کائنات الٰہیہ بنانے کے بعد اللہ نے والدین کو تربیت دینے اور ان کے والدین کے والدین کے والدین کی تربیت میں احادیث اور وقت کے نئے نئے مانی تھیں بالکل اسی طرح کرتے ہیں۔

نہر حقیقت میں یہ سوچ ایک بڑی غلطی ہے کیونکہ اگر والدین اپنی جان سے سب سے پہلے ذرا اور تربیت فرما رہے ہوں تو بچوں کی تعلیم کا فائدہ اور کچھ لیس کے فائدے کے بچوں کی شخصیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی خامیاں پائی۔ بہت سی باتیں۔

مختار اور تربیت فائدہ مند ہونے والے اور بچے کی شخصیت میں اضافہ اور والدین کی تربیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ والدین کا فائدہ اور کچھ لیس کے فائدے کے بچوں کی شخصیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی خامیاں پائی۔ بہت سی باتیں۔

مگر ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ ہمیشہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے بہت کر بھی آپ نے بچوں کی تہذیب و تربیت اور تربیت پر توجہ دیں گے، اکثر ایسی کامیابی کا سبب بن سکتے ہیں۔

تو کون سلکھائے؟ والدین؟ کون؟ گھڑاں آپ!

کیا؟

کیا ایسی باتیں کہ ہم لہر طر عمل ہو سکتے ہیں جنہیں عالمی اقدار قرار دیا جائے؟ کیا ایسی کوئی بھی چیز ہے جو اسلامی چیزوں سے مشروط نہ ہو؟ تبدیلی نہ لے والی اور ہر جہاں ایک سناٹا نہ رکھنے والی تہذیب؟ یا اسوق اور کردار کے ایسے دیار کا گم نہ ہو جاسکتے ہیں جنہیں وہ کہہ سکیں اور ہر معاشرہ میں درست تسلیم کیا جائے؟

ہم نے ایسے سوالات پر بہت غور و فکر کیا ہے، کبھی فلسفی کی طرح نہیں بلکہ والدین کے طور پر کہ آخر کون سی ایسی اخلاقی اقدار ہو سکتی ہیں۔ جو ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے اور ایسے ہی تمام والدین اور ان کے بچوں کے لیے ضروری ہو سکتی ہیں۔ قدامت ہونے کے باوجود ہم نے اللہ و قداریں کا موضوع میں تمام تر مسالمتیں برہنہ کا۔ اہل ہونے سے ان قدروں سے الگ کر دیا ہے جو شخص روئے اور معاشرتوں سے متعلق ہیں، بلکہ ہم نے اس میں ان اقدار کو شمار کیا ہے جن سے ہمارے معاشرہ اور تمام والدین بھی متعلق ہوں انہیں کبھی قبول کر نہیں اور اپنے بچوں کو سکھا بھی نہیں۔

یہ انتہائی گھٹن کا مرحلہ تھا۔ ہم نے اخلاقی اقدار کی ایک فہرست تیار کی ہے تاکہ ہم کچھ سیکھ سکتے ہیں کہ ہماری تعلیم فہرست سے شاید آپ سو فیصد اتفاق نہ کریں مگر ہمیں یقین ہے کہ بہت حد تک کریں گے۔ یہاں اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ اس کتاب کا مقصد کسی پڑھنے والے کو خود اس "اقدار" کے پیمانے پر قائل کرنا نہیں بلکہ والدین و اس بارے میں مدد فراہم کرنا ہے کہ ان کی فہم کر دہ اقدار پر جو ایسے تعلیمی یا عملی ہیں۔

آپ ہماری وضاحت کو قدرتی طور پر اور فہم سے مطالعہ کیجئے اور پھر اپنی قدامت اور اقدار کے بارے میں اپنی سوچ پر غور و فکر کیجئے۔ ایسا کرتے ہوئے یاد رکھیے کہ اس کا مقصد آپ سے بارے میں رائے کا معرکہ کرنا یا آپ کو صحیح نکتہ قرار دینا نہیں بلکہ کتاب کا مقصد اس کے بعد یہ سوچنے کا ہے کہ آپ کی قدامت اور اقدار کیا ہیں اور یہ کہ آپ کے خیال میں کون سی اقدار آپ کے بچوں کی زندگی میں خوشی لانے کا سبب بن سکتی ہیں، اور وہ ایسی کتنی باتیں ہوں گی جو آپ اپنے بچوں کی زندگی میں عملی طور پر نہیں دیکھنا چاہتے ہوں گے۔ یہ بالکل فطری امر ہے، کیونکہ ہم سب اپنے تجربے سے دوسروں خصوصاً اپنے بچوں کو بہتر نہ مانجھتے ہیں۔ ہم سب جو باتیں جانتے ہیں، وہ سب اپنے تجربے سے قدامت اٹھا کر ان سے بھی کوئی نہ مانجھتے ہیں۔ یہ سب ایک ہم نے تفصیل کیا ہے، ان سے بھی کوئی نہ مانجھتے ہیں اور اس کی بارے میں مختلف حوالہ دیا گیا ہے۔

اس کتاب کی تکمیل کے دوران ہم نے جس کے ہوتے ہیں اپنی ایک دوست اور جس کا کہیں
اس کے والدین کے درمیان تعلق کے باعث مشکل میں گرا۔ اس نے برطانیہ کا سفر
زندگی اختیار کر کے دیکھا تھا اور جس حال میں اپنا تجربہ کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ اس
نے ہماری خبر سے ہم کو جو 12 قہاری محترم تھے اور خاصیت کا مطالعہ کیا چھ آٹھ تھیں
سوانح نویس کے ہندو تھا کتاب کی زندگی اور کیا" لکھے اس بات سے اتفاق ہے کہ میں یہ تمام
اخلاقی اقدار اپنے بچوں کو لکھا چھ ہوں گی مگر مجھے لگتا ہے کہ میں سے کچھ شخص کی زندگی پر
لکھی ہیں۔

میں اس کی بات سن کر خاصی مجھ پر ان کی اس نے مزید جو ناشر ہو گیا
"ہر حال آپ اپنے بچوں سے بات چیت کیجئے۔ کچھ سنتے ہیں کہ آپ کے نہیں ہیں اور یہ نہیں
تے کیا آپ ان سے بات چیت کرتے ہیں؟"

میں بھی خاموش رہی۔ میں نے رسی تھی دیکھا کہ چاروی ہے وہ بھی اس بارے میں سچ رہی
تھی اور نہ بھی شاید یہ لگتا تھا کہ اس کی باتوں میں نہ ہو وہ نہیں ہے۔ میں نے اس سے
پوچھا کہ آپ نے اسے کیا سبب لکھا تھا کہ اس نے یوں کی پوزیشن وہ شی نہیں رہا اور جو بولی ہے اس
مطلب ہے آپ بچوں کو یہ نہیں لکھتے کہ جیسے ہم کہہ رہے ہیں ویسے وہ جو ہم نے کہہ دیا
ہو۔ آپ اپنے بچوں کو یہ کہہ لکھتے ہیں؟"

میں خاموشی سے اٹھ کر کھڑی رہی۔ وہ آگے بات کرنے اور اس سچے کے ہمارے کسی نتیجے پر
نہیں دے اور بالآخر ہوں۔ انا سے سیدھی راہوں طرف تھیں دیا۔

"میں بھی پاگل ہوں ہے؟" مجھے اسے اس کی بات نہ ہو گئی تھی چاہیے۔ میں نے
خیال سے اسے سمجھا کہ اس بات کا یقین ہے کہ وہ اپنی بات کہتی ہے تو لکھا ہے میں اسے اپنے بچوں
میں ضرور لکھ دوں گی۔ میں اس طرح اس کو لکھنے کے لئے اسے اس کی طرف سے
نہ نہ مانا ہے۔ جیسے لکھ کر دیا ہے۔"

سب سے پہلے ایک تحریف

ایک حقیقی اور حقیقی کی ہے۔ دنیا کی زندگی کا وہ ہے جو باطن میں یہ رہتی ہے وہ صرف اس قدر
پہلے کرنے والے بلکہ اس کے ساتھ وہی قدر دانت ہے۔ اس نے بھی لکھا ہے کہ وہ لکھتے رہتی ہے۔ یہ ایک
نہیں ہوتا ہے جو یہ تو وہی وہی لکھتے ہیں کہ اس کے پاس ہے اور یہ لکھتے ہیں۔ یہ لکھتے ہیں کہ اس کے پاس ہے۔

ہے۔ اے ایسی چیز ہے جو انسان کی مدد کرتی ہے اور سے بڑا لہے سے بچاتی ہے۔

ہم نے ابتدائی سندھیات میں جن میں اقدار کی مختصر مدد (اور اس کے ادب میں ان کی تفصیل) بیان کی ہے وہ سب میں تعریف پر پورا اترتی ہیں۔

تعریف کے بعد آتا ہے جانچ کا معیار

والدین کے طور پر اپنے مقصد اور بطور رائے مدد کے لیے ہم نے اقدار کی تعریف کے لیے ایک جانچ کا معیار کا کام کرتے ہوئے مختلف صلاحیتوں، رویوں، باعزت سے جوانی تک فائدہ مند بنی ہوں گی۔ ایک نکتہ یہ ہے کہ ان کا بنیادی فرق یہ ہے کہ اخلاقی اقدار کی صفت ہے جو درج ذیل باتوں کی وجہ سے دیگر صلاحیتوں اور رویوں سے ممتاز ہے۔

(۱) یہ ہمارے فائدے کو یہ جاننے اور ان کی مدد کرتی ہے خواہ اس کا تعلق دینے کی صفت کے حوالے سے ہی کیوں نہ ہو۔

(۲) یہ حقیقت (بلکہ قانونِ فطرت) کہ اسے جتنے دوسروں کو دیا جائے گا اتنا ہی زیادہ دوسرے اسے آپ کو دیا جائے گا۔

وضاحت کے لیے، اگر ہم ان کی اخلاقی اقدار میں لیے قرار دیا جائے گا ہے کیونکہ اس سے نہ صرف ایماندارانہ کرنے والے کو جلد جس سے ایماندارانہ رہ رہتی جاتی ہے اسے ان کی فائدہ پہنچتا ہے۔ اسی طرح یہ درجہ بندی اور تصانیف وغیرہ جیسی اخلاقی اقدار کا معاملہ ہے۔ یہ وصف اخلاقی اقدار کی جانچ کے معیار پر پورا اترتی ہیں کیونکہ ہم انہیں جتنے دوسروں کو دیں، دوسروں سے روا رکھیں، اتنا ہی اس صفت میں اضافہ ہوتا ہے، اور یہ کہ ہم دوسروں کے ساتھ معاملات برائے کاروائی میں اس سے زیادہ یہ دوسروں سے نہیں ملیں گی۔

ہمارے مقصد اور تعریف کے ساتھ اس طرح شخصی اوصاف جیسے کہ حساب کتاب میں خبر ہونا، دوسرے کی بصورتی، اہمیت یا مقصد ہونا۔ اگرچہ انہی صفات فائدہ مند صلاحیتیں اور خوش کن اوصاف ہیں۔ مگر یہ جگہ مشدّد کیجیے جائے ان اقدار نہیں ہیں۔ خواہشات اور مقاصد کی فراوانی فراہم کرتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے ہمیشہ باعثِ خوشی نہیں ہوتے۔ ان کا بک بک پٹنے ہیں۔ رات رات گرنے سے بڑھتی نہیں کہ تم بولتی ہے۔ دوسری نو برسوں یا اسباب کتب میں مذمت کردہ دوسروں کی بھی ہاں میں توان کاواہیں ملاکتی نہیں ہو سکتی۔

چنانچہ اقدار ان چیزوں سے مختلف اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانے والی صفات میں، سبکیاں اور صحت سے دینا یا سبکیاں صحت سے پیدا جاتا ہے جیسے آپ نہیں دوسرا بنو دیتے ہیں۔

درج ذیل مشاہدہ تمام اور اس کے بعد تاج کو باہر رکھ دیا۔

ذات سے متعلق: اقدار	دوسروں سے متعلق: اقدار
(مہم ہونا ہیں)	(جو اہم اپنے ہیں)
ایمانداری	ظلمتی تلاش مجدد
ہمت	عزت
فائز پسندی	ہواد
نمود اعتمادی، صلاحیت	بے غرضی حدس
تفہم و مشہد، اعتماد ال پسندی	مردمانی مدد و نشانہ ہیں
وفا واری، روح رسانی	انصاف، رسانی

ہر قوم انسان کی ذات و درجوں کو اپنے سے متعلق روئے سے شروع ہوتی ہے مگر نیک عمل اور ایمانی صورت اختیار کرتی ہے۔ یہ نیک صفت اور شہر بن جاتی ہے۔ وہ پھر اپنا دور وصول کرتا ہے اور اس کے پروردگار سے ملنے اور پہنچنے پر لے جاتے ہیں۔

مثلاً سے یہی حاصل بات یہ آشکار ہوئی ہے کہ ان تمام ۱۲ اللہ رانکھ کے لئے واپس رہے۔

بہترین خدمت ذات میں پورا کرنے اور دوسروں سے زیادہ خاص سرفہاری اقدامکاری متحان نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا مطلب وہ ہے جتنے میں ہمیں سے ہمہ اقدام دوسروں پر انہیں اپنے بچوں کو سکھاتے اور ان میں متعلق کرتے ہیں۔

تجربے کے بارے میں قریبی بات یہ ہے کہ آپ میں سے نئی و سہ ماہی مسئلہ کو دیکھنے کے بعد وہ کہتے ہیں "سب ٹھیک ہے مگر اس میں عقل و انش کو کوشش ہی نہیں کیا گیا" یا "یہ بات" جس میں ان شرط نئی "یہ کہ" اور "مقامی" جو اس میں ہے ہی نہیں؟" اور یا پھر کہ "ایمان کہاں کیا؟" آپ ہماری بیان مروجہ مسئلہ میں جو بھی چیز لے لیں، اسے دو طبقوں پر بانٹتے ہیں۔

(۱) انجیل اللہ کی امت میں پھیل چکی ہے۔ یہ آپ کتاب کے مختلف ابواب کا تفسیری معہ و سریر کے ساتھ ہے۔

(پ) آپ نے اپنے وہ غم میں اکثر آپ نے جو اقدام کے خلاف دیکھے ہیں انہیں مزید اقدام اپنے بچوں کو سکھانا چاہتے ہیں۔ تو انہیں ضرور سکھائیے۔ کتاب میں بیان کردہ طریقے اپنائیں، اس سے ان غم میں بھی آپ کی مدد ہو۔
 ہرگز نہیں گئے۔

اس کتاب میں ان لواقدار کو جس ترتیب سے بیان کیا گیا ہے، آپ کے لیے اس کی ہدفی کرنا قلمی ضروری نہیں۔ ان میں سے ہر قدوار ایک اور مختلف ہے اور آپ کسی سے بھی ایسا انداز لیتے ہیں، اہم بات یہ ہے کہ آپ ایک کتاب سریں اور یہ وہ اس ایک پر قویہ مرکوز تھیں۔ یہ کہتے ہیں کہ ان کا قیام قدر کتاب سریں جو آپ کے نزدیک آندوہاء کے دوران آپ کے بچوں کے لیے سب سے زیادہ اہم بنے اور قابل عمل ہے۔

لہذا اس سوال کا جواب کہ کیا لکھا جاتا ہے۔
مرعفاثر سے اور ملک میں درست تسلیم کرنا چاہئے والی بارہ بنیادی قدر اور یہ آپ کی اپنی بنائی غیرت میں شامل قدر اور آپ کے بچوں کے لیے آپ کی خواہشات اور امید بنی ہوں۔

کیسے؟

ہمیں کہہ دیجئے کہ میں بلا غلطی میں خود کیا ہے کہ بچوں کو قدر حاصل ہے۔ ہر چیز پر ہر چیز، اپنے اندرون قدر اور پیدا کرنا اور اس کے ساتھ عملی طور پر ان قدر اور ہر قدر حاصل قائم رہنا۔
عملی مثال بہت زیادہ کا ذکر کرتی ہے۔ یہ کہ جو ہر قدر سے ہیں وہ ان کی لکھائی اور کبھی ہوتی ہے اس سے انہیں نو بارہ روز اور دو روز ہوتا ہے۔

ہو رہی ایک دوست نے ہمیں ایک روز مجھ سے ملنا دیا۔ جو بچہ یوں کہ میں نے اپنی وہ چھوٹی بری شکل پر لے لی چنانچہ اس واقعہ پر۔ یہ وہ ہے کہ اس قدر اور چھوٹا بچہ کہ اس قدر لکھا۔ اس قدر دوست اسے انہوں نے لکھا لے کر اسے ملنے سے پہلے چھٹک یا اور اس کے بعد بچوں کو چھٹک نہ کرنے اور ان میں ہی مل بائٹ کر اسٹول کر کے پار۔
میں لکھ دیا۔ جب وہ بچوں کو چھٹک لکھا اگر بھی تو۔ لیکن تھا کہ بچوں نے نہ وہ کچھ سیدھا سوکا۔
واقعی اس نے بچوں کو کچھ سیدھا لکھا لیکن کیا۔ "اچھی" میں اس نے بچوں کو بارہ لکھا تو ہر روزی کے کمرے کے کمرے سے باہر چھٹک رہے تھے۔

آپ جانتے ہیں، یہ عیسائی اس کی نسبت وہ زیادہ بلدی سنیستہ ہیں جو وہ آپ کو لکھا لکھتے ہیں!
نہیں

جیسے کہ عملی مثال لکھانے کا بہترین طریقہ ہے اسی طریقے سے بچوں کو مختلف عملی باتیں لکھ کر اور انہیں لکھ کر دینے سے ہر بچہ اپنی اپنی مثال پر لکھ کر دے گا۔

اس کتاب میں ہم نے اس طریقے کے طریقوں کو مختلف صورتوں میں بیان کیا ہے تاکہ ہر سب کے لیے اپنی

خود کی کہانیاں اور کھیل جانا مشکل ہے۔ یہ بھی یاد رکھیے کہ بہتر میں طریقے دو ہیں جو ہمارے ذہن میں وقت آتے ہیں یا اس صورت میں وضع ہوتے ہیں جب ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس موضوع پر لیتے تے بار۔ میں سوچنے کے لیے جو چیز جاریہ کرتی ہے وہ یہ ہے ایک واضح مقصد ملے کہ یہ۔ انسان ہمیشہ اس وقت زیادہ بہتر سوچتا ہے جب اس کے سامنے کوئی مقصد ہوتا ہے۔ جیسے کہ اپنے بچوں کو کھانے کے لیے کسی خاص اخلاقی قدر کا انتخاب کر لینا اور ایک ماہ میں اسے ان کے اندر وضع کرنے کا مقصد نہ کرنا چاہتا۔ یہی لیے ہم نے اس کتاب کے بقیہ مواد کو اب میں نہیں بلکہ مضمون میں تقسیم کیا ہے۔ آپ ایک وقت میں ایک اخلاقی قدر پر توجہ مرکوز کریں اور سال کے ہر مہینے میں ایک قدر کھانے کا جوف لے کر آئے پڑھتے جائیں۔ جب سال بھر میں آچھنے اخلاقی قدر رکھنے کے عمل کو کھل کر نہیں تو ہلکے پس دو بار سے آغاز کریں۔ آپ کے بچے آئندہ ہر ایک سال کے لیے سوچتے ہوں گے اور اب ہر اخلاقی قدر ایک مختلف درجہ پر لیول پر سمجھنے کے لیے تیار ہوں گے۔

جب ہم ہمارے لیے ایک خاص جوف مقرر کریں۔ ایک مخصوص ”قدر“ کا انتخاب کر لیں جو ہم اپنے بچوں کو ملانے اور اس پر اس اوجہ مرکوز رکھنا چاہتے ہیں اور چاہیں اسے سمجھنے کے لیے کئی طریقوں کا بھی پتہ ہو تو خطاب ہے کہ ہم اس بات کا جواب دے سکتے ہیں کہ ”اخلاقی قدر کیسے تعلیمی جائیں؟“

ایسے خاص طریقے اور مبادیات موجود ہیں جو اخلاقی قدر رکھانے کے لیے انتہائی سادہ اور سہولت ہیں۔ نیچے ان میں سے چند جوف سے واقفیت حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ ”تند و صفات پرورج مختلف“ سمجھیں گے۔ ہمارا سہماں کیے جائیں گے۔

”ما ناک“ اور مختلف قسم کے ذہنی کھیل

ہے یہ معادلہ جانتے ہوتے ہیں کیونکہ ان سے بچوں کو موقع ملتا ہے کہ وہ خود کو حقیقت مختلف صورتوں اور حالات میں پائیں اور مختلف قسم کے طرز عمل اور برتاؤ کے نتائج اور اثرات کو ”لیج“ سکیں۔

تصورات کے حوالے سے تبادلہ خیال

اس کے تحت بچے مختلف اصولوں اور اخلاقیات کے تصور لے کر۔۔۔ میں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق بات کرتے ہیں۔ اور والدین ان کی انجمن اور صلاحیت کی تعمیر کے لیے ”اورست بات کرنا سمجھتے ہوئے“ بچوں کی مدد کرتے ہیں۔ تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ اخلاقی قدر اور اخلاقیات کے ساتھ ”مشکو“ میں گزارے وقت زیادہ راستہ متعلق ہے۔ جوں جوں ہم بچوں سے تبادلہ خیال کرتے اور انہیں تربیت دیتے ہیں۔ ہماری اپنی قدر اور حیرت ہے۔ بچوں میں کھلے ہو کا شروع ہو جاتی ہیں۔

تعریف کے ساتھ پختگی

یہ وہ اصل ایک ایسے طریقہ ہے جس کے ذریعے با اخلاق طرز عمل کو مستقل اور شعوری عادت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ذریعہ "فک" و "تفکر" سے بہتر مرگ پر ایک بار چڑھایا کہ اگر اسے دوبارہ زندگی ملے تو کس چیز کو چھوڑنا چاہے گا۔" میں زیادہ تعریف و توصیف کروں گا۔" اس کا جواب تھا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ناکامی سے حالات تبدیل نہیں ہوتے۔ اس سے ندامت پیدا ہوتی اور انسان کو نکتہ فی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس نتیجہ کی بجائے جو اچھا کام کر رہے تھے انے (احساس دلانے) اور پھر ان کی تعریف کرنے اور اس طرح کے طرز عمل کی توسل، فزولی کرنے سے آتی ہے۔

ایک اقامتی سہار میں نے اخبار پڑھتے ہوئے دیکھا ایک شخص نے کہا اپنے ۱۰ سالہ بیٹے "جو مان" پر ڈالی تو اس کا واس چہ ورنچ کر پے پٹان ہو گیا۔

"کیا ہوا بیٹے؟"

"کچھ نہیں پایا"

"خرچ بول رہے ہو؟"

"جی ہاں"

میں نے انہیں اخبار پر نظر میں مرکوز کر نہیں کر سکا۔ اب شرم کی طرف نہیں تھا بلکہ میں حرمیرہ کے واقعہ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ بیٹہ ان کے نہیں کے: وہ ان بیٹوں کی ایک ہم عمر کلام فیلو نے اسے غراب کا کردار کی پرکھا اور پھر اسے اس طرح سے کہتا تھا اور یہ اسے خیال کے مطابق وہ اس وقت سے ہی کچھ چپ چپ رہتا تھا۔ مالا مال اس نے صرف دوستوں بلکہ اپنی چمکی کے سامنے بھی اس سے کہتی کہ اس پر پٹان لڑ رہا تھا۔

میں نے اخبار ایک طرف رکھا اور جو من و دھم کر اپنی کو دیکھ دیکھا۔

"تم کو پتہ ہے دنیا میں راستہ کس طرح رہا کہ تم کس چیزوں میں لیے معمولی صلاحیت رکھتے ہو؟"

"ہاں۔" لیا جس میں پتہ ہے کہ تم دوسرے بچوں کے ساتھ کس قدر دوستانہ برتاؤ کرتے ہو؟"

اس کے بعد میں اسے وہ بہت سی باتیں بتانے لگا جن میں وہ واقعی بہت اچھا تھان بات کی فہمیت میں چھوٹی چھوٹی نام معمولی باتیں تھیں جیسے "نئے بچوں کو ہانا" "انہیں صاف لہجے میں پڑھنا" اور ہر واقعہ کی سے برتن کرنا، وغیرہ۔ جو اس کی فہم کی میرے انہیں ہی دیکھتے

کافر ہو گئی۔ اس کے تاثرات بدل گئے اور چہرہ جھٹک کر نے لگا۔ اس کی آنکھوں میں بھی
چمک آگئی۔ اس تعریف نے جیسے اس کی ساری فسر دہی کو جذب کر لیا۔

”پاپا؟“ جیسے لگتے ہیں۔“

”کم نصیب بننا۔“

”وہ چیزیں پاپا جن میں بہت اچھا ہوں؟“ وہ انہیں بیٹھ کے لیے محفوظ کرنا چاہتا تھا تاکہ
سبہ نہ اٹکے کہ وہ ان صفات کا مالک ہے۔

”کہیں لکھیں؟“ میں نے اس پاس کا لہذا تلاش کرتے ہوئے پوچھا۔

جو وہ نے بھی اصرار دہرا دہرا کر اٹی مٹا کر اسے کرے۔ میں کوئی ایسی چیز دیکھائی نہ دی جس پر وہ
اپنی خواہیاں لکھ سکتا۔

”یہاں؟“ وہ اچانک وہاں پہنچا۔ ”یہاں میرے ہاتھ پر لکھ دیں۔“ اپنے قلم سے میرے ہاتھ پر لکھ دینا
کہ میں کن باتوں میں بہت اچھا ہوں۔“

اور میں نے کیا ہی کیا اور یقین جانیں اس نے اس وقت تک ہاتھ نہیں دھونے بس تک کہ
اس کی ماں نے اسے نہیں کہا۔

اعترافی انعامات، اعزازات

انعامات، اعزازات اور ایسی دوسری اصطلاحات پر مبنی اعترافی اشیاء جو اچھے کام کی تعریف کے ساتھ مل
را اخلاقی اقدار پر مبنی استقلال پر عمل کا سبب بن جاتی ہیں۔ مختلف قسم کے انعامات کے ساتھ (ایک ایسے نئے ہند
کے دوران کسی خاص اخلاقی قدر کے سوا لے سے بہت انہی کاوش کرنے کے سلسلے میں دیا جائے گا) ایک خاص
اندہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے جو نہ صرف باہمی گفتگو کا ایک دلچسپ موضوع بلکہ بچوں کو اس اخلاقی اقدار کی طرف
مائل کرنے کا بہترین سبب بھی بن سکتا ہے۔

”دوسرا موقع“ از سر نو آغاز جیسے طریقہ کار اپنا کر والدین نہ صرف بچوں کے کردار کی درستگی کا کام لے سکتے
ہیں بلکہ مزاحمت اور تنقید جیسے منفی جھگڑوں کی بجائے ان طریقوں سے مؤثر طور پر بچوں کو اخلاقیات سکھانے کی
یاد دلائی کر سکتے ہیں۔

ذہن نشین کرانا

اس طریقے میں والدین اپنے بچے کو جملوں یا مقصد قرائن کو جو کسی خاص اخلاقی قدر کو ظاہر کرتے ہوں
بچوں کو ذہن نشین کر سکتے ہیں۔ یہی وہی تصور کو بچوں کے ذہن میں پہنچانے کے ذریعہ ہے کہ انتہائی مؤثر طریقہ ہے

اخلاقی قدر اور اس کے برخلاف انجام

یعنی یہ بتایا جائے کہ کی چیز انسان کے کام دیتی ہے اور کس سے سے تکلیف بخشتی ہے۔ بچوں کو براہِ مطلق قدر کی امت چیز کے بارے میں آگاہ کر کے آپ "مخالف سمت کے نشان" کا تجربوں سے پوچھ سکتے ہیں کہ کیا چیز تکلیف دیتی ہے اور نمایاں کے کام آتی ہے۔ اس طرح بچے میں یہ سماں پیدا ہوگا کہ اسے اس چیز کو پانا چاہیے جو انسان کے کام آتی ہے۔

ثابت طرز عمل کا اقرار مفی طرز عمل کو نظر انداز کرنا

بچے کو جب کے ساتھ ملتی جلتی ہیں اور انہی یہ سمجھتا ہے کہ والدین ان کی مفی باتوں پر تربیت توجہ دیتے ہیں اور اس کے بدلے جس فرائض اور تنبیہ کرنا پڑتا ہے، لیکن فرض سمجھتے ہیں، اس کو ان کی اچھی باتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم "مخالف باتوں" کو چھوڑ دیتے ہیں اور ساری توجہ اچھی باتوں کی روشنیوں طرف مبذول دیتے ہیں۔ حالانکہ ایسی بات دیا جائے اور نہیں سمجھتا کہ اس سے ہر سبب بڑا ہے۔ یعنی اس طرح ہم ان کی زبانوں کو نظر انداز کرنا دیتے اور تنبیہ کرنے پر خاص توجہ دیتے ہیں اسی طرح ان کو اچھے کاموں کو خاص توجہ دیتے ہیں۔ ان کی عملی زندگی پر بھی مہیاں دینا چاہیے۔

کچھ عرصہ پہلے جاپان میں یکایک کے دوران مجھے ایک ایسی مثال دیکھنے کو ملی جو میرے خیال میں تمام والدین کے لیے باعثِ تحذیر ہے۔ یہ مفی طرز عمل کی بجائے مثبت برتاؤ کو توجہ دینے کی زبان۔ اسے ملکی مثال میں (یہ شاید ایسی بات ہے جس میں مشرقی ممالک کے والدین مغربی ممالک کے والدین کی نسبت واضح طور پر آگے دکھائی دیتے ہیں)۔

میں اپنی باتیں کا وہ کتبہ کی واقعی ایک چابی کی مانند اس کے کہ کتاب پینے کی غرض سے کیا تھا۔ نکل جانے پر خاتون خانہ نے وہ ان کو انہوں نے مجھے اندر بلائے اور جب ہم دھس کر رہے تھے تو چائے کی پیالی کے پھونکے گئے تھے چائے چلائی اور وہ شائع کر دیا ساتھ ہی لٹا دیا۔ شکر تھما لباس بھی کھینچ کر گلے میں لے آیا۔ خاتون نے اسے ملکی طور پر نظر انداز کرتے ہوئے مجھ پر توجہ مرکوز کر لی۔ چھوٹا لڑکا سیدھے ان کی طرف سے نکلا، اس پر اس نے اس نے اسے اٹھایا۔ مجھ سے باتیں کرتی رہی اور ساتھ دانیے کمرے کا دروازہ کھول کر اسے دوسری طرف بٹھایا اور دروازہ بند کر دیا۔ اس نے ساتھ ہی پیسے معاملہ ختم ہو گیا۔ چند ہی منوں بعد ہی وہ بارہم ہو کر پانی اور اجنبائی سوہانہ انداز میں اپنی ماں کو بلایا۔ اس بار اس نے

اس کی بات پر کئی توجہ سے مکی اور ان کا جواب دے مراستے مطمئن بھی کر دیا۔
جب ہم کتاب پینے اور اپنی منزل پر گئے تو ہم نے دو بچوں کو دہانہ صوفی سے چٹختے دیکھے جن میں
چلیے پایا۔ اب خاتون ہماری گفتگو کو سنا ہی میں تھوڑا ترچہ لے کے پاس لگی اور ان کے افسانے طرز
عمل کی تعریف کا اور اس پر خوشی کا اظہار کرنا زیادہ دھڑاوری سمجھا۔
انہی بات کا احوال تو ایف اور انعام اور برے طرز عمل کو نکھارنا اور اس کا کام دیا
ہے۔ میں نے اس کی بہترین عملی مثال دیکھ لی تھی۔

کتاب میں تحریر کردہ برا اخلاقی قہر (ہرمین) سامنے رکھتے ہوئے مختلف مرحلے کے بچوں (مثلاً پری ملکر مر
نے انٹیمسٹ کی سطح کے طول اور لغت کی عمر کو پہنچنے والوں) اس کے لیے مختلف طریقے کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔
ظاہر ہے آپ اپنے بچے کی عمر کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے مطابقت رکھنے والے طریقوں پر بہ ماہ توجہ
مردوز حاصل ہے۔

پری ملکر مر نے نئے بچوں کے لیے اب سے بچپن میں چلنے والے آسان عملوں اور ان کے درجہ اچھی باتوں کی
تعریف اور حوصلہ افزائی سے مشغول ہوتے ہیں۔

لیکچر کی سطح کے بچوں کے لیے انعامات یا انعامات بہترین ان طریقے یاد دہانی سب سے زیادہ اچھا اور مثالی
آواز بھی ہے جن میں نہ تو دہانہ صوفی نہ دے ہو، وہاں اس کا تعلق ہے۔

بہ نسبت لی مر کو پہنچنے والوں کے ساتھ "بائیں جاؤ، بائیں" اور "تکلیف" کے انکسار اور ان کی مر کے
اور کے بچوں اور۔ انہی واقعات کے ساتھ شہادت ہوتے ہیں اور ان کی توجہ کھینچنے کا واسطہ بنتے ہیں۔
یہ طریقے جو ہر شخص کے لیے قابل قدر ہے، اس لیے یہ طریقہ بطور پیرا ہوتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہر۔ ہر
ایک اس کے دراصل والدین کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے بچے میں ان کی حد سے بہتر ہے
تھوڑا سا دیکھنے والے ان سے ہیں۔

جب ہم نے اس کتاب میں تحریر کردہ اخلاقی قہر اور اپنے بچوں کو علمائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں
کی، تو اس کا آغاز ایک "کہ بچہ عیب" سے کیا۔ جس میں ہم نے یہ مضامین لکھے کی
نوشی کی کہ ہم کیا علمائے نبی کی روشنی میں لکھے ہوئے ہیں اور انہوں۔

جیسے کہ "نہ جو مشکل" کا حال ہوتا ہے اس بار بھی ہماری یہ مشکل معمولی ذمیت کی ہی
رہی ہے اور مختلف کام کے لیے ہمیں خود سے سب سے زیادہ اس طرح کی باتیں کہیں کہ "کو" یہ سب قسم اب
ہو گا "اور" مجھے اپنے دوست کو ضروری فون کرتا ہے "نہ جو"۔

مگر ہم سب نے کچھ نہ کچھ سیکھا اور ہم نے آئندہ ”مسیحوں“ کے لیے نہ صرف نیکی کرنی ہم (یعنی میں) (اللہ) اور رچنے والے بچوں کو بتایا کہ اقدار کے لیے معنی میں اور نہیں لے اقدار کے بارے میں آگاہ کیا جو ہم انہیں پورے سال میں سکھانے والے تھے ہم نے بچوں کو جس قدر ممکن تھا واضح اور براہ راست بتانے کی کوشش کی کہ ہم انہیں اقدار دینے کے لیے سکھانا چاہتے ہیں کہ ہمیں مکمل یقین ہے اقدار ہی وہ چیز ہیں جو انسان کو خوشی دیتی ہیں۔ ہم نے انہیں یہ بھی بتایا کہ اخلاق کیا ہے یہ ہیں کہ ہم ”اچھے کام“ کریں اور اپنی اقدار پر عمل پیرا ہیں۔ ہم نے انہیں ارستو پر مشتمل اے کا یہ قول بھی بتایا کہ ”اچھا اخلاق وہ ہے جو بعد میں خوشی دے اور غیر اخلاقی باتیں وہ ہے جو بعد میں برا محسوس ہوں۔“

نہذا

نیز اقدار کیسے سکھائیں؟

ان طریقوں کی مدد سے جو اس کتاب میں موجود ہیں۔

اور ان طریقوں کی مدد سے جو اپنے بچوں کی تربیت کرتے اور انہیں بہادری خاص قدر سکھاتے ہوئے آپ کے ذہن میں آئیں۔

یاد رہے ہر ماہ میں ایک ”انعام“ اس بچے کے لیے رکھا جائے گا جو اس ماہ میں ”نفس“ میں قدر کے حوالے سے بہترین کارکردگی کرے گا۔ (ہم نے اس طریقہ کار کو بچوں کے اخلاقی اقدار سکھانے کے لیے استعمال کیا ہے۔)



خود سے متعلق اخلاقیات

ایمانداری

دوسرے لوگوں کے ساتھ ایمانداری، اداروں کے ساتھ معاشرے کے ساتھ اور اپنے ساتھ ایمانداری۔ وہ اندرونی قوت و اعتماد جو کہ بچائی، قابلِ اعتماد ہونے اور پاکر دہونے سے حاصل ہوتی ہے۔

ایک روز گھر کے پورچ سے آتے ہوئے، میں نے راستے میں ایک بلب کے شیشے ٹکڑے سے پڑے پائے میں سے قریب ہی کھڑے ۱۰ سالہ لڑکے اور اس کے دوست چپ سے دریافت کیا کہ کیا انہیں اس بارے میں کچھ پتہ ہے۔ چپ نے جلدی سے کہا: "نہیں تو!" ہوش نے اس کی طرف دیکھا: "کچھ نہ بولا، بھڑا گے آکر چپ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا: "کچھ نہیں ہوتا، کچھ جانیں گے۔" پھر وہ مجھ سے مخاطب ہو کر بولا: "پاسکے ہال بلب سے جا کھڑکی تھکی ڈیڑھ سو فی ایم او اسٹ صاف کرنے والے تھے مگر بھول گئے۔ آچپ، میں کوڑے مارنے لے آتا ہوں۔"

میں، اندھ کمرے میں چلا گیا اور جب وہ کرچیاں صاف کر رہے تھے میں نے تھڑکی کے پاس کھڑے ہوئے سنا: "تم نے ایک چیز سیکھی ہے" جوش اپنے سے ۱۰ سالہ چھوٹے چپ کو بتا رہا تھا: "آپ سچ بول، وہ بھولے ہوئے سے کہیں کم سمجھتے۔" تکلیف طماننازی ہے۔"

بچوں کو ایمانداری سمجھانا اس لحاظ سے انتہائی مشکل کام ہے کہ وہ ہر روز اپنے ارد گرد کی دنیا میں بے ایمانی کی مثالوں کا عملی مظاہرہ کر رہے ہیں۔ تاہم آپ کی ذاتی مثال اور اپنے بچے کے طرز عمل پر مستقل رد عمل ظاہر کرنا، آپ کے بچے پر بھرپور اثر انداز ہو سکتا ہے۔ آپ کی اپنی مثال کے علاوہ ہم یہاں دوسرے طریقے بھی بتانے جارہے ہیں جو بے مدعا اثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ طریقے (برباب میں) اچانک ہتھکڑیوں میں جکڑنے کی جگہ پر ہیں۔ پہلے جسے میں نے ہر عمر کے بچوں کے لیے "بھول گئے لائن" قرار دیا ہے اس کے بعد پری مثالوں کے نئے بچوں کے لیے طریقے بیان کیے ہیں۔ جیسے کہ ہر خطے میں ایجنٹوں کی سطح کے بچوں کے لیے "آرا غری" طریقے میں بلوفت کی مر

کو پہنچے والے بچوں کے لیے سواڑ طریقے بیان کیے ہیں۔

جزل کا عینہ لائن:

- ۱- آپ خود اپنے بچوں سے مکمل ایمان داری سے پیش آئیں۔ اس سے انھیں یہ پتہ چلے گا کہ اصول کس قدر قابل عمل ہیں اور وہ اس کے لیے آپ کی مستقل مزاجی کو پہچانے لگیں گے۔
 - ۲- آپ ان کے سوالوں کا صحیح اور حقیقی جواب دیں تا وقتیکہ ان کا سوال حد سے تجاوز نہ کرے تب بھی انہیں آسان الفاظ میں اور ایمان داری سے بتائیں کہ آپ ان کے سوال کا جواب کیوں نہیں دیں گے۔
 - ۳- ان کے سامنے ٹیلی فون پر "بھونٹے سونے بھونٹ" بھی مت بولیں۔
 - ۴- اور انہیں بھی اپنے لیے بھونٹ بولنے پر مجبور نہ کریں (کہ "سیری می یا ایو ٹھہر نہیں ہیں، حالانکہ آپ گھر پر موجود ہیں)۔ ان کے سامنے مبالغہ آمیزی نہ کریں۔
 - ۵- ان چیزوں کو کرنے کی جھولی دھکیلیاں نہ دیں جو آپ کرنے کا حقیقہ اور انھیں نہ سمجھتے۔
- تعریف اور موقع کے ذریعے "اڈر سو آواز" کر دیں گے۔
- اس طرح بچوں کو سچائی کو پہچاننے کا فوری اور دوسرا موقع میسر آتا ہے۔ اپنے بچوں کو بھونٹ بولنا "پکڑنے" کی فکر میں نہ رہیں۔ بلکہ اس کی بجائے "انہیں سچ بولنا سیکھیں" اور اس کے لیے ان کی تعریف کریں۔ اگر وہ کچھ ایسا کہیں (یا کہنا شروع کریں) جو آپ کے نزدیک سچ نہیں تو ان کی بات کاٹ دیں اور کہیں: "جینا ایک منٹ کے لیے غور کرو۔ یاد کرو کہ سچ بولنا بے حد ضروری ہے۔" پھر انہیں دوبارہ سے بات شروع کرنے دیں۔
- نتیجہ سے آگاہ کریں:

اپنے بچوں کو ایمان داری اور بے ایمانی سے پیش آنے والے حالات اور نتائج سے آگاہ کریں۔ ایسی صورت حال اور واقعات کو (حقیقی زندگی میں، فی وی وغیرہ پر) تلاش کریں، جن میں لوگ بے ایمانی کے مرتکب پانے گئے ہوں۔ پھر ان کے غم سے ہونے والے نقصان (اس شخص یا ادارے کے حوالے سے جسے دھوکہ دیا گیا ہو یا نقصان پہنچایا گیا ہو) سے بچوں کو آگاہ کریں اور ساتھ ہی بے ایمانی کرنے والوں کے انجام کے بارے میں بھی بتائیں۔ اسی طرح ایمان داری کے واقعات اور عملی مثالوں کو تلاش کریں اور ان کے مثبت پہلوؤں اور نتائج، خصوصاً ان سے حاصل ہونے والے مادی سکون، ماحول اور خود احترامی کے جذبات سے بھی بچوں کو آگاہ کریں۔

جذباتی امور کی اجماع اور محبتی سہانے کے لیے مھیں:

اس کے ذریعے نغمے، نغموں کو پڑھنے، چلنے، کھانے، مختلف قسم کے جذبات کی وجہ سے سب کو پیش آنے والے واقعات ہوتے ہیں اور یہ کہ چیزیں کون کونسی کرنا اور دوسری کون کونسی محسوسات سے جڑی آگاہ کرنا یا انھیں بات ہے کوئی سمجھنا یا سیکھنا۔ ان کو (میں میں بہت سے اشتہار اور تمہیں کس اور کس) کسی خاص چیز کی طرف اشارہ کر کے بچوں سے پوچھیں: "یہ شخص کس نظر سے ہے؟" (یعنی خوش ہے ناراض ہے یا بچہ اداس، غمناک، بچہ پوچھنے "اوپر" یوں نظر آ رہا ہے) (جتنی خوش ناراض یا نراں کرنا سے) ان کے بعد پوچھیں: "کیا اس طرح سے نظر آتا؟" (محسوس کرنا) جیسے یہ شخص کس رات لہجہ سے یہ کہتا ہے؟

بچوں کو ان سوزناک کے جواب دینے میں تھوڑی بہت مدد بھی کریں، مثلاً احادیث (خوش نہ راہیں یا اس وغیرہ) کو چھپنے سے اس کی ممکن اجابات بتائے اور یہ رائے دینے میں کرایا نظر آئے۔ اسی سے دوسروں کو جگایا ہو کہ کرنا نصیحت ہے نہیں، بچوں کی تھوڑی مدد کرتے رہیں۔

یہ معنوی سطح کے بجوں کے لیے ضروری تھے

مستحق سے آم کا جس کا کھیل

یہ بھی بچاں کو سکھائے جس سے وہ جگہ کی یہ باتوں کے خلاف امداد نہایت بااعتمادی کے طریقوں سے

نچوٹے۔ مٹی کا رڈ یا گندے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ایسے۔ آپ ان دانوں کا رڈ یا گندے دان پر ایک تن کا مٹی کا مختلف صورتیں ایک ایک تجربہ کریں، یعنی ایک کا رڈ یا گندے مٹی ایک صورت نکھیں اور دوسرے کا رڈ یا گندے مٹی صورت۔ ان صورتوں میں سے ایک ایسا نکھائی پر مٹی جو دوسرے سے بہ بڑی ہے۔ آپ ان کا گندے مٹی یا کامیابی سے نکھیں۔

اسے ایک خیل کی صورت دے لیں اور چوں وصف: کوئی مرد کے کارزار میں ملے گا بیخبر (یعنی یہ کامیابی اور شکست کا پتہ نہیں ہوگا) کہتا ہے جو نے ان سے پوچھ لے گا وہ ان میں سے کوئی سارا، خدا تعالیٰ فرماتا ہے: "جس نے اسے مثال کے طور پر

[illegible]

آپ سنو پر چھڑا دیتے جاتے اور ٹوٹا ہوا لکڑی کے ٹکڑے آپ کی نریڈنی پیرا اوچھے اسیں کر کے حساب سے کاٹی کرنا اور پیسے والیں برقیاتی سے متعلقہ سے سنو میں نرمی ملنے کی وجہ سے کڑھ لیتے ہو

اور پاکستانی موجودہ دور۔۔۔ سنو پر جانن کو زیادہ ملنے والے ممالک سے اپنی سائنس کی ترقی کے لیے نیا پیمانہ کرپ خریدتے ہو۔

سید کا مرزا (دوسری جلد) (خ)

آپ کو پتہ تھا کہ پیسے آپ نے بیس بلک سنو، اس کی عظمی سے آپ کے پاس آئے تھے۔ آپ کو یہ سچ کر پڑنی ہوئے تھے کہ سنو کے ملازم کو اپنی نگوامس سے وہ پیسے دینے پڑے۔ جب کبھی آپ اپنی اس ننگی برقعہ سے نکلا پھڑل کر پیسے لو لہو اسے گا کہ آپ نے سنا ہی لی تھی۔

دوسرا کارڈ (۲۰۰۰) (۲۰۰۰)

جب سحر کا نام "پ" کو اب لکھا مگر تہ زیادہ پہلے درج ہو تو "پ" اس کے پہلے لکھا دیتے ہو تو آپ کا شکر یہ ہوتا رہا ہے، مگر جب آپ سحر سے دم اٹھتے ہو تو آپ کو نیل "ع" ہے کہ اس جیسوں سے آپ سانپوں کا پھانسیں مگر بے ضرر رہتے تھے۔

دوسرا کارڈ (دوسری صفحہ)

آپ کو یہ سوچ کر اپنے اندر ایسا احساس فروقت محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے فیضانِ امدادی کا حکم پورا کیا۔ آپ اب مسائل پر بیٹھے ہو آپ کو ذرا آہ ہے کہ مسائل کے لیے نیا پیسہ نہ کرپ جائے مگر آپ کو یہ بھی یاد رکھنا کہ آپ نے فیضانِ امدادی کا مظاہرہ کر لیا۔

تیسرا اکارا (س. مٹی سر نیٹ)

آپ کلاس میں بیٹھے ایسے مشکل امتحان دے رہے ہو جس کی تیاری کرنا آپ کو یہ نہیں رہا۔
آپ کے قریب تعلیمی نگرانی و معاونت کے سوال آتے ہیں اور آپ اس کا ہر لمحہ آسانی کیلئے
کوشش کرتے ہیں۔ آپ کو جو سوچیں آتے ہیں اس کے بغیر سے نقل کر رہے ہیں اور نتیجتاً امتحان میں ہار کر رہے
حاصل کر رہے ہیں۔

(یو قلم کار رو) (سا خفگی مرئیہ)

تجربہ پیاری تہ نہ تیر بہت ہے بیٹیاں اور اپنے شریعت کے بارے میں متفہم ہو۔ چھ بھی کسپ اپنی

انکھیں صرف اپنے چہرے پر مرکوز رکھیں اور دوسرا مل کر لے کی پوری و شش کرتے ہو۔ بد قسمتی سے ٹیبلٹ میں اس روز آپ کو C ٹریڈ مارک ہے۔

[illegible]

”کروا لی تمھیں ہے اپنی کمرے۔ اور پھر بعد میں میں پر بھیجتا ہے تو اسے اپنا کمرہ بنا دیتے ہیں۔“

۹۔ یوحنا تبارکی کا معامد و

[illegible]

۱۰. ڈیپریسائیو اعصابی دواؤں سے بچنے کے لیے:

یہ ایک تخیلی موثر طریقہ ہے جس سے بچوں کو اپنی اپنی دنیا اور کام - و نیت کا موقع ملتا ہے۔ تو یہ بھی ایسا ہے جس سے آپ کے تمام افسانوں کو جانے پہچانے دیتے ہیں اور بچے اپنے اپنے افسانے اور صورتیں کا مطالعہ کر کے متعلقہ دنیا سے بہت متعلقہ بن جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس دنیا کو دینے کے لیے کہیں سے اپنی پرتعدادی کہانے کا مجموعہ بنادیتے ہیں۔ ان کہوں کا انتخاب کیسے کرنا اور ان کو مصروفی سے لکھنا اور ان میں سے اپنی اپنی کہانے اور افسانے کا کام لے کر اس کو جو بھی اپنے اندر جیتا دے کہ اس کے دروازے پر ایک رنگت لے لے اس کو اپنا نوجوان کیسے دیکھنے والی اپنی اپنی دنیا بن کر ملے اس اور اس کا عقیدہ بنانا ہے۔

چند ہفتوں میں ہی انھیں سے مہاویں ہوتے تو آپ دیکھیں گے کہ چنے لذت بخش کھانے کے مقابلے میں ان کی طرح زیادہ دھڑکاتے اور زیادہ سے زیادہ ایمانداروں کے کام کرنے کی جستجو کرنے لگیں گے تاکہ اس نئے اور ایجنڈے پر عمل کریں۔ اس طرح کی سوچ اور کوششیں اور پھر اس سوچ اور کوشش کا مقابلہ ایمانداروں کی بھی ہو، صورت میں (اور اصل ایمانداروں کو) غلطی سے اور بے پرواہی سے۔

نبیانی "رائے گاہ" کا چھوٹا مجموعہ

اچھے بچوں کو رہنمائی ملے۔ یہ سمجھاؤ کہ کیسے ایک چھوٹے دوسرے جھوٹ کی راز کھول سکتے ہیں۔
ان سب کچھ خط ناک متنازعہ مانتے ہیں۔

[illegible][illegible]

(نوٹ: کتاب کے بارے میں ہم اسی طرح کی ایک یا زیادہ چیزوں کی کوپیوں میں بیان کریں گے جو اس ماہ میں)

قدھر کے حوالے سے ہوں گی۔ جو طبع غریب کے بچوں کے لیے لکھی تھی جس پر انہیں نخرے پہنچ رہے ہوں۔ اور طاقت کی عمر کو پہنچنے والے بڑے بچے بھی لپسپ پائیں گے۔

انٹاروں کا ٹھیل۔

یہ ٹھیل بچوں کو اپنے گھر اور اسروں کے اندر لے جاتا ہے۔ وہ جڈ بات کہتا ہے کہ میں دور سے آگیا اور ساتھ ہی وہ اس کے پاس بیٹھے ہیں۔ یہ بھی جان لیں کہ ان جڈ بات کو کسوں نے اور ان کے بارے میں بات کرنا درست نہ سمجھتا ہے۔

اس ٹھیل کا ہر پتہ دور و نزدیک ہے کہ اصل میں درج تمام جڈ باتی صفات میں سے یہ ایک کو چھوڑ کر باقی لکھ لیں۔ وہی کے بعد تمام کارڈوں کی ترتیب بھی مرتب ہوتی ہے۔ اور ان کے ہر فرقہ کو ان میں سے چھ کارڈ تقسیم کر دیں۔ اب سب وہ بتائیں کہ جس فرد کے پاس دو کارڈ آئے۔ اس سے ان پر لکھے جڈ بات کی اثراتی حرکات (جسٹس یا پھر) کے تاثرات و قیود کے ذریعے (کو پیٹنا نہیں سیکھنے کے اندر پیش کرتے ہوئے) سے صحیح طور پر جذباتی دکائی پیش کرنے والے نوٹیفکیشن کو ایسٹ تعویض کریں۔ سب سب نوٹ اپنے حصے کے کارڈ پر جڈ باتی مکانی پیش رہیں۔ ان کے کارڈز دیکھیں کہ اگر وہ انہیں ایسی طرح سے تبدیل کریں۔ پھر وہ سب افراد میں باقی باقی کارڈ تقسیم کریں۔ اور ان میں مل کر وہ سب نوٹ اپنے اپنے حصے میں لکھیں۔

اس سے یہ حکم کو باقی رہنے پر یہ لکھ لیں کہ انہیں اپنے محسوسات میں جڈ بات کا ہر کارڈ اور اسروں کے محسوسات و پچھلے کارڈوں کے بارے میں ان تھامی سے بات کرنے کے لئے ان کے سامنے پیش کریں۔

اصل میں کارڈز پر تحریر کرنے کے لیے جڈ بات اور محسوسات کی اسے وہی پڑھتی ہے۔ اب ان میں اپنے تعجب اور وہ جڈ بات یا محسوسات بھی شامل کر سکتے ہیں۔

پیرائے والی	دوم	نرمند	پرسق
مہربان	احترام	نہجہ کرنا	خوش داند
مجاہدیت پسند	تھوڑا	پاکیزہ	دانا
اسلامی مند	آرامدار	پاکیزہ	معاوضہ کرنے والا
دانا	مستحق	مستحق	مستحق
حساس	مستحق	مستحق	مستحق
ہوشیار	مستحق	مستحق	مستحق
پاکیزہ	مستحق	مستحق	مستحق
مستحق	مستحق	مستحق	مستحق
مستحق	مستحق	مستحق	مستحق
مستحق	مستحق	مستحق	مستحق

نوازش مند	نوازش	نوازش	نوازش
خود پرست	خود پرست	خود پرست	خود پرست
آلا بد	آلا بد	آلا بد	آلا بد
رانجیدہ	رانجیدہ	رانجیدہ	رانجیدہ

بڑی عمر کے بچوں کے لیے نوٹس طریقے

بے نیکی کی: قمار کا مارا:

اس قسم کی بات نہ کرنا ہے۔ بچوں کو ایسی بات نہ کہنی اور نہ ہی کہانی کہنی جو بچوں کے دل میں بکھیر دے۔ بچوں کو یہ بات نہ کہنی کہ آپ ان (بچوں) سے کہیں "بے نیکی" ہے ایسی بات کہ واقعی بہت سی قسمیں ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ ان میں سے کئی ایک بہت برا ہے۔ "بے نیکی" کی تعریف ہی اصول ان میں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان میں سے بہت سی باتیں ہیں۔

۱۔ حلقہ میں نکل

۲۔ ٹیکس نہ دینا

۳۔ دوسروں سے بھڑکنا

۴۔ خیل میں جھوٹا ہونا (جیسے کو کرکٹ میں ان آؤٹ ہونے کے باوجود کہنا کہ آؤٹ نہیں ہے۔)

۵۔ کسی کی تھوڑی سی بات نہ کرنے کے لیے بھونکی تعریف کرنا

۶۔ والدین کی روپوشی سے اپنے لیے چراغ نہ دینا

۷۔ کوئی کوئی چیز دیکھ کر کہنا کہ "وہ تو بڑا گھٹیا ہے" اور کہنا کہ "وہ تو بڑا گھٹیا ہے"

۸۔ خیر نہ بچانے کے لیے بھڑکنا

۹۔ کسی دوسرے کو بچانے کے لیے جھوٹ بولنا

۱۰۔ کسی کا حق مارنا

۱۱۔ غلطی کرنا اور نہ

مختلف قسمی باتوں کے بارے میں ان کی فہم میں اضافہ کرتے چاہیں جس سے ان کو والدین سے مرخص ہونے

ان کی کمزور طریقہ ہونی ہے۔ ان کو یہ بات کہنا چاہیے کہ وہ ان کی طرف سے ہونے والی باتوں سے مرخص ہوں۔

۱۲۔ دوسرے کے باوجود کہنا کہ میں جلدی آیا کرتا

ذی غلطی ہو اس وقت آپ نے یہ جواب دیا کہ میں نے یہ غلطی نہیں کی ہے۔

بے یار و نیاز ہوں، نہ مال نہ مال

[illegible]

بہارِ دینی و ملت پر نئے نئے ماریاں لپی ہیں

[illegible]

نہیے اس طرح کا بے ادبی ہے جس کا ہر انسان کے لئے لازم تھا۔ لیکن وہ خود کو بے ادب نہ سمجھتا تھا۔ اس نے اپنے بے ادبی کو بے ادبی نہیں سمجھا بلکہ اسے اپنے لئے ایک نیا اور بہتر طریقہ سمجھا۔ اس نے اپنے بے ادبی کو اپنے لئے ایک نیا اور بہتر طریقہ سمجھا۔ اس نے اپنے بے ادبی کو اپنے لئے ایک نیا اور بہتر طریقہ سمجھا۔

مجلس الشورى

[illegible]

نہ ہو۔ میں نے نہیں جب آپ سے لپ ایا تو ذرا کی لوجا نظر دینے سے حد بٹھال تھا۔ آپ نے ثابت "اتحادات سے بھی" کا کاروبار نہیں کیا آپ نے فطرت ایا کا ارادہ کرتے ہوئے ہے کہ مشکل پیش آ رہی ہو۔

بائی مہم کے انجام کے ساتھ اپنے تجربات و آپشنوں کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔ اور اصل پرانے
مبجوں کے لیے انتہائی سوئٹ چڑھے کہ کون اس سے ان کی کیفیت پر آپ نے انوکھا اظہار ہوتا ہے۔ کوئی اور مہم بنی چیز
نہیں اپنے تجربات اور مشکلات آپ کے ساتھ اپنے برائے ماضی نہیں کر سکتی جتنا آپ کی انہیں اپنے تجربات اور مشکلات
سے آگے کرنا اس طرف ماضی کو رکھنا ہے۔

[illegible]

شعاع بعد میں نے پاؤں سے پوچھا کہ تمہیں شہ میں سب سے تیرا کیا کام ہے؟
 حوا نے شہ کا نام سب سے اچھا تو کہا کہ نا اہل بننے کے ہونے دیتے ہیں۔
 ”ہاں“ اس نے وہی کیا ہونیک تھا۔ اس نے ہی بول لیا اور اسی نے ستر میں سب کو گھسیٹ
 دیا کیا کہ وہ سے پیشہ سے چھڑا دیتی کا ہوتی۔

منہج نشی کا تحیل

[illegible][illegible][illegible]

خود کو بچانا آپ اپنے والدین کی عزت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ والدین سے کہتے ہیں: "والدین سے بچنے کے لیے چاہیے کہ ان کی عزت کی نگہداشت کی جائے۔" ان کے لیے یہ بھی کہہ سکتے ہیں: "والدین سے بچنے کے لیے چاہیے کہ ان کی عزت کی نگہداشت کی جائے۔"

آپ کے لئے دعا، ہفت روزہ نئی دیکھ سورتوں کی تلاش کے بارے میں بھی سوچئے۔ انہیں بچوں کے سامنے رکھیں۔ اسے بچوں کی توجہ دلانے اور پڑھنے والے کو دلچسپی دینے کے لئے کافی ہے۔

تھی کہ وہ توجہ دینا چاہتی تھی۔ یہاں پر اسے سوچنا پڑا کہ کیا اسے اس کو سمجھانے کی ضرورت ہے؟ اس کے پاس
 اس کے پاس کوئی چیز نہیں تھی۔ اس کا پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 وہ دیکھتی تھی۔ اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس۔



اسی موقع پر ”تالچ“ نے درمیان میں مداخلت کرتے ہوئے کہا تھا ”والہی“ ایک سرفہرے کے لیے خاص بہت چاہیے۔“

12.

ہمارا کہنا ہے افغانستان میں یہ دہائی کے ایسے ایسے مفاصلہ لے کر آیا تھا جہاں یہ نہایت کمزور تھے۔
 لکھانے کے طور پر کام کو ختم کرنے کے دوران ہمارے دوستوں اور کارکنوں سے پہچنے میں اور دوسرا
 یہ کہ جہاز کی ذمہ داری کے لیے ہمیں سب سے پہلے برطانوی سکولوں میں تربیت دینی چاہیے۔

پہلے چار ماہ کے بعد حارہ اپنا مقصد تو مکمل طور پر پا رہی ہو گیا تھا، اور اس سے مقدمے کی بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے تھے۔ صرف 11 سال پہلے جو ماں کو کچھ مسائل درپیش تھے۔ بد قسمتی سے اسے ایسی سکول لکھی ملی تھی جو متوجہ برطانوی اصول پسندی اور عظیم کے حوالے سے محض اپنے کام سے غرض رکھنے، ان خاتون قسیران کے مدد عام شریف برطانوی بحال کے علاوہ اس قوم و جماعت کے چند لڑکوں نے اسے تک کر رکھا تھا اور لڑکوں کا ایک گروپ ایسا تھا جو اسے بری زبان استعمال کرنے پر مجبور کرتا تھا۔ ان سب سے بڑا کہ جرنیل کو ٹیکٹیشن نے آج جو بدنامیوں کو منوایا میں تیرہ بیویوں کی اور اسے تہجد کی داخل کرنا تھا۔ جب تک وہ صحت یاب ہوا اصول کو مال نہیں ہوتے میں چند بقیہ باقی روکتے تھے۔ ظہر ہے جو ماں واپس دھن۔ دوسرے سے صفا رہا تھا۔ اور کسی وجوہات کے باعث گھر کی زیر پرہیز رہا تھا

ہم نے غور و فکر کیا تو اس نتیجے پر پہنچے کہ اگر جو نا اہل اس نیکول نہ ملے گا تو وہ ہمیشہ انگلستان کے اس تجربے کو کھلی نظر پر یاد رکھے گا۔ کچھ بھی ہمارے مجبور نہیں کر سکتے تھے۔ چنانچہ ہم نے "صحت" کے حوالے سے ایک دور ہائیکو جلاہ خیالی کی کتاب "صحت رکھ لی رہا ہے بڑے بھائیوں اور بہنوں کو" طرف سے پندرہ روپے کا مٹ بونس لے ہم سب نے ساتھ نیکول کر لیا۔ خیالی "صحت" کا مطالبہ ہے یہ کام کرنا جو مشکل ہوں مگر ساتھ ہی دورے لیے بعد ازاں "صحت اور فائدہ و معاشیات" ہوں۔ ہم نے مشکل کو ترجیح دیتے، چنانچہ پر پیش آنے والی مشکلات نے ہمارے پاس جواب خیالی پر ہم نے مختلف مشاغل کے بارے میں بات کی۔ تاہم اس بارے میں کتابیں انعام دہانیاں تھیں۔ دراصل اور خوشی فیصلہ اسے کر لے گا۔ وہ دیکھ کر عجب تک خود کو دیکھ جائے گا۔ پوری طرح اس معاملہ میں یہ بات ہے کہ اگر اس نے صحت رکھ لے ہو۔ ہمارے دوستوں میں غلطی جائے گی۔ چنانچہ چاکر آفریقا میں آج رہ سکتا ہے۔

ہم نے بھی اس سرے پر سوچا کہ اسے نہ صرف پورا موقع دینا چاہیے بلکہ اس کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ چنانچہ ہم نے فنی امور پر اس کی کاٹاں کھرنے سے ملاقات کی، اور اسے تمام صورتحال سے آگاہ کر کے درخواست کی کہ وہ تنقید تمام اور دو صد افریقی زیادہ کام دیا گھنٹا کرے۔ میں جوتوں کے ساتھ پیسے دن سکول گئی، اس کے بہت سے ساتھی طلباء سے ملنے کی کوشش کی اور ان کے ساتھ امریکی طالبان (جو برطانوی بچوں کا پسندیدہ موضوع ہے) پر بات کرنے کی کوشش کی، اس امید کیساتھ کہ جوتوں بھی اس طرح شو کو پڑھیں گے۔ مگر وہ افسوس سے کہہ کر گئے۔

اور پھر ماہی پر ہم سب نے مل کر جوتوں کی خوب تعریف کی۔ کیسے؟ واہ کیا بات ہے جوتوں اس قدر مشکل کام کر کے تم نے اصلی جست کا مظاہرہ کیا ہے!

یہ ہم سب کے لیے ایک زبردست تجربہ رہا۔ جوتوں نے نہ صرف پوری جست اور حوصلہ سے سکول کے تمام حالات کا سامنا کرنا شروع کیا بلکہ تعلیم میں بھی نمبھی دلچسپی رکھتے تھے۔ ان کی آخری چند گفتگوں میں "اگر یہ حاصل کر کے ہم سب کو جان کر دیں۔ اس نے تمام بات پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کی اور اپنی تنقید پسند نہیہ سے بھی شرمناک و عموماً کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ مزید براں اس نے اپنے ساتھی طلباء کے ساتھ دوستانہ مراسم بنانے کے لیے بھی سخت جدوجہد کی، ہم وہ اس قدر مضبوط تھے کہ دوستی کے بدلے اس نے ان کی ہر نوبت اور نئے کاموں کو اپنانے سے انکار کر دیا۔ ان میں سے دو شخص نے جوتوں کے اس دلیرانہ اور پختہ رویے کی تعریف کی اور اس کے پیچھے دوست بن گئے۔ ہمارے ہمیں امریکہ جانے کے بعد بھی ان کے درمیان خط و کتابت ہوتی رہی۔

ہم نے جوتوں کو "جست" کے مکمل مفہوم پر مدد دی تھی اور ان کی صورتحال نے ہمیں اس نکتہ پر توجہ دلائی تھی کہ جست میں سب سے زیادہ اہمیت ہے۔

چنانچہ جست کا مطلب ہے ٹھیک اور صحیح باتوں کو اس وقت بھی کہ جب وہ ان کا ٹھیک شکل ہوا اس وقت بھی کو ان کے کرنے سے آگاہ کوئی امر ہے۔ (جوتوں کی بات)

نئے طالب خیر کیلیوں، کہا جاتا ہے کہ اگر وہ ارادہ کرنے کے طریقوں سے یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جست کیا ہے، مگر وہ یہ صرف اسی وقت دیکھ سکتے ہیں کہ جست کیسے حاصل کرنی ہے اور اس کا مظاہرہ کیسے کرنا ہے۔ جست آپ کو اپنی مثال کے طور پر انہیں یہ سمجھا دیتا ہے کہ جست وہ ہے جو ان کی تعریف اور تعریف کرنے والوں کی جست والی خوشنود پر بھی ہے۔

[illegible]

تمام عمر اپنے لیے ندامت کے لمحے کا وقت میں طرقتہ نہیں پاتا اور اس لیے کبھی تپائی اور بات نہیں کرتا۔
 پورا دن بھر۔ سارا دن اپنے اس وقت پر ندامت ہوا کہ اگر وہ اس دن اپنے پرانے وطن کیڑوں کے لیے وہاں پر توری
 بیٹھ ہی بیٹھو نہ ہوتا تو اس کی ہوا پر کس قسم کی شہوت و اشتیاق نہ ہوتی۔ یہ لمحے
 اس کی سب سے بڑی بات تھیں کہ وہ نہیں دیت یا کہ وہ تو فیکٹ دیکھتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں، اس
 بات پر وہ ان کے کئی تھے۔ پہلے یہ سمجھتے تھے کہ انھیں اس بات کا نام نہیں کہ ان کے ساتھ بدسلوکی کیا جائے بلکہ
 اس بات کا نام ہے کہ ان سے ہم بدسلوکی کرتے ہیں۔

ہر مئی حکومت (مجلسی ممبر کے بچوں) کے لیے سونٹھ دیتے

۱۰ ششوی فی امر یقیناً : آ سحر شده

[illegible][illegible]

ایسے ہی دانتوں کے بغیر گزارہ کرنا ہوگا جب تک کہ اس کے دانت دوبارہ نہیں اُگلے؟۔۔۔
اگلی صبح اُٹلی۔۔۔ اپنے بھائی بہنوں کی چچہ و پکا ر میں کسی بیرونی طرح دوبارہ سائیکل کی گدی پر
سوار تھی۔

ایک بہن نے اپنی کوڑاؤں سے چھیڑا کہ وہ "ہالووین" Halloween "پارٹی کے لیے بہت
مناسب لگ رہا ہے جب کہ دوسری نے اسے یہ کہہ کر چھیڑا کہ وہ اسے ضرور یہ گانا سیکھنے کی
"مجھے؟" کدھ کر مٹس کے لیے اگر کچھ چاہیے تو وہ ہیں! اساتے کے دووانٹ؟ "مگر یقیناً جانیں
اٹلی ان کی باتوں پر تنکراتا سائیکل پر سوار چھوٹا رہا۔
لنڈا

اگر ہم اپنے بچپن پر نگاہ دوں گے تو شاید ہم سب کو اپنے باہت ترین لمحات وہ دیکھتے ہیں جب ہم نے کام
ہونے کے بعد دوبارہ کوشش کی اور اس سے بہت اور حوصلہ پایا۔
یاد رکھیں! آپ حد سے زیادہ قریب بھی نہیں کر سکتے! تاہم ایسی کوشش جن کی تعریف لی جاتی ہے وہ گہری
اور ہمیشہ پائی رہنے والی بات کی بنیاد بن جاتی ہے۔

دل منظر کی کہانی:

دریغ نایل کہانی چھوٹے بچوں کو اس خوف پر قابو پانے میں مدد دے گی جو اکثر بہت کے چھوٹے چھوٹے
کام کرنے سے بھی روک دیتا ہے۔۔۔ اس کہانی سے انہیں یہ سمجھنے میں بھی مدد ملے گی کہ خوف محسوس کرنا ایک عام اور
فطری بات ہے۔

پیشانی کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ وہ تیرائی کی کلاس لینے کے لیے آئی ہوئی تھی اور
اس کی نیچر چاہتی تھیں کہ وہ "ڈائون ٹوٹ بورڈ" سے پانی میں چھلانگ لگا کر تیرائی سیکھ لیں۔
تھم جانے۔ اسے پتہ تھا کہ وہ یہ کر سکتی ہے۔ وہ کافی دور تک باقاعدگی تیر سکتی تھی مگر آؤ پر بورڈ پر
کھڑے ہونے سے اسے پانی تک کا یہ فاصلہ بہت زیادہ لگ رہا تھا اور یہیں اس کے خوف کا اصل سبب
تھا۔ اس نے سوچا ہی نہ تھا کہ یہ اس قدر اونچی محسوس ہوگا۔ وہ واپس نہ آ اور بورڈ سے نیچے اترنا
چاہتی تھی مگر ساتھ ہی وہ چھلانگ لگا کر تیرائی بھی سیکھنا چاہتی تھی۔ اس کا دل الجھل رہا تھا۔

نیچر سمیت سب انتہائی سلیکٹڈ تھیں یہ تھیں۔۔۔ تیرنے کے لیے اسے سن ملنا پڑا۔ وہ پھر تیرتی
بہت جلد ہی ایک کمرہ اسٹیمپا اور پتھانک بکھڑی۔ وہ پانی میں غوطہ زن ہوئی اور پھر تیرتی ہوئی
دوسری طرف چاٹھ گئی۔ اب اسے بہت اچھا لگ رہا تھا۔ اس نے کام دیا تھا جو اسے چہ
میں پہلے بہت مشکل لگ رہا تھا۔ تو وہ اس کے چہرے سے ہر لمحہ ہنس رہی تھی۔

اس کی انگلیوں میں، نچوڑ بات کر رہی۔ اسی طرح ٹیپت اس کے سب کچھ والوں کی پشت کا دست بٹا رہی تھی۔ جب بھی ایک اور سر سے تھوکی بھی بات کی جائے تو نظریں ڈال کر مٹی جاتے۔ سب کی پشت عادت کے لئے چھوٹے چھوٹے تھپکے کرانے۔ یہ بات کہ نون باتیں کرتے ہوئے دوسرے کی انگلیوں میں ڈپا دیا، میرٹھ، پتہ لگتا ہے۔ (نون یعنی آنکھ بھٹکا ہے اور اس کی آنکھ میں سب۔ مرزا دیرینہ، انڈیا لکھا ہے۔)

بچوں کو بتائیں کہ، دست ہونے کا مطلب ہے کہ آپ کو کسی سے چور چھپانے کی ضرورت نہیں۔ اور سب برائی کی نظروں سے نگہباز آتے۔ بات کرتے ہیں تو یہ بالکل ایسے ہوتے ہیں کہ جیسے ہم یہ کہتے ہیں کہ "میں آپ پر یقین رکھتا رہتی ہوں اور آپ مجھ پر یقین کر سکتے ہیں۔" ایسا کرنے سے لوگوں سے سوال کرنے اور شکوک و شبہ کرنے میں پیہر ہونے والے اور انوکھے سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو جائیں گے۔

اثر و عمل کی کہانی:

دونوں زلی کھائی پری سکھال جائے گا۔ پس نے ساتھ ساتھ اچھے برے کی باتیں کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو عام سوال کی زندگی میں یہ دوری درجے کوئی کامیاب ہونے میں مدد دیتی۔

تجربہ نے تجربہ سے اس سے پہلے بھی اثر و عمل نہیں۔ کچھ تھوڑے عرصے کے اثر و عمل سے بارے میں سن رکھا تھا اور پتا تھا کہ ڈاروئے بہت طویل ہوتے ہیں۔ اپنے خوفناک تھکوں سے تک سے شمع خارج کر رہے ہیں۔

میں صبح دو بالکل ایسا تھا۔ سب اچانک وہاں اثر و عمل آ گیا۔ شجر و صبح صبح اپنے پسندیدہ گھر۔ بر سوئی کرتے ہوئے تھا۔ اور پتا تھا کہ ڈاروئے بہت طویل ہوتے ہیں۔ اپنے خوفناک تھکوں سے تک سے شمع خارج کر رہے ہیں۔

تھکے جیسے ہی وہ ایک گھر سے پرکھ کر دوسری طرف گزرا اس نے خود کو اثر و عمل کے بالکل سامنے دیکھا۔ اس کا بھی ہاں۔ ایسے ہی تیراں تھا جیسے شمع ادوا سے بچوں کا تک لے کر تیراں۔ شمشادہ رو گیا تھا۔ اس کا وہ پہنچے گا۔ کارن مہر بھاک سکتا تھا بچوں کا شاہ روٹھا جاتا تھا۔ اثر و عمل کا کارن تھکے کی طرف تھا۔ اور اثر و عمل کا کارن تھا تو یقیناً دوسرے لوگوں کو بڑا کر کے یا نقصان پہنچانے کا عیب بن جاتا۔

پہون شمشادہ خوف۔ اس کا تیراں سے دھڑکتے دل کو سنبھالتا آئے۔ جہاں وہ اپنے تھکے بالکل اثر و عمل سے پرکھ کر دوسری طرف گیا۔ کارن مہر بھاک سکتا تھا بچوں کا شاہ روٹھا جاتا تھا۔ اثر و عمل کا کارن تھکے کی طرف تھا۔ اور اثر و عمل کا کارن تھا تو یقیناً دوسرے لوگوں کو بڑا کر کے یا نقصان پہنچانے کا عیب بن جاتا۔

اندرونی طور پر اس کے شعلے بجھ گئے۔ تلوار نے بار بار گرنے سے منع کیا اور حال ہو گیا تھا۔ پھر بھی شعلہ اڑنے لے گیا بعد اٹھنے کی اور وارنر کے زرا، جسے کام تھا مڑا دیا۔ اڑا دیا اور کیا اور شعلہ اس کی دھماکیاں اٹھانے لگا۔ ماموں برس۔

آپ اس کہانی کو سنے بچوں کی ہنسی سے تعجب اور انھوں نے ہاتھ پر مڑی کی دھڑکتے سے جسے چاہیں انھیں

مائل تھے۔ اس کے بعد ان سے پوچھا

۱۔ ”کیا شعلہ ۱۱ بجے تھا؟“ (ہاں)

۲۔ ”کیا آج کے زمانے میں بھی ایسی ہی باتیں ہوتی ہیں؟“ (ہاں)

۳۔ ”کیوں؟“ انھیں جواب اڑا دیا۔ ”۱۱ بجے تھا؟“ (کیونکہ انھوں نے ۱۱ بجے ہی مڑی مڑی تھی انہی

جنگ تھیں، ان کا مقابلہ کرنے کے لیے ہرے کی ضرورت ہوتی ہے۔)

”آج کے دن انھوں نے“ کی ایک خبر سنیں، انھیں جس میں انہی ہاتھیں سناں ہوں نے لیے۔ یہ ہے چاہیے

مقرر

۱۔ ”آپ غلطی کر رہے تو پی ٹی وی پر دیکھ لیں۔“

۲۔ ”میں غلطی کر رہا ہوں، مجھے بھی صحیح کام کرنا۔“

۳۔ ”میں نے دیکھا ہے، یہ ہے کہ آپ نے یہ نہیں دیکھا؟“ (ہاں)

۴۔ ”اب بہت سے بچے ہیں، آپ کو یہ خبر دے رہے ہیں، یہ ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ انھیں لڑنا چاہیے

اس وقت انھیں انکار کرنا۔“

۵۔ ”وہ ان کی بہت مشکل ہے، یہ ہے کہ انھیں لڑنے کے لیے جلدی کرنا۔“

۶۔ ”اب آپ کا پسندیدہ ہے، انھیں ان کی ہر ایک ہوا دانی یا زون کی کام میں، آپ وہ دیکھیں، یہ ہے کہ انھیں لڑنا چاہیے۔“

۷۔ ”انھیں ان کی مشکل کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے لیے موزوں ہے۔“

۸۔ ”اس کے نتیجے میں انھیں لڑنا چاہیے۔“

۹۔ ”بچے اہل خانہ میں سے ان کی ایک ہے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے۔“

۱۰۔ ”انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے۔“

۱۱۔ ”انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے۔“

۱۲۔ ”انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے۔“

۱۳۔ ”انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے، انھیں انھیں لڑنا چاہیے۔“

موتی نے مجھے دیکھ کر ہنس دیا اور کہا: "اگر تم میری بات نہ مانتے تو میں تم کو یہاں سے لے کر لے جاتا۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

تو میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

ایک رات میں نے اپنے چچا کو دیکھا اور میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔" میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

میں نے کہا: "میں تم کو لے کر لے جاتا ہوں۔"

نارنگی: آپ نہیں جانتے۔

سرنگ: آپ غصے سے چھلانے والے انسان کا لفظ کہہ رہے ہیں، سولہ نکاح ہو کر گھر رہتے ہیں۔

۲- آپ کئی مضمون میں بہت وقت لے رہے ہیں۔ پتا چلی آپ کو "اندھوں کا گھر" میں جانے کے لیے ایک بہت مشکل موقع ملتا ہے؟

نارنگی: جی ہاں، آپ کا فرض ہے جی ہاں۔

نارنگی: آپ کہتے ہیں "مکمل سولہ نکاح کروں گا۔"

سرنگ: آپ اس موقع کو قبول کرتے ہیں۔

۳- آپ اپنے دارالادبی سے ایک سو بار جہم لگتے ہیں، آپ ان کے گلے لگتے ہیں جتے ہیں مردان بہت سے لوگ موجود ہیں اور آپ کو قہر محسوس ہوتا ہے۔

نارنگی: جی ہاں، آپ اپنی جہم لگتے رہتے ہیں، دیکھیں جھکے رہتے ہیں۔

سرنگ: آپ ان سے مباحثہ کرتے ہیں۔

نارنگی: آپ ان سے اجتماعی کارگوئی سے گلے لگتے ہیں۔

۴- کہیں اور سے ایک پانچ پانچ آپ کے پاس میں پہلی "لو" آتا ہے۔ وہ تو پورا، بھی ٹریف سے ٹھیک دس ملا اور یہ شان فخر کرتا ہے۔

نارنگی: آپ سے کچھ اندازاً کہتے ہیں۔

نارنگی: آپ ان کا کرتے ہو، جب دوسرے کے پاس سے وہ قریب آتا ہے، وہ کہتے ہیں جی ہاں۔

سرنگ: آپ سب سے پہلے ان سے بات کرتے ہو۔

۵- اہل میں سے ان کے سے انہیں رکھنے والوں کو ملا سکتے ہیں، ان کا کام لگے، ان کا رہا ہے، آپ کو ملا سکتے ہیں، آپ نے ان سے بات کی، ان کو بھی خوش نہیں کر رہا، ان کو دوسرے سے ملنے رکھنے، ان کو دوسرے سے ملنے رکھتے ہیں۔

نارنگی: آپ خوش نہیں کرتے۔

نارنگی: آپ ان کو دیکھتے ہیں، ان کی خوش کرتے ہو۔

۶- سرنگ: آپ اپنے دوستوں کو کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بات کہیں، ان کو بھی اپنے ساتھ لے جاتے ہو۔

اور کسی دوسری سمت میں پرواز کر گیا۔ پاکستانی ائرفورس کے جہاز ان نے اس جذبے سے حملہ کیا تھا کہ وہ اپنی جان کی قربانی دے کر ان میں سے ساتے ہندوستانی جہازوں کو بارگراے گا کہ باقی بچنے والے پاکستانی علاقے میں موجود ہزاروں جہازوں کے لیے خطرہ نہ بن سکیں۔

دشمن کے فرار ہو جانے پر پاکستانی ائرفورس کے اس باہمت جوان نے مجزاتی طور پر اپنے ڈاکٹر کا تے جہاز کو دوبارہ سنبھالا اور اسے محفوظ طور پر واپس لھکانے پر اتارنے میں کامیاب ہو گیا۔ وہ جنگ کا بہترین ہیرو قرار پایا۔ چند سالوں بعد اس کے آبائی شہر کے ائیرپورٹ کو اسی فوجیوں پاکستان کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔ جرّاح پاکستانی کے چند معروف ترین ائیرپورٹ میں سے ایک ہے۔“

”میں کن باتوں کا مسوں میں بہت اچھا ہوں“

یہ فہرست بچوں کو اپنی ذات کے خوالے سے جرّات سعدی کا مظاہرہ کرنے کے لیے احساہ میا کرے گی اور نئیں انگریزوں کے اظہار اور قوت تقلیل کا مظاہرہ کرنے کے قابل بنائے گی۔ زیادہ پر اعتماد بچے امت کا بہترین مظاہرہ کر پاتے ہیں۔

بچوں کے ساتھ انفرادی طور پر ملنے چاہئے جانیں اور ان کے ساتھ مل کر ان کا مسوں باتوں کی فہرست بنائے جن میں وہ بہت اچھے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں قدرتی غیر معمولی بن اور سخاوت کے خوالے سے باتیں اور واقعات شامل ہوں جیسے کہ ”تیرے دوڑنے والا روائی“ طالب علم سے ملے کر چھوٹی چھوٹی چیزوں مثلاً چھوٹے بچوں کو خوش رکھنے والا روائی وغیرہ۔

تاہم فہرست بناتے ہوئے یہ خیال ضرور ہے کہ صرف وہی چیزیں شامل ہوں جنہیں ان کی طرف واقعی بچے کا رجحان ہو۔ مبالغہ آرائی یا قیاد شامی نہ کریں۔ اگر آپ کا بچہ فٹ بال میں اچھا نہیں ہے تو اسے فہرست میں شامل نہ کریں (اگرچہ کہ آپ فہرست میں یہ شامل کر سکتے ہیں کہ وہ ”فٹ بال سیکھنے کے لیے بھرپور کوشش کرنے والا ہے“)

جب فہرست تیار ہو جائے تو مل کر اس کے بارے میں پھر سے سوچ بچاد کریں۔ بچے سے پوچھیں کہ ”کیا کوئی اور بھی ایسا ہے جس میں ایسی ہی خوبیاں پائی جاتی ہوں؟“ اسے بتائیں کہ وہ ہے خاص خاص ہے اور اس جیسا کوئی نہیں ہے اسے خود کو خاص محسوس کرائیں اور اسے بتائیں کہ وہ ہمیشہ اپنی ابھیں باتوں کو یاد رکھے کیونکہ وہ ان باتوں میں بہت ہی خاص اور بے شمار لوگوں سے بڑھ کر ہے۔ اس کی بہت افزائی کریں کہ وہ اپنی ان خوبیوں کو بھی چھوڑنے یا بدلنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ آپ اسے ان خوبیاں کی وجہ سے بہت زیادہ کرتے ہیں۔

مشکل اور اچھا: دونوں کے درمیان تعلق:

بہر گزری بچوں کو مشکل چیلنجوں سے فرار کی بجائے ان کی طرف راغب ہونے میں مدد دے گی۔ اس میں
کے لیے وہ نہیں بتائیں جن میں کم از کم ایک یا اس سے زیادہ ہوتے ہوں۔ اب دونوں ٹیموں میں شامل بچوں سے
کہیں کہ آپ مختلف کاموں کے بارے میں انہیں بتائے جو رہے ہیں اور دونوں میں سے ایک ٹیم سے کہیں کہ اسے
ان کاموں کے بارے میں یہ لکھنا ہے کہ وہ "آسان" ہیں یا "مشکل" جب کہ دوسری ٹیم کو یہ لکھنا ہے کہ وہ کام
"اچھے" ہیں یا "برے"۔ (ہر ٹیم کو ایک کاغذ پر ایک سو سے زائد نمبر لکھ دیں اور ایک ٹیم میں ہر ایک کو اس
سے ان مقام بتائے جسے کاموں کے سامنے جو بات لکھتے جائیں۔)

- 1- صبح سویرے اٹھنا اور ٹیم کی تیاری کرنا۔
 - 2- کسی کو "سواری" کہنا اور وہ آپ کے لیے شرمندگی کا باعث بنے۔
 - 3- اپنے دوستوں کے ساتھ سنا۔ یہ پینے کی کوشش کرنا کہ وہ آپ کو "مرغ" نہ کہیں۔
 - 4- سکول میں جاتے وقت والے بچے کے ساتھ مل کر اسے اور بتانا جو اس کے کہ باقی سب اسے نظر انداز
کر رہے ہوں۔
 - 5- اتوار کے روز صبح کلمے کا موزون کرنے کی بجائے سارے روز ہند
- اس سے آگے ہاتھ والا ٹیم آپ اپنی مرضی کے کام شامل کرنے کی مستعد نہیں رہیں۔ (کوشش کریں کہ یہ
کام حقیقی تجربے کے ذریعے اخذ ہوں)
- جب کھیل ختم ہو جائے تو دونوں ٹیموں کی فہرستوں کو ملائیں۔ اور بچوں کو حکما میں کہہ لیں "مشکل" کا ہمیشہ
"اچھے" کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔

بلوغت کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

ٹیکنیکز کا قول ہے

"ہر دے ظنوک (خوف) اور نہیں ان اچھی باتوں سے محروم رہتے ہیں جو ہر کوشش سے
حاصل کر سکتے ہیں۔"

بلوغت کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے ساتھ بات نہایت کریں اور انہیں بتائیں کہ کس طرح ان کے اوقات
ہمارے شکوک (خوف) اور عدم تحفظ کا احساس نہیں ہمارے افسانوں پر مبنی ہے کہ وہ اسے دیکھ رہے ہیں۔
ان حوالے سے اپنے ذاتی تجربے کے بارے میں سوچ کر بچوں کو بتائیں اور انہیں بھی اپنے چھاپے تجربات یا
کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں کے سامنے یہ نقطہ نظر پیش کریں کہ کوشش کرنا کام ہونا کوشش نہ کرنے سے

نہیں بہت ہے۔ کیونکہ خوش کر کے کام نہ کرنے سے ہمیں کچھ نہ کھائے ہوگا ہے اور ہم اس قربانی کی بنیاد پر اگل بار بھرتہ نہ کھتے ہیں اور کام پانی کے زیادہ تر ایک بیج سے ہیں۔ غلیظہ کے اس قول کے علاوہ یہ کسی دوسرے اقوال بھی ہیں وہ اس نہیں کہ انہیں (۱۰) ان کے ساتھ اس طرح ان اقوال کے بارے میں بات چیت کرنا چاہیے آپ اس اقوال کو اور جیسے کہ وہ اندہ صورتوں میں خوش آئیں گے خود بھی سن رہے ہوں۔

”چارہ کر کے اسے کھو دینا بھی چاہئے کہ ہے۔۔۔ بہت ہے۔“

(۱۰۰)

”تسلیم شدنی میں خود اعتمادی بھی نہیں ہے۔ رات دراصل انسان نے اپنی اعتماد و تکیہ طرز ہے۔“

(جانی طور پر تسلیم شدہ)

”شریفی خیمہ ان کی زندگی میں ہی دہائیوں کا سفر طے کر چکا ہے۔“

تبعہ: ۱

[illegible]

($\mu_{\text{H}_2\text{O}}, \mu_{\text{H}_2\text{O}}^{\text{ref}}$)

مستاد ابراہیم نے فلیٹ 'پیارا' پر ٹاپ 'لیا' لایف سٹینڈ

یہ ساری باتیں مے بچوں کو یہ جاننے میں مدد تھیں کہ موت ایسا اچھا کام نہیں ہے اور وہ موت دھوکے دہی باتوں پر زیادہ مددگار کی طرف مہمیان نہیں ہے۔ جیسے کہ اب تک طریقہ کار رہا ہے بچوں سے موت سے متنازعہ بات گفتگو کر دیتے ہیں (اور بچہ کہ - غم اور وہم، خوب دوسروں پر الزام تراشی کا - نشانہ وغیرہ) بچوں سے تبادلہ خیال کریں کہ موت کیسے ہوتا ہے اور اس طرح مشکل سے بچائی ہے۔ لیکن ان سے یہ پوچھیں کہ - اسے کیسے متنازعہ بات سے متنازعہ کر سکتے ہیں۔ اور میں؟

میلے سے اٹھ کر وہ بیٹھتا۔

رہنما، رہنمائی، رہنمائی کے عمل، رہنمائی کے عمل (Supervision) میں بھی جو نئے طریقے

انقلاب کی طرف لے جاسکتی ہوں۔ درست اور اچھے فیصلے کرنے میں مدد دیکھا۔ پہلے بڑی عمر کے لوگوں پر واضح کریں گے۔ بہت سے فیصلوں کا پہلا تقاضا ہے طے کر لیا کہ یہ ہوتا ہے، وہ جانے اس کے کہ مراد والی صبر و تحمل میں نہ لے جا۔ فیصلہ کریں۔ اس حوالے سے ایک فلم بہت ہمارے میں ابھی کی۔ اگر ہم جو پہلے سے غلط کردہ فیصلوں کا یہ بھی ہوں مثالی کے طور پر میں شریعت میں جو میں چھوڑی میں نظر نہیں کر رہا ہوں۔ میں ابھی بھی غلامان یا بدلتی ہوئی پر مبنی کام نہیں کرنا چاہتا۔ اگر ہم۔ ساتھ میں وہ سب لوگ ایسا کر رہے ہوں۔ اسی طرح کے دوسرے فیصلے!

[illegible]

ابو انیس بن مالک نے اس مازک اور دینی صورت حال میں نہ اب اپنے ہمیں نے بھی نکرے ہوئی کرتے ہوئے فرما کر یہ کہ یہ تھا۔ یہ میرے لئے کیوں ہے میں نے خیریت کا مہم ہے میں اس کے حکم اس عہد پر آئی فرماؤں۔ یہ میرے لئے ہے۔

یہاں چار اہم نکتوں کے پیش میں ہی یہ فیصلہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کبھی شکریت کا غی میں نہ آئے گا ہذا میں فیصلے پر قائم رہنے کے لئے اس کا اندازہ کرتا ہوں۔ یہ اس لئے کہ میں نے اپنے فیصلے کو کھینچے ہوئے نظموں کے رد میں نے بھی

تکی چڑھنا کہ نے جس بچوں کی جو سلاخیں ان کی کمر پر

اپنے بچوں کی مالیہ امداد دیا کرتا ہے جس میں کوئی بڑا ان کے ذہنی اقدار، متبع اور فایا دھت بننے کا۔ انھیں
 یہ شکر اور صرخہ فرماتا کہ ملو و دوسری چیزوں کو آواز دے کی ترغیب دیں۔ بلکہ مت کی سر دیکھیں، اے بچوں کو
 دوسرا میں کہ زندگی میں دوسروں کے کاموں اور چیزوں کے ملو نہ بھی۔ بلکہ کام اور چیز میں میں دوسروں کی
 چیزوں سے ہار۔ میں سمجھتی ہوں کہ اپنے سے ملو دوسری چیزوں سے ملو نہ بھی۔ بلکہ کام اور چیز میں میں دوسروں کی
 بچوں کو فایا دھت دے اور ہر وقت ہر طرح میں فرق سے بھی دے گا واپس ہے۔

میں اپنے تین بچوں کے ساتھ مختصر تعطیلات کے سلسلے میں سفر کر رہا تھا۔ وہ دنوں ہم انگلستان میں مقیم تھے اور اس وقت سفر کر رہے تھے۔ اس کی سزا میں مجبور کر کے سمندر کنارے سے ایک ریسٹورنٹ پر پہنچے تھے۔ بچوں کے سامنے ایک، الیوان اور مہمانی مثال کاغذ کر کے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے میں نے سینوریل نظر ورنائی اور "فروٹ آف ای سی" انامی ایش کا آرڈر دیا کیونکہ میں اس ڈش کو ریسٹورنٹ کی خاص ڈش قرار دیا گیا تھا۔ تاہم می می اس "دیرانہ" پیش قدمی سے متاثر ہوئے جسے بچوں نے اپنی پختہ کے مطابق کھلی اور جیس میں کا آرڈر دیا۔

دب و رہے لیے اور چہرہ ہو کر آیا تو وہ اس نے پہلے بچوں کے سامنے ان کی آرڈر کردہ مہموں کی چیزیں نہیں اس کے بعد میرے سامنے ایک انتخابی خوبصورت اور پھرتی لڑائی جان پیت لکھ لکھائی مگر پیت کو کچھ کر میرے میٹ میز پر موجود سب حیران رہ گئے۔ پیت میں کھلی کی تمام مذاقہ شامل تھیں۔ ان میں مندی ٹیکو، ہارم کھلی (سانپ کی حراج کی کھلی) کھنکھ اور ان سے نسبتاً غریبی تھیں کچھ لکھو سے اور چائے کیا کیا کھا چکا ہو جو تھا۔ بچہ شرارتی نکھوں۔ یہ کبھی مجھے اور کبھی میرے سامنے ڈش کو دیکھ کر دہی دہی تھی نہیں۔ یہ تھے۔

یہ سوچ کر کہ کبھی تجربہ ہی انسان کو سکھاتا ہے اور خود کو یہ اطمینان دل کر کہ وہ "رحمت" کی اخلاقی قدر کے سکھانے کا نہیں تھا میں نے "فروٹ آف ای سی" کی، ڈش، انجی سمجھائی اور اپنے لیے ایک برگر کا آرڈر دیا۔

"روزانہ رحمت اٹھانے کے طریقوں" کی قبرست نکلیں۔

یہ رحمت ہے کہ بچوں کو عام معمول کی صورتوں (Situations) کے وقت میں ملتی رحمت ہے وہ کار رحمت "پیدا کرنے کی ذہنی مشق میں مدد دے گی۔

یہ نقد واضح کریں کہ رحمت کوئی ایسی چیز نہیں جو صرف جنگ کے لیے ان میں پائیدار اور ہم صورت حال ہی میں درکار ہوتی ہے۔ بلکہ یہ ہمہ جہت چاہیے ہوتی ہے۔ بچوں سے نہیں "آواز کھلی کر ایک لمحے کے لیے اپنے زہن میں ایسی معمول کی صورتوں کے بارے میں سوچتے ہیں جن میں انسان کو رحمت چاہیے ہوتی ہے، بلکہ ہم ہر صورت کے لیے رحمت کی قسم کو ایک قسم کی دے میں لے۔

مثالیں۔

رحمت کے سوا باقی لوگ ایسے کیزے پتے ہوئے ہیں کہ آپ کو بعض پسند نہیں۔ آپ سب لوگوں کی پیروی کرنے کی بجائے اپنی پسند کا لباس پہننے کا فیصلہ کرتے ہو۔ (ایلی ڈاٹ پتہ رحمت)۔

سب بچے نکول گئے وہاں میں وہ بچے کا کھانا کھاتے ہیں۔ انہیں وہ سب بہت خوشنود ہے کہ آپ کا دل بڑھ جائے کہ باور پانے کا کھائیں۔ یہ کہہ کر وہ بات پانے کھیں جاتے آپ پر بھی ایسی ہی باتیں چلی جاتی ہیں۔ (ایک شخص نے کہا کہ وہ جانتی ہیں کہ وہ اس وقت آپ کو خوشیوں سے مل رہے ہیں)

آپ میں دوستوں کے ساتھ ایک لگاؤ پر غور کریں کہ آپ کو کون کون سے دوستوں میں
محبوب و محبوب ہیں؟ دوست چھ جی میں چاہتا تھا، چچ میں "محبوب" لفظ چنے سے اپنے
دل کے سے انکار دیتے ہوئے دوستوں سے دور رہتا ہے۔ (میں بات کو غور کرنے کی ہوتی ہے)

آپ انگریزی کی کتابوں میں یہ سننے کا عیب ہم کو یاد دلائیے۔ دو ناموں کا بیڑا ہے، درجہ واحد دوم ہے۔ فلاں شخص ہونے پر آپ اس نے درجہ چار، ترجمہ اور اس کے بارے میں باتیں کرتے ہو۔ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ (دو کتابوں اور شریعت میں یہ نام لکھو اس پر ترجمہ پانچ کی قیمت)

خل میں ایک تہائی کو دینی۔ تمام موزم۔ جب آپ نے وہ مشن میں سے واپس آئے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے ان میں سے کتنا لیا ہے؟ آپ نے ان سے پچھنے بھی کسی کو نہیں دیا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو پتہ بھی نہیں ہے کہ آپ اچھا سارہ کئے یا نہیں۔ پھر بھی آپ کو مشن سے پتہ نہ ہو جاتا ہے۔ (انہوشن کر رہے ہیں)

[illegible]

مگر بہت قریب تھا۔ ایک ہی۔ نیچے لے آئی باقیوں پر چھتا بہت مشکل ہے۔ میرے
 شہنائی کو پناہ۔ وہ میں خود پر چھتا لڑا کرتا آج بھی میں اکتانہ چھتا کو جب کوئی حد تک علم
 لگا چھتا لے گا خود لڑنے دیتا اور مجھ سے پوچھتا کہ وہ یہ میں طرح لڑ سکتا ہے یا اس کی
 کارکردگی کیسی ہے۔ آج غور کیا تو نے اپنے اندر دھندلی میں روشن کی۔ خوش قسمت ہے۔ اس سے

اساتذہ بھی بہت اچھے اور معاون تھے۔ پنجٹا شادی تمام مشائخ میں پہلا حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔

شادی کا یہ واقعہ ہمارے پورے کنبہ کے لیے مشکل کام کو کرنے کی ہمت سے حاصل ہونے والے انعام کی مثال بن گیا۔ اور اب شادی چھوٹے بہن بھائیوں کو اکوڑیہ بھیت مرنی نظر آتی ہے کہ وہ اپنے اساتذہ سے ضرور اس بارے میں بلا تکلف بات کریں کہ مشائخ کے حوالے سے ان کی کارکردگی کیسی ہے۔

بچوں کو ہمت کا مظاہرہ کرنا پڑا ہے اور ان کی تعریف کیجیے:

یہ طریقہ کار بچوں میں ہمت کی صفت کو مزید پختہ اور قوی بنانے میں انتہائی مؤثر ثابت ہوگا۔ ہم بزرگ طاقت اپنے بچوں کو دیر اور پابندی سے دیکھنا سیکھنا اس طے میں زبردستی کر سکتے ہیں اور نہ ہی انہیں کسی طرح یہ صفت دے سکتے ہیں انہیں اپنے اندر یہ صفت خود پیدا کرنا ہوگی۔ تاہم اس عمل میں ان کی مدد ضرور کر سکتے ہیں۔ ہمت اور دلیری کے بارے میں ان سے گفتگو کر کے ان کے دلیرانہ کاموں کی طرف توجہ دے کر اور جب بھی وہ ایسا کوئی کام کریں ان کی بھرپور تعریف اور حوصلہ افزائی کر کے!

بہادوری کی مثالی فلمیں دیکھیں اور دکھائیں:

”ظلم دیکھنا“ بچوں کو بالخصوص مشکل اور صبراً کرنا صورت حال میں ہمت کا مظاہرہ کرنے کے حوالے سے واضح اور اپنے تصور کو واضح کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ اس حوالے سے ایک اچھی فلم ”Charismatic“ ہے۔ بچوں کو یہ فلم دکھانے سے بچوں کے مختلف حصوں کے بارے میں جان بوجھ کر بنائیں خصوصاً اس حصے کے بارے میں جب ایک لڑکے کی سیر و شہنشاہی افغانستان کے سامنے مصیبتی خاطر ثابت ہوتا ہے۔

آپ دیگر ایسی سبق آموز اور دلیرانہ صفات کی عالمی فلمیں تلاش کریں جو آپ کے اپنے ماحول معاشرتی پس منظر اور روایات سے مطابقت رکھتی ہوں اور جو آپ کے بچوں کے سامنے جتنی ہمت کے نمونے کا بہتر طور پر واضح کر سکیں۔



امن پسندی

پرسکون، پرامن، پرامینان، بحث و تجویس کی بجائے تسلیم و رضا اور وسعت قلبی کا مظاہرہ کرنے کا۔ مکان۔ یہ سمجھ کر اشتہارات لڑائی جھگڑے سے دور نہیں ہوتے اور یہ کہ دوسروں کا مطلب پرست ہونا دراصل ان کے اندر پائے جانے والے مسئلہ یا احساس عدم تحفظ کو ظاہر کرتا ہے اور اس لیے انہیں ہماری مدد اور ہمدردی کی ضرورت ہے۔ یہ سمجھنے کی صلاحیت کہ دوسرے کیا محسوس کرتے ہیں بجائے اس کے کہ محض ان کی باتوں پر بلا سوچے سمجھے در عمل ظاہر کر دینا۔ قصہ پر قابو پانا۔

ہمارے فی دی پر دکھائے جانے والے مختصر میں سے اچانک ظاہر ہونے والا ایک نیا چینل سارا دن اپنی فلمیں اور ٹی وی میریل دکھاتا رہتا ہے۔ ایک جمعہ کی شام (ویک ایف کے آغاز پر جب ہمارے گھر میں ٹی وی کے لیے کوئی مقررہ وقت کی قید نہیں رہتی) میں گھر میں داخل ہوا تو بچوں کو ٹی وی پر ایک پانا شو "Ozzie and Harriet" دیکھنے میں مصروف پایا اس شو کے معمول کے مطابق کچھ خاص نہیں ہو رہا تھا۔ کاراں کا تعاقب تھا اور نئی نقل کا کوئی نمونہ۔ نہ ہی کوئی سنسنی خیز ڈرامہ ہی اس میں دکھایا جا رہا تھا۔ میں بھی دیکھنے بیٹھ گیا۔ شو میں روکی (جو وہ ٹی وی کا ہیرو ہے) پرسکون انداز سے اپنے سکول کا کوئی مسئلہ بیان کر رہا تھا۔ ارڈی اپنا بازو روکی کے گرد احاطہ کرتا ہوا کہہ رہا تھا "بیٹا جان" اب آپ بالکل ٹھیک مت کر دو ہم یہ مسئلہ حل کریں گے۔"

جب شو (جس میں کوئی لڑائی جھگڑا ڈرامہ سنسنی خیزی، قتل لوٹ مار وغیرہ نہیں تھی) ختم ہو گیا تو میں نے اپنے 8 سالہ بیٹے سے پوچھا کہ کیا اسے شو اچھا لگا۔ "بہت اچھا! وہ بولا۔" مجھے تو یہ شو بہت پسند آیا یہ دوبارہ کب لگے گا؟" جب میں نے اس سے پوچھا کہ اسے شو کیوں اچھا لگا تو وہ ایک منٹ سوچتا ہوا اور پھر بولا "میں اسے دیکھ کر ہنسنے لگا تھا۔"

درجہ 1

امکن اور فکے پر قابو لے لیا۔ اور اسکی بھائی اہم ہو سکتے ہیں مگر وہ ان ماحول سے غافل ہوتے ہیں جو کہ میں بنا رہا ہوں ایک دور سے سمجھتی ہوں جو صاف کہہ دیا کہ اسے کئی ہے کہ اہم نہ ہوں لو کہتے ہیں (شکل کر ہیں تو کھلی غصہ کر کے آگے بڑھے ہیں یہ سمجھتی ہیں کہ انھیں یاد ہے۔ اوقات وچ رہا ہیں۔ انھیں دانتی ہیں اور انھیں کہ جس صحنہ انھیں انھوں نے لکھ رہے ہیں۔ انھیں اپنے مریضوں اور انھیں قابو کرنے والے ظاہر ہوتے ہیں۔

نہ نے امن پسندی کی اصطلاح استعمال کی ہے اس سے جو دہریہ مراد دوسروں کو سمجھ کر سمجھ کر دینا، دوست بننا، دوستی بننے کو بتا کر دینے اور بھلا کر دینے کا مطلب ہے۔ امن پسندی کا یہ مطلب ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ امن پسندی کا رویہ رکھیں۔ امن پسندی کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ امن پسندی کا رویہ رکھیں۔ امن پسندی کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ امن پسندی کا رویہ رکھیں۔

میں چھلکی اور پیٹوں رہتا یہ افسانہ اس سے ہیں کیونکہ یہ وہ جوں نے کام لے۔ یہ ساتھ ساتھ مجھ کیس
تو وہ ساتھ ساتھ ہوں گے اور یہ صورت ہی کی لڑائی میں بھی یہ وہ ہے۔ ٹھانی افسانہ ہونے میں ساتھ ساتھ
یہ انتہائی پر اثر اور اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ یہ آپ ان میں اسے اندر پختہ کر لیں گے تو آپ کے اندر وہ جو
ہم بھی ان سے بہت متاثر ہوں گے خصوصاً آپ کے لیے!

جزالہ و تغیرات:

پنے لہو میں امن سے جھرا ہوا، مولیٰ قائم رہیں۔ آپ جس طرز سے اپنے گھر میں رہتے ہیں، اسے پرستش
کرائیے اور اس میں اصلاحی قدرتی تعلیم دیجئے۔ اپنے گھر کے قانون کو اپنی اصلاحی راہ سے بہتہ بنائے۔

[illegible]

(۴) خود پہنچاؤ اور جس وقت کہ چلائے سے پہنچا کیجیے اور جس وقت کہ چلائے سے پہنچا کیجیے۔

(۳) آپ اللہ کے واسطے ان کو سے نفع لے کر رہے۔ انہیں سمجھ رہے۔ جب ہم دوسرے کو بھی کہ بات کرتے ہیں تو زیادہ نرم لہجے میں بات کرتے ہیں۔ بخدا جب آپ دوسرے سے بات کریں تو آپ ان کو اپنے لئے ہمت دیا کر رہے ہیں۔

تار۔ ایک کنبہ کا معمول کھویوں ہے۔ رات کے اٹھانے کے باطل تو یہ "بدامنی" اپنے عروہ پر پہنچ جاتی ہے۔ یہ کوئی اپنی بات سنانے کے لیے اسے اپنے سے اپنا بول، بامتا ہے۔ یہ کسی کو اس وقت کچھ پوچھے ہوتا ہے۔ مگر (والدین) اس کے لیے بھی اور کوئی دوسرے نہیں پتا کہ سب کو توجہ دینے کے لیے اس نے بھی زیادہ اونچی آواز میں بولیں۔

ایک روز میں نے کسی سیکڑین نے "نیش" میں مشرقی صوتی ازم اور کوئی کے متعلق پڑھا، لیکن میں بتایا کیا تھا کہ بے شمار نواح قومی بن کر بے حد سنوں حاصل کر رہے ہیں۔ پناہ میں نے بھی پڑھ لی۔ ایک مشہور قول (جو ان دنوں پر پورے اور امریکہ میں خاصے مقبول تھے) کی ایک روکارہ تفسیر دی۔ اس روز جب رات کے اٹھانے پر شہر میں شہر میں ہوا تو میں نے نمایاں ترین حصے پر پہنچے تھے۔ ریوٹ اپنے ہاتھوں میں لے کر نکلیں بنے کر لیں اپنے ہاتھوں کی مضامین بھیج کر لکھا سانس لیا اور یکایک چلاوی "مست مست" کسی آواز کے ساتھ میں نے بعد ناشون کر دیا۔

لفظ اور تجسس کے لئے جسے جذبات لے آتے ہیں پہلے تو یہ اعلیٰ عالم میں ہوتے۔ پھر سوالات کرنا شروع کر دیتے۔ "آپ کیا کر رہے ہیں ڈیڑی؟" "آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟" اس سے پہلے کہ میں کچھ کہتا تھا اس پر "ہاں" اپنے ہاتھوں کی مضامین بھیج کر لکھا سانس لیا اور یکایک چلاوی "مست مست" کسی آواز کے ساتھ میں نے بعد ناشون کر دیا۔

ایک دن رات کے اٹھانے پر یہ طریقہ آتا ہے۔ اور کچھ سب پاؤں، سب ہیں جو کہ ہر کسی کو جانتی، جانتا ہوا ہے۔ نصف دہائیوں کے ہونے میں پتا چلا کہ سب ہاتھ سے پہلے ٹھکانے کی حالت کے لیے پوری خرچ کر رہے ہیں۔ یہ کیا اور (مزمزم) امریکی معاشرے کے لیے (تو کھانا) ان کے لیے کے بہ فراوانی سے ہر کار کے انہماک دار ہستی ان کے لئے مظاہرے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ان کے رات کا کھانا کھانے سے پہلے تہذیب یافتہ افغان بننے کا بھی متعلق طریقہ ہے۔ ان کو آپ یہ طریقہ آتا ہے کہ چاہیں تو کھانے سے پہلے کچھ یہ کھانے کو دیا دیتے ہیں۔

آپ خود نہ سکون نہ کر مثال کا مکر نہیں وہ بچوں کے ساتھ مل کر ہر سکون رہنے کا مہم کریں۔ اپنے بچوں کو امن پسندی کے فوائد اور امن پر عملدرآمد کا طریقہ بتائیں اور ان حیرت انگیز صفت کی ایک سے دوسرے میں سرایت کر جانے کی خوبی سے فائدہ اٹھائیں۔ عام طور پر یہ سمجھا گیا ہے کہ بطور والدین ٹوک اکڑ یہ بچے ٹھکراتے ہیں۔ انہیں بچوں پر سختی اور "غصہ" کرنے کا حق حاصل ہے۔ "پاپہ" کہ "بچوں نے بچے کیا ضرورتی ہے" ٹھکر یاد رکھیے ہمیں معاشرتی اخلاقی بات ہی اظہار سے خود نکالی حق کیوں نہ حاصل ہو اور کچ تو یہ ہے کہ بچوں پر سختی (غصہ) کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور بچوں کے لیے ہمیں بے قابو دینے سے حد نقصان دہ اور صدمہ ہے کیونکہ وہ ہم ہی سے اثر قبول کرتے اور مختلف رویہ و رویہ وار کنٹینے لیتے ہیں۔

بعض اوقات والدین اس وقت غصہ کرنے پر سختی سے جڑی آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں جب بچے جوتے پہننے کوئی ایسا کام کرتے ہیں جس کے بارے میں انہیں کبھی طرح پتہ نہ ہو کہ وہ غلط ہے تاہم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنی پریشانیاں اور الجھنوں کے باعث غصہ بچوں پر اترتے ہیں یہ رویہ بچوں پر بے حد منفی جگہ ڈالتا ہے اثرات مرتب کرتا ہے۔ بد قسمتی سے غصہ ہم برداشت اور چڑچڑاہٹ بھی وہی تیزی سے دوسروں میں سرایت کرتے ہیں جتنی تیزی سے امن پسندی اور سکون اپنے جیسے اور صرف پھرتے ہیں۔ نین بچوں کے سامنے یہ سختی رویوں کا اکثر اظہار ہوتا ہو۔ وہ بچے جیسے رویوں کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔

ایک بڑے شاہجہاں مال سے گزرتے ہوئے ہم نے ایک مجسمہ انسانی ڈرامہ دیکھا ہوا ہے۔ ہر شخص حراس لیے ہوئے تھا مگر ساتھ ہی اس میں ایک حقیقی لب بھی چھپا ہوا تھا۔ ایک ماں جو اپنے تین بچوں کے ساتھ وہاں سے گزر رہی تھی اس وقت وہ بے حد غصہ میں آئی جب اس کے چوٹے بیٹے نے اپنی ایک بہن کو دھکی کر دیباڑے کے سر کی ایک طرف زور دیا تو چھ ماں نے ہرے ماں نے کہا "میں جانتی ہوں تجھے! لیکن تو کیسے مارتے ہیں!" لہذا

خود کو نہ سکون دیکھتے تھے لیے پیسے سے منصوبہ بندی کرنا سیکھنے کے لیے ہر کچ اپنے اہل خانہ کے سامنے جانے سے پہلے اپنے کمرے (یا باتھ روم) میں اکیلے بیٹھ کر ناشی سے سر پہننے پہلے سے ہی یہ لہلہ کر نیچے کہ آپ کو غصہ کرنے سے شرارتی اور بے تربیتی وغیرہ کا مظاہرہ کرنے والے بچوں سے ہر سکون انداز میں پیش آتا ہے۔ کام سے واپس گھر آتے ہوئے بھی پہلے سے اسی طرح کی منصوبہ بندی کو معمول بنا لیجیے۔

میرا ایک دوست ہے جس نے اپنے کام کے بوجھ اور پریشانیوں سے "اول اور اہل خانہ" کو چالنے کے لیے ایک نیا دور دکھا کر ہر انتہا کر رکھا ہے۔ تاکہ وہ اپنے اہل خانہ کی ضروریات

قر اور میں سوچ کر یہی ہوا خود یہی قہری کہ کیا سوچی کراتی اور آئی تھی اور کس قدر اوقات
نہا اور بنی تھی۔ دیکھو یہ وہی براداشت کرنے کے بعد میں نے سوچا کہ بھلا ہے بچوں کو سر دہنا
سورتحال سے گاہ کرنا چاہئے۔

نئے نئے عالم میں میرے انہیں یہ پاکر وہ سب ملے کر رہے ہیں۔

میں بات میں وہ نہ جانتی تھی اور اپنے ماں میں بچوں کا وہ یہ تبدیلی کرنے کے طے پتے
سہجی رہی کہ یہاں کے لیے پاکر وہ بہت دوند اسطر محسوب کے مطابق کہ وہ میں جاتے اور
میں اس ساطف نہ اندر وہ میں۔ چاہئے یہ ہے ان میں یہ خیال آئے کہ بچوں کا وہ یہ تبدیلی
کرنے سے پہلے بچھا اپنے وہ یہ نہ ہو کہ۔ شاید مجھے تبدیلی کا آثار خود اپنے آپ سے نہ تھا
وہی صبح میں نے بچوں کے رویے سے متعلق انکی وہ میں شہر نہ شروع نہیں ان میں وہ سے
میں ان پہنچیدگی بجائے ان کی تریف اسوں میں۔ یہ اس پہنچائی سے پہنچائی وہ کا کر
یہ جو کہ یہ ہے انکی بہت تھی۔

۱۔ "کراتی ہلدی ایسے کیسے تھیں مر جتے ہوتے"

۲۔ "سوئے ہوئے انکی کھا بیت نہ کرنے کا ٹکڑا پہاگل تھیں برتہ میں نہ ملے گا"

۳۔ "ان شہر کے دل بہت اچھے بنے ہیں اور انی میں کی وہ میں ہاتھ۔ سہی چاروں
میں اس کے وہ بدلے۔ جیسے جیسے میں یہاں مثبت چاہت اور ترقی وہ تھا کہ انکی
پنے بھی اتنی یہاں وہ ٹھوس اور وہاں وہ وہاں کے نہ صرف میرے ساتھ ہذا میں
میں ایک دوسرے کے ساتھ تھی۔ میں نے یہ تھی کا ٹکڑا وہ بہت ہے۔ یہ ہے یہ انی کو تھیں
لی۔ شام میں ہم نے ایسا بحر چورن کر رات کو ہم نے کے لیے آگ تھا ایک ایسا ان وہ ہم
میں سے وہ بھی انکی نہیں مقرر تھا

ایک بار پتہ مجھ پہ یہ تھی کہ وہ تھی۔ میں انکی ماں کا کھا تھا کہ ان میں سوچی
تو میں انکی میں اس طرح طبلہ میں ٹھوس کا وہ میں دھنا ہلدیوں۔

سے نکل آتا ٹھیک ہے؟“ (ہاں) ہم کچھ چھپنے آکر آپ اور اس کے قہقہوں سے دوسروں کے ساتھ جیسے بارہ جھکی سے خوش آتا ٹھیک ہے؟“ (نہیں)

”فیس“ کی وضاحت کریں۔

اپنے بچوں کو فیس کے مفقود شدہ کی باتوں سے آگاہ کیجیے، وہ انہیں بتائیں کہ فیس کیوں نقصان دہ اور غلط فہم ہے۔ بچوں کے ذہنوں میں یہ تصور واضح کرنے کے لیے آپ ایک چھوٹی سی عملی مثال - حدود لے سکتے ہیں۔ ایک بڑن لے کر اس میں نصف پانی ڈالیں بچوں کو اسے پھونکے اور پانی میں انگلیاں ڈال لے دیں۔ پھر بڑن کو چونسے پر دھک کر ٹھوک کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ جب ہم فیس میں آکر برواشت کا وہ سب چھوڑ دیتے ہیں تو ہم بھی ایسے ہی کر رہے ہوتے تھے جس جیسے پانی اور ہب۔ وہ پانی اسٹے نکلتا تو بتائیے کہ ہم بھی فیس دے کر یوٹی ٹھوکتے ہیں جیسے پانی اٹل اور کھول دیا ہے ہم بھی فیس میں ایسا ہی کرتے ہیں اور جیسے یہ گرم اور کھوتا ہو پانی تو نون کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا آگن دینے ہی تم بھی فیس کے عالم میں دوسروں کے لیے تکلیف کا باعث بن سکتے ہیں۔ بچوں سے پوچھیں آپ آپ وہ پانی تو چھوڑ چاہیں گے؟“ (نہیں) ”جیسے ٹھوکتا پانی کسی کو اچھا نہیں لگتا، ایسے ہی فیس میں ہے قابو انسان کو بھی ٹولی پسند نہیں کرتا، اس لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہم بھی فیس نہ کریں۔ بھئی، وہ اس نے فیس اور ہب کا زمین ہاتھ سے نہ چھوڑ کر۔“

دن تک سختی

یہ سختی آپ کے بچوں کو فیس پر قابو پانے کا عملی طریقہ سکھائے گی۔ اس سے بچوں پر لی سکول کی مر کے لیے سکول جانے سے پہلے نو پر ہندسوں اور فیس طور پر دی تک سختی سے شہر میں دیکھی رکھتے ہیں دہا چاہنے بچوں کو بتائیں کہ اس تک سختی سکھانے کا مقصد واضح، تفریق وغیرہ لے ملوہ (اور بھی ہے۔ اس سے مر ہے ہم فیس پر قابو پانا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ بچوں کو بتائیے کہ کس طرح چھینے چلانے یا فیس کا اہتمام کرنے سے پہلے دس تک سختی لگنا انہیں پر ہندسوں رکھنا ہے۔ اس کو اسے سے انہیں کیونٹ لیں دیں۔ ان کی سورتوں کی مثالیں ان میں انہوں نے بدتمیزی کی عکاسی دیا۔ ان سے اس بارے میں بات کریں۔ جب وہ وہ تو فائدہ دے یہ اختیار کرتے ہیں تو کیا نتیجہ مختلف اور تفرقہ دہن تک سختی لگنے اور بے ہنگاموں میں تو کیا فرق پڑ سکا۔

بچوں کو یہ طریقہ کار سکھانے کے لیے آپ عملی مثال کام کریں، وہ آپ وہ جس سختی لگتے انہیں لے تو خود بھی اس کی حالت بتائیں گے۔

سو سستی کے ذریعے ہم بچوں کا سادہ و سہل

یہ سبیل نہیں ہے۔ وہ جانے والے پری سولر زواہر آہستہ آہستہ سے تصور سے تو کسی اپنے میں مدد سے گا۔ اگر

تو چاہے پس ایک بیانو تو بچوں کو کسی ایک تار (E. board) کی آواز دلا دے۔ یا کسی چار دیواری سے پس جانو بجائے
تو وہ اپنے گانے کو دھم آہ دہی ہم بھائی بھائی بھائی بھائی۔ انہیں آواز بخندیں اور چھ کھائیں اور کھائیں (او
تیں تو وہاں چار دیواری میں جانا تو ہے اور اعلیٰ کے کھانا ایک بار سے یہ ان کے دہن آواز ہے۔ پھر وہاں سے
پوچھنے والے کی آواز دلا دیتا ہے۔ مگر پوچھنے والے کی آواز دلا دیتا ہے۔ انہوں کو اور اور اعلیٰ کے دہن آواز دلا دیتا ہے
یہ انہوں کو دلا دیتا ہے۔ انہوں میں انہوں کو دلا دیتا ہے۔ انہوں کو دلا دیتا ہے۔ انہوں کو دلا دیتا ہے۔ انہوں کو دلا دیتا ہے۔

اساتذہ کی سکول کی عمر کو کاٹنے والے بچوں کے لیے مناظر پیش

١٠٠٠

[illegible]

میں نے اپنے آپ کی سزاؤں کی وجہ سے توبہ کی اور اللہ کے فضل سے وہاں پر نہیں پہنچ سکی۔ وہاں تک کہ وہاں پہنچنے کے بعد بھی وہاں کے لوگوں نے میری سزاؤں میں شامل نہیں کیا۔ وہاں کی طرف سے میری سزاؤں کی وجہ سے وہاں تک نہیں پہنچ سکی۔

آفریں، یہ اقرار اس لئے کیا کہ میں جس نے اس جیتے ہوئے اس باپ کو اپنے ہر پیرے خوشی کا مقام
 کیا، وہ اپنے لئے اپنی پڑوسیوں میں

”تاہم یہ ماحولوں سے بچو گے“ کا نظریہ

[illegible]

”مذہب یہ نہیں ہے، شریعت ہے۔“ ”شریعت“ کے معنی ہیں ”قانون“۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ

آئی اور پہنچے گا۔ کچھ نیا اور نئی نفس فی عمر کے بچوں کے لیے بھی استعمال کریں۔ چھوٹا بچہ اس کو اور بڑا بچہ اپنے ہنس اور ہنسی پر تکی (نہ لڑنا) طلب بچوں کے سر پر چھو کر بھی طریقہ واضح کریں، کیونکہ اپنے سے بڑے کو نہیں تو بھڑکے تو والی ہی پتہ نہیں ہوتا۔

توضیحات:

یہ طریقہ کار کیوں سمجھنا چاہیے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ طریقہ کار اس قدر آسان ہے کہ اسے ہر شخص اپنی زندگی میں استعمال کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ طریقہ کار اس قدر مؤثر ہے کہ اس سے ہر شخص کو اپنی زندگی میں بہتری حاصل ہو سکتی ہے۔

[illegible]

رقیب کا ہے

[illegible]

۱۰۔ "وہ (میں) نے کہا: اے میرے بھائی! یہ تو حق اور آیت ہے۔" اے میں نے کہا۔

۱۹۱۵ء میں واپس آئے۔

$$- \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\gamma} + \frac{1}{\gamma'} \right) \frac{1}{\gamma \gamma'}$$

۲۔ ”سلطان“ کی - پانچویں زبان، مہاراجہ سے مرے ”سلطان“ حضور ہیں۔

مسلمان آئیں ہیں ایسے ہی کہ ان کے پاس علم ہے، انہوں نے اس امر پر اجماع کیا کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے وہ مسلمان ہے۔

”اس وقت یہاں ایک اور شخص تھا، جس کا نام ”لوٹا“ تھا۔ وہ بھی ایک بڑا بڑا آدمی تھا۔

[illegible]

”نوبہوتی کا ہے لہجہ نہ سہولتی۔۔۔ تیری وہ اندھرتی ہے جس کو میں نے جپ ہاتھ میں اور دیکھ کر میں نے دلی ہے۔“

پچھلے دنوں میں انہوں نے پارک کی تقریریں کی جو پچھلے دنوں میں انہوں نے کی ہیں۔

بدعت کی عدم لوجھتیں، ان کے لیے مؤثر مرتبے

تاریخ ۱۰۰۰

یہ خدمت کی عمر تھی اسے وہاں — نیچے کی جوتے دوڑا دیے اور مجھے انی چار تھیں سے جو سڑک کے کنارے اٹھ بیٹھے۔ ہر گھنٹہ کے بعد ایک کبوتر آیا۔ یہ خبر تقریر و وقت پر غلط فہم رہی موقع ملنے پہ بچوں کو دہانے کہہ کر ایسے جوتے کی انی صورتوں کے لئے کہا جا چکا ہے کہ وہ — پانچ سو سات تھیں جو نے ہیں۔ اسٹونز ہاچر، کچر، یہ وہی بچہ ہوا۔ ہر — اتفاقاً میں کہہ رہی ہوں کہ — تو وہ یاد دلا رہا تھا کہ یہ ہم سے کچھ ایسا لگتا ہے کہ ہم چند نہیں کرتے یہ اس سے متعلق نہیں ہوتے تو کیا تو ہم اس سے بچھا لیں اور اسٹونز ہاچر اور انی یہ ہم سے بات نہ کرے — میں اسے کہہ کر لوں کہ جس نے اسے یاد دلایا ہے۔

کھائی اور بیت کی بیت کے نمبر

[illegible]

لڑنے کے لیے بچوں کو پرکھنا، انھوں نے پہلی بار میری یہ باتیں سوس پرانی قہقہے اور دلوں بہت ہندی میں
 میں لیے دونوں میں ایک اختلافات ہوئے تھے ایک دوسرا، لیکن کان میں یہی اترنے لگا کہ اب سچے
 انہوں میں کسی حلقے کے ساتھ بڑا اور کم رہا ہے کبھی مضموع سے میں نے لی ایک پائنت کر۔ چوتے تیار کریں اس
 چوتے کا تجربہ ان کے تھوڑی تیرے وائلف آوری نے کہا۔ ہونی سب سے بڑی کے دوست۔ وہ نے ایک تیس میں
 کریم تو بچوں کو دے، انوں کی سزا۔ مضموع کا انتخاب نہ کر پ میں۔ ہونی ایک مضموع پر پرت تیار کرنا پرتی تھی
 کھینچتی کسی دورے مضموع پر۔ چوتھی سوس ال انوں کے درمیان میں کو نے سے بہتے، فکر اور اس
 ہوئی۔ پھر ایک ہونی۔ چوتھ بات یاد آئی۔ اور وہ ایک دوسرا ہی جانتے ہی نہ ہتے تھے، اور اس کی کھنڈ نظر
 کھینچنے تیار ہوئی۔ اسے پرت چلا کر دے۔ اسے پاس اس خاص مضموع پر کھینچنے۔ اسے بہت اچھی سوجھی۔ اور اس
 سے پاس میں مضموع سے دے لے اس کہ وہ بھی مضموع سے تھیں، اس کی وجہ سے اس پر بہت اچھی، چوتے تیار
 چلتی تھی۔ جب ہونی نے ہونی کی مضموع سے تھیں تو اسے بھی چوتھ تھیں، اسے تھے اور پرت سے میں شامل
 سچے تھی۔ اور دونوں لڑیں یہ سوس ایک مضموع پر مضموع کو تھیں بد تھوں نے اس کی تھیں، چوتے تیار ہوں
 کی جودات دونوں، اسے تھیں حاکم نے اسے میں کا سوبہ ہو گئی۔

پہلی سوس سے اسے تھیں، اسے تھیں کیا کہ۔ بہت تھیں تھیں۔ اسے تھیں یا تھیں سے بہت
 ہی بہت تھیں، اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں
 تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں اسے تھیں

پہلے سے سوچنے سے میرے میں چوں کو بھی شامل کریں

تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
 ہیں ان کے ساتھ ایک سے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
 سے اس کے ہر سے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

مختلف سوس کے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

تھیں
 تھیں
 تھیں
 تھیں
 تھیں

تسکیر تھے۔ انہیں یہ بتائے۔ حکومت کی طرف سے بچے پر یہ فکری حمل ہے کہ آپ ایک نئے جس بہت اچھے محسوس کرتے ہیں اور ان کے ہی سے میں خود کو دیکھتا ہوں۔ وہ بتاتے ہیں۔ انہیں اس بات سے یقین کہ ایسا محسوس کرنا عجیب ہے اور ان کی بات کے بارے میں فکر نہ ہونے اور ان کی بات سے کہ وہ اس بارے میں یقین نہ کر سکیں۔



خود اعتمادی اور اپنی صلاحیت پر بھروسہ

انسانیت اپنی قدرتی صلاحیتوں اور ذہنیوں سے آگاہ ہے۔ اپنے اعمال کی اصلاحی قبول کرنا۔ اس میں ہر شخص کے لیے دوسراں کو اعتماد ہے۔ اس کے لیے انہوں نے اپنی اپنی صلاحیتوں اور ذہنیوں کو جاننا۔ اس کے لیے انہوں نے اپنی اپنی صلاحیتوں اور ذہنیوں کو جاننا۔ اس کے لیے انہوں نے اپنی اپنی صلاحیتوں اور ذہنیوں کو جاننا۔

انسان کی یہ دو صورتیں ہیں۔ ایک ہے جس میں وہ اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری ہے جس میں وہ اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔

انسان کی یہ دو صورتیں ہیں۔ ایک ہے جس میں وہ اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری ہے جس میں وہ اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔

انسان کی یہ دو صورتیں ہیں۔ ایک ہے جس میں وہ اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری ہے جس میں وہ اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔ پہلی صورت میں انسان اپنے آپ کو جانتا ہے۔ دوسری صورت میں انسان اپنے آپ کو نہیں جانتا ہے۔

شخصیت اور حقیقی حرائج کے از قوا روم و وسعت یافتہ کا اظہار کیا جائے۔

آ کر رہا دلچاسات آفت پہنچے، چپ ہمارے پٹائی کی اصل شخصیت ٹوٹ آئی۔ رات تقریباً 30:10 بجے کا وقت تھا رہتا رہتا۔ پانی قوی۔ "مجھے عاف کر دیں۔" ایڈی ایس نے جو بھی نیا یا اعلیٰ علاج اور دوا تو خانا ہاتھی تمہیں۔ چھری فلاں اور زیر سے کر کے ڈکا معاملہ ہے۔ پچھلے ٹیسٹ میں بھی میں نے خود ہی غلطی کی تھی۔ میں اس بار اچھے کرنے کی پوری کوشش کروں گی۔ مجھے پتہ ہے مجھ میں یہ شہرہ حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔"

والدین نے لیے۔ سب نے اہم فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اپنے بچے کو سنی مدارس میں اور تعلیمی امور میں
میں سے قائل بنائیں۔

یہاں وہاں لکھنے والے مختلف حکمرانوں نے مسک کے لیے نئی اصول کار فرما دیے۔ یہاں انہوں نے اعتمادی ہے، جس کا مطلب ہے کہ اگر اپنے اعمال اور کارکردگی کے متعلق پر قسمت، عدالت یا دوسروں کو الزام دینے کی بجائے خود مدداری قبول کرنا۔ وہاں یہ بتانے کے لیے طور پر بہت سے بہترین کوشش کرنا اور خود سے بہترین کی توقع لکھنا۔ آپ آخر میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسک کا یہ رویہ سچی سمجھوتہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لیکن یہ دیکھتے ہیں کہ اس طرح کے رویے کے نتیجے میں کیا قبول کیا جائے گا۔

”خود اعتمادی اور اپنی صلاحیت پر بھروسہ“ انجانی طاقتور اخلاقی اقدار ہیں۔ جو لوگ ان اقدار سے نابلد ہیں وہ خود اعتمادی قبول کرنے اور دنیا میں بھرتی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے دوسروں کی بھی مدد کرتے ہیں۔ جو لوگ ان سے محروم ہیں وہ دوسروں پر لازم کر دینے کی کوششیں تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کے عطا کردہ اوصاف اور صلاحیتوں سے تو خود پوری طرح غافل رہ جاتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو ان سے کوئی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ جو شخص اپنی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرتا ہے وہ خود کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس لئے وہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرے گا۔ وہیں یہی اصل یا قابلیت کی مثال ہے۔ پیش کرنے والا۔ طے ظہور کونوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

= غلامی نہ دور اسل خود کو پہچانتے تو یہ کوشش ہی ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے انسان ہونے کے ساتھ
اپنی تاسر سلا حصوں سے بھرور استفادہ کرنا، اور جو بھی چیز اور جو بھی برتے ہیں، اُس کے شیعہ بنانا۔
اور جو نیکوئی کرنا۔

”خود اٹھ اٹھی اور اپنی سلاہیت پر مبراستہ سوچا چاہے تو آئیں طرف سے آپ من گھڑے سے دور غ ہیں۔ خود
اجتہاد کی کار کیا، تعلق ان مٹنی چیزوں کی اس بارگاہی یا نثریات کو مٹوں گے سے سے جو مٹوں پر ہوتے ہیں۔ جیسے

کو مصاصیت پر پھر دوسرا تعلق دراصل اس سے ہے کہ جو کام ہم کر سکتے ہیں اور نہیں کر سکتے وہ بنوایا یہ تحصیل تک پہنچانے کے لئے جس میں ان کے کھنڈے بہت اعلیٰ اور اون کی وجہ سے مناسب فخر یہ جذبات لوگوں کو کرنا۔

اسب و مہم نہ مل اور شکلات کی آمد داری اور ان اوقات کو اس لئے لیتے ہیں تو پھر ان مسائل اور مشکلات کا حل سمجھا کر آگے بڑھتے اور پھر کسی کی طرف کا حق ہو جاتے ہیں۔ مگر جب ہم ایہ نہیں کرتے تو پھر ہم اتحاد کی بنیاد پر، اتحاد اور برادری ہو جاتے ہیں۔ جب ہم اپنی قابیلیت اور قدرت کی طرف سے غلط کردہ صلاحیتوں پر مثبت انداز میں نظر محسوس کرنے لگتے ہیں تو پھر ہمیں اندر کی طور پر اپنی انفرادیت اور ہر فرد خود اعتمادی و انجمن احساس دہانے لگتے ہیں۔ اور جب ایسا نہیں ہو تو پھر ہم دوسروں کی پوری کوششیں کرتے ہیں وہ قدرتی کے مدار کے ساتھ جان و بدنی طور پر جیتے جیتے جاتے ہیں۔

بہارِ گائیڈ اننگز

خود کو ایک سرے اور مثال کے طور پر پیش کر لیں۔ اپنے بچوں کو دیکھ کر آپ ان صفت کو اہمیت دیتے ہیں اور خود بھی اس کے لیے مثال رہتے ہیں۔ اپنے بچوں کو یہ سمجھانے سے بڑھتی سے قائم و دائم نہیں کر سکتے تو ان میں یہ صفت پیدا کرنے کے لیے کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ان کے ہاں سے ان بچوں سے بات کریں جن میں آپ کو خواہش ہے کہ ان سے بات کی جائے۔ ان میں سے ہر فرد کو اپنی مثال آپ بناتے ہیں۔

ان کے بعد جن بچوں کو کاموں میں آپ کی کارکردگی بہت اچھی ہے ان کو ان کے ذریعہ اپنی خوشی و زیادہ سے زیادہ دلچسپی کریں۔ ان کے ساتھ ساتھ آپ سے تو کھیلنا ہوا اس ان کا تسلیم کرنے کے لیے بھی سزا دیتے تیار رہیں۔ اسی صورت میں بچوں سے نہیں لگتی یہاں تو سمجھنے کی بھٹی ہو گئی کہ میں اس کو سزا دیتے کہ وہ تو اچھے مختلف ہو سکتا تھا۔

اپنے بچوں کو دیکھائیں کہ آپ سزا دینی قبول کرتے ہیں اور ان کی ذمہ داریاں سر سٹے ہیں اور ان میں یہ بھی دیکھائی دے کہ آپ کو فخر ہے اور آپ اپنی پوری کوششیں کرتے رہتے ہیں۔

بچوں کا دماغ مثالیہ دیکھیں اپنے بچوں کی قدرتی صلاحیتوں کو اپنے کردار کی خاص انفرادیت کی تعبیر میں مدد دیجیے۔ ہمیں اپنے اہم و کم خواہشات پر فرق کا پتہ دینا چاہیے کبھی ہم ان سے بڑھ کر، شفاء، تو ہمیں کے۔ اپنے اہم و کم صورت میں نہیں ہوتے کہ ہمیں ہم کسی طرح چاہیں، جس شخص میں چاہیں اس میں نہیں۔ جلد وہ تو یہ "مجھے پورا" ہیں جن کی پوری خواہش اور بعد اہل صلاحیتیں، اسلاف اور تائید ہیں۔ ہماری بھی خواہش ہے کہ وہ (۱) کے درمیان میں شاپ کی یا شاپ کی نے درست و شاہد ہے۔ درمیان میں شاپ کی نہیں کر سکتے۔ ہم اہم و کم بظور مثالیہ کے اور ان کی تعجب سے یہ ضرور دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اصل میں یہ ہیں اور پھر ان کی حاصل انفرادی اور نگہداشت

تے اُن میں موجود اصلاحات اور بہترین طور پر پہنچنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ بطورِ امداد ہم کی ذمہ داری ہے کہ ہم پوری قوم اور ہر شخص کو اپنے پاس کے اندر پہنچے اسلاف اور اُن کی تعلیمات کو بھیجنے کی کوشش کریں۔ ہمارے اس کام میں اُن کے ہاتھ ملنے اور ہمارے لئے کیے گئے کوشش کرتے رہیں جو ہماری خواہش ہے یا اپنی ذاتی تئیں میں ظہور کریں۔

یہ اختتامی محفلوں کا ایک حقیقت ہے کہ اپنے آپ کو یہ قیمتی ترین عطا کردہ وسیلے کے وجود اور ہمارے سامنے۔

تعریف: اپنے بچوں میں خود شکوک پیدا کرنے کے لئے اُن کے اعتماد اور انفرادیت کے احساس کو ہمیشہ شکنجہ میں رکھنا اور رکھنا۔ ہمیشہ یہ کہ وہ کسی کو دوسروں کے ذریعے ملنے چوستے ہیں یا کسی سے اپنے تعریف اور مسرتوں کے انتہائی سے آگے بڑھتے ہیں۔ انہیں یہ پتہ چھوڑنے سے کہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے نہ کرنا چاہیں اور انہیں خود شکوک میں نہ ڈالنا چاہیے۔ انہیں اس کی امداد دینی چاہیے کہ ان کے سامنے وہ ہیں اور ان کو یہ بات کی اس طرح تعریف کریں کہ بچوں کی خواہشوں کی اس ذاتی غلطی کے وجود کو ہم برے۔

پری سکول کی عمر کے بچوں کے لیے سوئے طریقے

”مدرسہ کے والے سچ“ کی دہرانا

یہ طریقہ کچھ بچوں کو اپنے حلقے کے لیے دوسروں پر انہیں اثراتی کی بجائے خود اعتمادی قبول کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ”مدرسہ کے والے سچ“ (تیسرے اور چوتھے کلاس) میں اس کا انکسار جو ہے انہیں بھی طبع کے مطابق ہنگامہ (جس میں یا باقی) کو منتخب کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ان کا طریقہ وہاں ہے کہ ان کے ہنگامہ کے ”والے“ وہ ”والے“ کو ایک غیر آرام دہ سچ پر ہنگامہ یا جائے اور پھر وہ ان کی صورت میں سچ کے فائدے کی اجازت دے دی جاتے ہیں۔ یہ بات کہ اس کی (اور اس کے بچے کی) میں ہنگامہ ہے۔ یہ طریقہ کار ”والے“ ہنگامہ اختیار کرنے اور اس کا نام کرنے کے لیے وہ خود اعتمادی پیدا کرنے اور دوسروں والے نام دینے کی بجائے خود اعتمادی قبول کرنے کی اچھی مشق بھی ہے۔

قدروں کے سچ اور ان کا نام

اس طریقہ کار کے ذریعے بچے کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اُن کے اہل خانہ کی وجہ سے واقعے اور برے نتائج کا نام ہے۔ یہ بات کہ اس کی (اور اس کے بچے کی) میں ہنگامہ ہے۔ یہ طریقہ کار ”والے“ ہنگامہ اختیار کرنے اور اس کا نام کرنے کے لیے وہ خود اعتمادی پیدا کرنے اور دوسروں والے نام دینے کی بجائے خود اعتمادی قبول کرنے کی اچھی مشق بھی ہے۔

خود نے استہزاء سے مواضع کیے، مگر یہ آپؐ اپنے اہل خانہ اور گھریلو ماحول کے اعتبار سے مظالم معذرت کرانے میں بدستور رہے۔

[illegible]

۱۔ چھ روزہ پر فلسفہ ہے۔ اس کے لیے صبح سہرے اٹھ کر پندرہ روٹی کامن اوقات میں (ایک روز) غلہ، زراعت، صاف کے واسطے کے لیے وقت پر چھوڑ دینا (و)

2۔ مجھ اور دوسرے چوراہے پر کھڑے لوگوں کا کچھ کو پورا کر لینے سے بعد تفصیلات درج کرتا ہے (صفحے ۱۶۷)۔

۱۔ تیسرے ہمارا چرچہ دو اپنے معمولی کی پریکٹس سے دار۔ میں غلط ہے اس لیے اس نے اپنے
موسیقی کے تھے اپنا نو غیر ذاتی پریکٹس کر لی جو انیسویں پر گراموں کے حق کی پریکٹس دارا غلط
کی پریکٹس کی کسی طرح کی دوسری چیز یہ تاہم یہ ان پچوں کے لیے ہیں جو یہ کام نہ سیکھتے تھے
جو ملے ہوں۔

۴۔ آخر میں وہ اپنے چوتھے بورڈ پر تمام کام مکمل کرنے کے بعد تصدیقات اور قی کر رہا ہے۔ ادارت خواتین سداق نیچے سطحوں کا کام مکمل کیا اپنے کام میں کیے۔ اس نے نئے وقت پر بہتر برعائے کرنے سے تیار ہو کر دلیہ رہا۔

[illegible]

میکہ حصہ دینے سے میں کوئی حق میں مثال کے طور پر ہمارے لئے کھانا کا طبقہ کا یہ ہے کہ وہ اب
 درود کوئی ۵۰ سال کی عمر کا ہے، زیب ثریا، تھے، کتبہ کے، علی کا مرنے کے ساتھ ساتھ ہے جس نے
 نیلے یا پیچھے کوئی عظیم مسائل کرتے ہوئے ہیں۔ وہ اس قسم میں کسی کو لیتے ہیں۔
 آپ نے ان کے درود کو اپنے پر قلم کسی قسم کی توجہ نہیں کرتے ہیں کے عود پر تیار ہوا
 کاموں کی تفصیل ہے جو۔ بلکہ ہم اس کے بچے کو توفیق (تجربے کے لئے انہوں) کے قورے
 میں ان انہوں کے اصل میں۔۔۔ کے لئے معمولی باتیں ہی رکھتے۔

”سچا پے ٹھوس“ کو اپنی کاغذ راجا کر کے لے لیا۔ اپنا تیار کردہ حکام شروع کر دیے۔ یہاں
میں رکھیں تو یہ طریقہ نہیں تھا۔ اس میں وہ جادو کا اس قدر مجتہد کام کیا کہ اپنے پیسے دیکھنا نہ دے لیا
مذاقت تمام دینے کو ان کے غائب ہونے کے لئے ”کھینچے“ گئے۔ ”کھینچے“ گئے اور جادو ہوتا ہے۔
یہاں واسطے لے لیا۔ ”کھینچے“ گئے اور جادو ہوتا ہے۔

[illegible]

نظرياتي

پہلے بچوں کو اپنا آپ بیتی پڑھانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد ان کو اپنے اپنے موضوع پر لکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے بعد ان کو اپنے اپنے موضوع پر لکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے بعد ان کو اپنے اپنے موضوع پر لکھنے کی ہدایت کی گئی۔

تفصیل تو یہ ہے کہ یہ طریقہ دو ٹوک ہے۔ دراصل تجربہ و قسمت آزمائی اور غلطیاں بہت جلد انسان (مخصوصاً بچہ) کو بہت توجہ سکھادیتے ہیں۔ ان کے نتیجے میں جو ماسل ہوتا ہے وہ ہے "خواب پر مجبور ہونا اور جسم و وسوسات پر یقین نہ رکھتے ہیں کہ ان کو سارے بچے کی غلطیوں سے زیادہ عظیم نہیں ہو سکتی۔ جب کہ ایسے ماسلوں کے باطنی کی غلطیاں جنہوں نے سبب داری (غما یا اثر و سبب) کی ہدفیت کی توجہ دے رہے ہیں۔ آج کے سائنس میں، بچوں کو آزمائی تو بہت جلد دیدی جاتی ہے اور سبب داری بہت جلد سے دی جاتی ہے۔

تو محسن کی نرا اچھالی : براست اور خاص کر ہے۔ یہ مان چکا کہ مر پر اپنے سے دو سال پہلے
 بچوں کی طرح بوشعنی اور قہر سے ہر اہمیت نہ دینے کے باعث فرمان میں ملے پر ہوا۔ اس میں
 تسلیم ہے کہ طرح بھی وہ جتنے بڑے ہو پیسے ہو تھے ہیں اور اپنے کام کو ان میں سے کسی بھی
 کام نہیں اور دینے کے لیے سوچیں کہ کونسی چیز کا انتخاب کریں گے۔

مشاء، تے کریں نے کہ نور سب پہنچے عنجالی ایہیں

پھر لی روزمرہ زندگی میں اپنا کردار میں عمل کر سکیں کہ جس سے سب سے بڑا کام ہے خود پر جو راستہ اور اپنی
 سے بڑے بارے میں علم اور اپنی اپنے حقائق میں مدد ملے۔ کہ جس سے آپ نے اپنے خود کو کارائی عادت سے
 فرما کر ہیں۔ جس کا بھی ممکن ہو سے نہیں ممکن ہو دینے کی بجائے مشورہ دیتے کی خوش آریں۔ کسی وقت وہ بچے پر صفا
 کرنے کی بجائے فوس سے جو بھروسہ کرنا ہے اسے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ وہ فیصلہ خود کرنے کی بجائے کہ وہ کیا
 کرے گا اور اسے یا اچھی طرح کرنا چاہیے اس بات پر توجہ دینے کی۔ جس سے کہ یہ نہ وہ یا بچہ پر نہ اس بات پر اس
 فیصلہ دہی صاف سیکھیں اور قابلیت میں بڑی ضرورت ہے۔

انہی بھی وہ آپ سے یہ کہنا چاہتا تھا کہ "میرے دل میں تو ہنگامہ ہے۔" جیسے کہ ہمارے یہ بھی نہیں کہ جب وہ اسے جیسا بھی کہے گا تو آپ جان کا معاملہ کریں۔ اور اسے بتائیں کہ اس نے حویلیہ یا ہے یا نہیں اور اسے مسلمان سے متعلق اس کی برائی بھی کریں گے جو ان کے ہاں اس سے ٹھہر نہیں ہو جائیں گے۔

اسب بے وطن ہو رہا ہے۔ اس میں مختلف اغیار و سادات کو کچھ ملیں تو انہیں بتائیں کہ آپ ان سے
 صلح نہ کیجئے۔ "شیخ" غصا ہے۔ یہ۔ "نکلیا ہمارے کھمبے۔ ہم سے کہیں تو فیصلہ نہ کیا کہ اوپا کریں گے۔
 اور پیچھے نہیں گئے۔" اور "نہیں ہی ہو رہا ہے یہ۔" انہیں کی جڑ سے کٹے ہوئے ٹکڑے لٹکے رہتا ہے۔ (اس بات کو
 یقینی بنائے کہ وہ اس کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور انسانی برائیوں کے انتخاب سے متعلق رکھتے ہیں۔ وہ ان کو نہیں دیکھتا جس جہاں
 ان کے اہل خانہ رہتے ہیں فرق کرنا ہے۔)

۱۰

اپنی ذات پر مجبور سے اور اپنی صداقتوں سے اعتقاد کو انصاف پرانے کے ذہن میں راسخ کرنا میری اس
 سوانح سے عدم قبول کا وہ شعر بیت اہم ہے جس سے آٹھ لوگوں واقف ہوں گے
 خدائی نوکر بلکہ اکتا کہ ہر تھوڑے سے پہلے
 خدا بندے سے خود پہنچے، مگر تیریں دغا دیا ہے
 اپنے بچوں کو وہ اپنی سحر نے انشرا شعا، یاد کرو امیر، انکس شعر نے معنی پر مشہم سے تھوڑا کیے۔ اب
 فیض احمد فیض، وہ دو مکتبات اور انجم حوالہ دے چکے۔

۱۔ اگر ہمارا مرنی کا سہ پہل جان دوتا تو ہم تلوار پر افس کے لیے کون آسہ دار ہوتا ہے؟ (نہم خروا)

۲۔ پانی پوری ہو نہیں کرنا کیوں نہ دیتی ہوتا ہے؟ (ایک لڑکی اسی صحن میں کچھ پین تھکی مائل کرتے ہیں)

بچوں نے ان میں یہ قصہ رائج کر دیا کہ اگر کوئی لڑکے کو صرف ایک پین پر حاکمین جو ہوتا کھیں "کچھ پین" کہتا ہے۔

کچھ پین ہے۔ (اس کا سہ پہل انگریزی کی آواز سے بہت جلد سے کہتا ہے وہ بولتی ہے)

”Good friends are the best things in the world.”

[illegible]

۴۰. اُن مَن شَهِدَ اَیَّامَ نَبَوِیَّتِی

اسیٹا زون و وڈ ٹریس سر ٹپ سے قحطی میں مر رہی اور یہ کہ نہیں۔ مر رہا مطلب یہ اپنی ذلت میں
معاویہ کا نظام کو نہ دیتے کے لئے خوشحال لوگوں کے لئے ہی ہمارے دین پر کیا اشتہار کی سولی کی
و کو بیچنے والے ہیں لیکن اور مقابلے میں کہہ رہی ہیں کہ ہمارے ہاتھ میں ہمارے ہاتھ میں ان کی
طرف سے یہ نہیں ہیں آپ اور میرا خوشی کے یہ واقعہ پانچ کے یہ صوبہ کو ان کی اور میرا یہ ہیں ان لوگوں

حجۃ الیہ کو حیت سے کہیں زیادہ توبہ و درامیت وہی۔ بچوں کو یہ سکھائے کہ دوسروں کو برا نہ کہے اور اس دنیا بھرتے فاقہ و نقص اور ناہنجی کی علامت ہے جب کہ نتائج کا قبول کرنا اور اپنے مخالفین کے لیے برا دہانی دیکھنا اور غسلِ تیمم واری و غسلِ نہی کا یہ تہ ہے۔ یہاں بھی خود کو بہتر بنانے اور دلکش کرنے کو ہر چیز و تعریف سے توڑیں اور بارہ حیت کو زیادہ حیت نہ کریں۔

بلوغت کی عمر پہنچنے والے بچوں کے لیے مائٹریٹر

قد رقی مصنامیت کی فہرست .

یہ جتنے مراسلے دوسرے اسے بھی بتاتے تھے "میں اس کام میں بہت زیادہ دل سے ملتا ہوں مگر ذرا دیر بچنے والا" ہے۔ یہ جتنے کارروائی کی دلی خواہش کے قریب پہنچنے والے لکچر کا اپنی انفرادیت کو پسند کرنے میں دیر کا دور اس کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی انہیں ہنس مس کر لیں گے تو انہوں نے کام شروع کرنا شروع کیا۔ وہ ان کا کوئی ایسا سہ کار نہیں کہ ان سب آپ اپنے بچے کے ساتھ نہیں رہیں۔ گاڑی میں بڑھ چلا نہیں آتے تھے جاتے نہ پاپائے ہی نہیں دوسرے موقع پر بچے کے ساتھ اس نے ٹیبلٹ اور ورقہ دینی صلاحیتوں کے بارے میں خیال کریں۔ اس سے پوچھتے کہ وہ تو ان کی چیزوں میں بہت اچھا سمجھتا ہے۔ اسی میں اس نے اس سے کہہ دیا کہ "مادرات کے بارے میں اپنے مشاہدات سے آگاہ کریں" اس حوالے سے ہاتھوں کی خاموشی سے یہ کہنے "ہاں" وہ انہیں بچھوٹی چیز میں دیکھتے انہیں ہمیشہ اپنے سٹوڈنٹ کی تہذیب سے اور مطالعے سے متاثر کرتے رہے۔ ان کی ہی انہیں میں چھٹی کر دی جاتی تھیں کہ یہ بھی نے مضمون میں تھیں، اسی کا ان کی بہت زیادہ تعلق تھا۔

بچے سے دت چیت کا کھوراج، توں پہ کام رکھیں گے: شخص اپنی صلاحیتوں کو نکالتے ہیں ان کا ہر لمحہ اس قدر مستعد ہوتا ہے اور اس قدر اہم ہے (مخصوصا جوانوں کو) ہم یہ کہہ سکتے ہیں ان کے ہر لمحہ میں وہ رشتہ کرنے میں وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنی غمخیزیوں اور کامیابیوں کو بچھڑا رہا ہے۔

مسائل فی الفہم

[illegible]

اس نے بعد ازیں کوئی کچھنے میں مدد بھی نہ کی۔ اس نے ہر مسئلہ اور پریشانی کا حل موجود ہے۔ ہم اسی تے ہر مسئلے کے بارے میں ہر کوئی شخص مدد دے سکتے ہیں۔ ہم کو دیکھیں۔ ہر مسئلہ کو دیکھیں۔ ہر مسئلے کو دیکھیں۔

یہ سب نے ہارنے میں کھٹکتے

یہ طریقہ کار نسبتاً بڑی حد تک چل رہا تھا۔ لیکن سب نے ہارنے میں کھٹکتے ہوئے تھے۔
 آدمی تو بول کر کہتا تھا کہ میں بھی ہار گیا۔ رات کے آٹھ بجے میں کھٹکتے ہوئے تھے۔
 رات کے آٹھ بجے میں کھٹکتے ہوئے تھے۔ رات کے آٹھ بجے میں کھٹکتے ہوئے تھے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔

میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔
 میں نے کچھ تو مختلف ناموں کی مثالیں دی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کا ذکر نہیں ہے۔

”کتاب کے کچھ ناموں“ کو پریشانی دیتے

یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔
 یہ ایک حد تک درست بات ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ یہ ناموں کی فہرست ہے۔

یہ ایسا؟۔ تو یہی کہانی ہے جو انبیا و ائمہ میں مصداقاً ہے۔ اور پھر یہی عارفانہ لُغی کلمات ہیں۔ یہ کچھ نواہست بہت ترقی اور بہتری کی طرف جانے کے شرائط سے آگاہ کرنے کے لیے انھیں کہل ہے۔

گامی انید جی خاصی نہ کر شکستہ کرتی ہے، وہ صرف غلوں کے تحت بڑی مقاموں میں نمایاں جیت چکلے سے جگہ کہہ لیا جٹ و سہاسٹ میں بھی زبردست کامیابی دینے کا ناقص تجربہ، چارو زخمی ہے "اس بات کی بے ساختہ و احمق مسئلہ یہ ہے کہ وہ میان بازی میں بہت تیز ہے، اور اپنی لٹھی تسلیم کرنے و مدد داری قبول کر لیا، بعد فی واقعہ میں جیت چکلے سے کام دینی ہے۔

[illegible]

مجنوں وائیس کے مجھے چھپا دے، لکھنے سے پرہیز کریں

حکومت کی حکومتی پالیسی کے اپنے بچوں میں عزت نفس، خود اعتمادی اور اپنی ذات پر محرومی کی صفات کو پھیلانے کی بجائے ترقیت اور بہتری کی نئی سیر پیدا کرنے کی کوششوں کو ترجیح دینا چاہیے۔ ان کے لیے تعلیم، صحت اور کھیلوں کی سہولتیں فراہم کرنا چاہیے۔

یہ اصول چھوٹے بچوں پر لاگو کیا جاتا ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگ دشمنانہ اور غیر انسانی
انگلی مثالیں پیش کریں گے کہ بچوں پر زیادہ دباؤ نہ کرنے سے انہیں یہ بات سمجھنے میں آسانی اور حوصلے میں اضافہ
ہوئے گا۔ ۵۵ سال پہلے یہ دھپ تھی کہ بچوں کے لیے کوئی بہتر ذریعہ چھٹا، ایوان کے غسل سے بچوں پر ظہر
نہر دینی حد تک گندہ سواران میں خود اعتمادی اور خود اعتمادی پر دباؤ نہ پڑے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے
انہیں پریشان نہ کرے۔

خود کو بھی اور میان بروی و واسطہ کا قائل نہ ہو۔ یہ ساری اقدار ہیں کیونکہ ان صفات کا موجود ہونا ہمیں فوراً دوسروں کو زندہ کر دیتی ہے۔ اور ائمہ کا یہ ہے۔ وہ یہ کہ ان کی عدم موجودگی میں دنیا بدستور چلتی ہے۔
یہ جو اقدار ہیں انہیں اپنے وجود میں نہ لانے کے لیے تمام والدین کو ذاتی طور پر محنت کرنی چاہیے۔ اور ہماری اپنی مثال سے ہر جگہ کوئی اور طریقہ یا ٹکنیک ہمارے بچوں کو ان اقدار سے سکھانے میں معاون و معاونہ ثابت نہیں ہو سکتی۔

اس سال ۱۹۵۱ء میں فیملی کو پہنچنے پر دارالکتاب سے غیر منظم بچے، نہایت تلیڈر طور پر بہت زیادہ اجتماعی و جماعتی شراعت کر دی۔ تیس سال پہلے اسے اپنا ہوم ورک تک پڑھیں، رہا تھا۔ اگر کبھی اور اپنا کام کر ہی لیتا تھا اسے یہ بھی پڑھیں رہتا تھا کہ اس نے وہ کام کرنے کیجے، نہ حوالے کیا تھا پڑھیں۔ انہیں کے خیالات مافوق ہو کر چلے گئے۔ سارا دن اور کچھ دیر کچھ میں بیٹھے ہوتے تھے۔ ان کے سوا سے کچھ سوچتا ہی نہ تھا، میں مستقل سے اپنا لکھنا صرف کرنے اور اپنی چیزوں کو لکھنا کرتے" کا نتیجہ آتی، جتنی تھی۔

[illegible]

میں موقع پر میں اس نتیجے پر پہنچ کر اس نپے نے ساتھ میرے تصورات پر حد غریبہ ہو گئی
انہر جہیز سے مسلسل پریشانی رہے، اپنا کردہ ساتھ کرتے، ہوم انک مصل نہ لے نہ لیں
تھیں رہے رہا ہے۔ میں نے خود میں تعویذی نہیں پہنا اور ایسے پاؤں پہنے۔

ساتھ دوستانہ پن اور ذاتی احساسات و خیالات کا تبادلہ جیسے امور اس کے ارد گرد صاف کرنے سے نہ کرنے سے زیادہ اہم ہیں۔

اس برس یہ بچا ایک کائے دار پودے سے ایک پھول دار پودے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ (میں اسے ابھی بھی کسی تغلی سے تشبیہ نہیں کرتے تھی، کیونکہ اس کا کمرہ اب بھی پہلے جیسے ہی نظر آتا ہے۔ اگرچہ وہ اب بغیر کسی کے کہنے، اپنے میں ایک بار صاف کر رہا ہے۔)

اب تمام بچے اس عجیب و غریب جگہ (جسے وہ انے کمرہ کہتا ہے) میں "بوسہ ورک" کی ایک لست یا قدرتی سے ملتی ہے۔ وہ وہاں ایک پیش کا کٹ اور اپنے سکول کی پیش آؤ سوسائٹی کارکن بھی بن گئے ہیں۔ اب میں فرستے اپنے۔ یہ کوئی کٹنا بچہ کی بوسے سے ان لوگوں کی فہرست میں شامل نہیں ہوں، جو مجھے بہت پسند ہیں۔

جہاں کا ایک بچہ

بچوں کو خوش و مثال قرار دینے سے گھبراہٹ نہیں۔ مگر ان کے برساتوں میں خوشی اور فداکاری کا عملی مظہر، انہیں۔ یاد رکھیں، والدین کی عملی مثال بچوں کو سنانے کا بہترین طریقہ ہے۔ اپنے انہیں میں یہ فیصلہ کر چکے خصوصاً اس "سینے" کے لیے کہ آپ اپنے ختمے پر جو بچہ ہیں، انہیں آپ کی اپنی اداکاری کے لیے، اپنے ذراغ کے مطابق زندگی بسر کریں گے۔ اسی لیے میں سولہ ماہ کی اختیار کرتی ہوں کے اور انی طرح کی، مگر انی نظم و ضبط اور یہ زندگی کی باتوں پر عمل کرتی ہوں گے۔

ان تمام بچوں کو خاص باتیں ہیں۔ ان کے بارے میں (اور ان بارے میں کہ آپ ان سب چیزوں پر کیوں پس لگے ہیں) اپنے بچوں۔ یہ بات بہت اہم ہے۔

"میں تک نہیں" کہنے بچوں اور خود بھی غصے اور ہڈ بات پر غصے سے قابو رہتے ہیں۔ جذبات اور غصے پر قابو رکھنے سے بہتر "تکلیف" کی جاتی اور واضح اور نظر آتی ہوں، اور یہی مثالیں ہو سکتی ہیں۔ اپنے بچوں کو غصے کی حالت میں کچھ بھی کہنے سے پہلے میں تکلیف دہنے کا سہرا دیا ہوں سکھا میں۔ چنانچہ ایسے لوگوں کی مثالیں ہیں جو ہنسے کی حالت میں بچہ سوئے یا سو پڑے کے لیے۔ ان کے نتیجہ انہیں یا کہتے یا کرتے ہیں جو دوسروں کے لیے تکلیف دہانہ جاتا ہے۔ انہیں ایسے لوگوں کی مثالیں پیش کریں جو پہلے غصے میں پڑے کہتے ہوتے ہیں یا کچھ ایسا کرنے جا رہے ہیں۔ ان سے، انہیں کو تکلیف پہنچنے کی قیادت میں ہم کرتے ہیں۔ انہیں نے ان بارے میں سوچ کر ہانپنا نہیں چاہی۔

بچوں (اور خدا اپنے آپ کو) اس مصلیٰ کے دوران جب بھی حضورؐ کا شمار ہو تو وہ بھی آؤ زمین اس تک پہنچی
 ستنے کا پابند بنائیں۔ جی ہاں آپؐ خود بھی ایسا کیجیے۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ جب کوئی منہ منہ رہا ہو تو سب
 اُسے "ایک" "دو" "تین" "دس" جیسے من نہیں تاکہ سب کو یہ احساس ہو کہ تمام اہل خانہ جذبات اور غصے پر
 قابو رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

گھر کا ایک شہید ول قلم رکھیں۔ یہ طریقہ کار بچوں کو کچھ خاص چیزوں سے احتیاط پر یقین دلا سکتا ہے۔ اور انہیں جہاں متعلقہ ہوداں یقینی طور پر پہنچنے کا نظم و ضبط مل سکتا ہے۔ صبح ناشتہ اور رات کے کھانے کے لیے خاص اوقات مقرر کر دیں۔ چاہیں تو چھٹی کے دن کے لیے ان اوقات میں تبدیلی بھی کر سکتے ہیں۔ مگر جو وقت مختار لیں اسے کس نمایاں جگہ پر لکھ کر چسپاں کر دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام اہل خانہ اس مہینے کے دوران خود کو اس ضابطے کا پابند بنانے کے لیے مزید پکڑیں۔

تفکر، ضبط اور میانہ روی کی اصطلاحات کثرت استعمل کریں یہ طریقہ کار بچوں کو ان اصطلاحات کا مقبوم سمجھنے اور روزانہ کے طرز عمل میں ان اوصاف کے استعمال کو سمجھنے میں مدد دے گا۔ جب آپ ایک سے دوسری بار باتوں کی تکرار کرتے ہوئے ان اوصاف کو استعمال کریں تو کہیں: ”کھاتے میں ”میانہ روی بہت ضروری ہے، میں اس سے زیادہ اور نہیں کھاؤں گا۔ روز میری بھی تو مدد کھل آئے گی۔ جب آپ کسی بچہ کو اپنا ”ہوم ورک“ وقت پر اور باقاعدگی سے کرتے دیکھیں تو کہیں: ”بھئی تم تو تفکر و ضبط کا خیال رکھتے ہو۔“ ایسی سمجھنے اور سرگرمیوں اور باہمی گفت و شنید میں ان دونوں الفاظ کو زیادہ اہمیت دیں۔

”معاہدے“ کریں۔ اپنے بچوں میں خود کو پرانہ زمانے کے لیے کوششوں سے ابواب حاصل کرنے کے جذبے کو تقویت دیا۔ بچوں کے لیے ان ابواب کو مستر کر دیں اور ان ابواب کو حاصل کر لینے سے سبھی انعامات و اعزازات مستر کر دیئے گئے۔ ہر بچہ کار کے ذریعے والدین کو اپنے بچوں کی مزید تعریف و توصیف کے مواقع مل سکتے ہیں اور سادھو جی ساتھ بچوں میں نوجوانوں کو نظم و انضام کے لیے مستحق کوشش کرنے کی عادت کو بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔

جہاز کے مکہ میں گزشتہ چند سالوں سے "ایسی محابہ" خود نگہی پر مائل کرنے کا زبردست طریقہ ثابت ہو گئے ہیں۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ جو محابہ کار گروہوں کے نامہ کار ہیں انہیں بچوں سے دریافت کرتے ہیں کہ وہ خود نگہی کے ضمن میں تہہ تک کیا اجازت حاصل کرنا چاہیں گے؟ کچھ بچوں نے اپنے "نہایت اچھا نہیں پسند" یا "نہایت نامہ کار" ہوسکتا ہے۔ کچھ نے مجھے پرانا جہاز ٹیکسٹ یا تیرائی میں غلطی و بدارت حاصل کر لینا نامہ کار کہہ سکتے ہیں۔ اگرچہ باقی سب جانتے ہیں کہ یہ خود نگہی نامہ کار ہے مگر یہ بھی اس کے لیے وقت کا نامہ کار سمجھتے

ہیں۔ ایک "معامہ ویا ذل" اس وقت طے ہوتا شروع ہو جاتی ہے۔ سب کوئی بچہ کچھ احداث "تدبیریں" کرتا ہے۔ اداکار کے لیے خاص مہنی تجویز رکھتا ہے۔ عام طور پر ہم بچوں کی پیشکش میں تہہ پٹی کر کے ایک نئی پیشکش کرتے ہیں۔ مثلاً کے صورت پر ہر سے وہی سادہ بچے نے گردش موسم بہا، میں اس "معامہ" کی تجویز پیش کی۔ "وہ مقصد تک ہر روز (ماسوائے اتوار کے)۔ میں تاحہت دس خوشخط صفحات لکھے گا۔ دس گھنٹوں تک ایک کتاب دو مقصدوں میں پڑھے گا۔ دو گھنٹوں تک پختے کے پانچ روز (ماسوائے مقصد، اتوار) پناہ نہ خواہیگی کہے گا۔ اہام سکول کے کچھ دس کہے ہیں وہ "میرزا"

[illegible]

یہ معاملہ، بچوں کی عمر کے حساب سے مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے بہ مطلوبہ پر تعلیم دیتی "معادہ" کرنا پسند کرتے ہیں اور انہیں اس حوالے سے بار بار دہرائی جانی چاہئے۔
نی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ جاتے ہی بار بار دہرائی کے بغیر نیا مادہ انہیں تو دل لگتا ہے۔
ہو۔ بچے کچھ بچے ہیں جو "معادوں" سے مرسل ہونے والے انعامات سے بے حس قدر
بے محسوس رہتے ہیں کہ لگتا ہے انہیں اپنی کسی کمائی ہوئی چیز کی تلاش ہے۔ پھر انہیں کسی چیز کی
پر دہرائی رہتی اور وہ تمام ہندسوں سے آزاد ہو کر صرف اپنے متعلقہ حصوں کی طرف اٹک
جاتے ہیں۔

بری حکموں کی عمر کے تختے بچوں کے لیے مؤثر مل رہے۔

نہایت سے بے رحمی کا

یہ چھوٹے بچے ہیں خود نظم کی بہ انکا سواڑ طریقہ ہے۔ اپنے نکل یا پاداس کی عمر سے بچوں کو سہ کا کوئی کچھ ناکام کام دیکھا اور ان کی مثال کی قبلاں دیکھا تاوقتیکہ ان کے بعد کی عمر میں کوئی ایک لڑکا یا عورتوں کو لکھانا اور لکھنا دیکھا ہے۔ وہ اپنے آپ ہیں۔ وہ اپنے وقت پر درور ہیں۔ وہ چھپنے والی اور دیکھنے والی ہے۔ یہ اپنے لکھنا کام کرتی ہیں۔ جب وہ کام کرتی ہیں تو ان کی تعریف کریں اور نہیں کرتی ہیں کہ یہ چیز انہیں تحقیق سے پس مندی ہے۔ ان کی ہیں۔ ان کا نظم و ضبط کی تعریف دینا شروع کریں۔

”نظم و ضبط کا مطلب ہے کہ سب آپ اسے مضبوط ہو جاؤ کہ خود کو ان کاموں پر اکل دیکھو جو کرنے چاہیں۔“

سونے اور جاگنے کے وقت مقرر کریں:

اپنے چھوٹے بچوں کو وقت پر کام کرنے کے احساس کو پانے اور بچے بن کی نسبت ذہنوں کے ”مضبوط“ کرنے میں مدد دیں۔ نئے بچوں کے لیے بھی سونے کا وقت مقرر کر دیں۔ انہیں وقت دیکھا اور لکھا سکھائیں (کم زخم کھڑکی کی سونہوں کو دیکھ کر گھٹنوں کو پیچھا نہ کے قابل بنائیں) اور پھر انہیں یہ چاہئے کہ انہوں نے از خود دیکھا ہے کہ سونے کا وقت ہوا ہے یا نہیں اور پھر خود کو وقت پر ستر پر سونے کے لیے تیار کر کے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنا ہے۔ (ظاہر ہے آپ کو انہیں یاد پھر بھی کرانا پڑے گا)۔ سب دو وقت پر سونا شروع کر دیں تو پھر انہیں قائل ہو جائیں گے۔ ”جیسے بڑے ہو گئے ہیں کہ خود کو وقت پر سو سکتے ہیں تو پھر انہیں صبح وقت پر اٹھنے کے لیے“ ”الارم بھانک“ سے بھی کام لینا چاہیے۔ دیکھیں کہ کیا وہ وقت پر اٹھتے، اپنا الارم بند کرتے اور وقت پر ناشتہ کرتے ہیں؟ ”سب“ ”وایسا کرنے“ ”تقویٰ تو ان کی ہر ممکن تعریف کریں۔

بورڈ سسٹم

یہ طریقہ کار چار پانچ سال کی عمر کے بچوں میں خود کو پر نظم بنانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ ”چوتھے سینے“ میں بیان کردہ بورڈ سسٹم میں نظم و ضبط اور حکیم سکھانے کی اضافی خوبی بھی ہے۔ ”مراشتہ نکات“ میں بیان کردہ ”بورڈ سسٹم“ کے طریقہ کار پر دوبارہ نوٹ کر دیں اور ”بورڈ اور پے“ ”کو اپنے اعلیٰ خانہ کا“ ”ممول بنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ”حکیم کا“ ”غلبہ ہے کہ بچہ چیزوں کو تحریک دینے سے انتہام پر تیار۔“ ”بہت زیادہ“ ”کھیل۔“

یہ کھیل چھوٹی عمر کے بچوں کو سہارا دینے کے تصور اور اس کے حکموں کے بارے میں سوچنے پر مبنی کرے گا۔ بچوں پر واضح کیجئے کہ کبھی کبھار ”بہت زیادہ“ ”بھی“ ”بہت کم“ کی نسبت بدترین ثابت ہوتا ہے۔ کھیل شروع کرتے ہوئے ان سے کہیں ”آؤ ایک کھیل کھیلنے ہیں۔ میں تم سے کسی چیز کے بارے میں نہیں کا کہ بہت زیادہ اور قسمیں ایسی چیز کے بارے میں بتاؤ جو کا جو تم بہت زیادہ نہ کرنا چاہتے ہو۔ پھر تمہیں یہ بتانا ہے کہ اس چیز نے بہت زیادہ ہونے سے کیا“ ”برا“ ”ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر

بہت زیادہ کھانا آپ سونے ہو سکتے ہیں

بہت زیادہ ورزش آپ بہت تھک سکتے یا زخمی بھی ہو سکتے ہیں

بہت زیادہ گولیاں، ٹافیاں آپ کے دانت خراب اور ہموک ہو سکتی ہے

[illegible][illegible]

تحریر: محمد عارف

[illegible]

نیلے

[illegible]

عمر کو پہنچے، اسے کلیمسٹری سٹ کے بچوں کو آپ ایک فرضی چوک بک اور چوک رہنما بھی اسے ملے ہیں۔ تاکہ وہ چلی بک سے اپنے حق شدہ اسے ملے اور حق کر سکیں (اور بیسوں کے انتظام کے امور کو سنبھالیں)۔ جب وہ ۱۴ برس کے ہو جائیں تو انہیں کسی بک میں اپنے ہمروں سے تعلیم کا وقت کھولنے میں جس میں آپ ان کے "Co-Signatory" کے طور پر شریک ہوں۔

”کامیاب“ منتخب کرنے کا کھیل:

یہ کھیل نسبتاً بڑے اعلیٰ سطح کی سطح سے بچوں کو بہ حقیقت سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ کچھ چیزیں میانہ روی کے ساتھ ٹھیک ہوتی ہیں مگر ان کی زیادتی بری ہوتی ہے۔ جب کہ کچھ ایسی بھی چیزیں ہیں جو ہر طرح سے ہی بری ہوتی ہیں۔ زمین کاغذ کی شیشیں بے لطفی میں سے یکے پر بڑا امر ”برائے سپاہی“ اور ”برائی پر“۔ (برائے دھڑ) اور تیسری بڑا ”اسا“ ”کوئی حد نہیں“ (گھم دیں) (الفاظ کے معنی سے بچوں کو سہارا دلا کر)۔ پھر بچوں کو بتائیں کہ آپ ان کے سامنے مختلف چیزوں کی فہرست پیش کریں گے اور بچوں کو جنہوں نے نکات (م) ب یا کوئی حد نہیں (م) سے کوئی ایک انتخاب ان چیزوں کے سامنے کرنی چاہیے۔ پھر درج ذیل فہرست بچوں کے سامنے پیش کریں۔ اور بے شک اپنی طرف سے کچھ چیزیں بھی شامل کریں۔ بچوں کو اس بات پر پابند بنائیں کہ وہ اس بارے میں سوچیں۔۔۔۔۔ سے پتہ چلا تھا کہ خیال نہیں کرتے۔

کھانا	(م)
خوشگوار کا استعمال	(ب)
بڑھاپا	(کوئی حد نہیں)
دراشت	(م)
نی، نی، کھانا	(ب)
دوسرا کا خیال رکھنا	(کوئی حد نہیں)
دوسرا کو سہارا دینا	(ب)
منسلک	(کوئی حد نہیں)
خوشگوار	(کوئی حد نہیں)
آپس کریم کھانا	(ب یا ب۔ جیسا کہ بچے نے اپنے دل سے سمجھا)
بچے کی حالت میں ڈراموں کی	(ب)
دوسروں کے گھر جا کھانا	(ب)

ذہن نشین کروانا:

اپنے بچوں کو مختلف اشعار، غریب الامثال یا کہاوتوں کے ذریعے سنجیدہ اور مایادروں کے عقائد و ذہن نشین کروائیں۔ ہم وہ مشہور کہیں استعارے کرتے ہیں جنہیں ذہن نشین کرانا آسان بنانے کے ساتھ ساتھ یاد رکھنا بھی بہت آسان ہے۔ آپ ان دونوں کہاوتوں کو اس مضمون کے دوران کسی نمایاں جگہ پر اس طرح لکھیں کہ ان کے بچوں کو اس کے بارے میں آتے جاتے ہوئے غور کرنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔

ان کہاوتوں میں ایک ہے

”آج کا کام بھی کل پر نہ چھوڑو“

باب کو دہرائی

”جو سونا ہے، اٹھوٹا ہے“

پہلی دہائی کی بات سستی اور غفلت پر قابو پانے کا ہے۔ دوسری سچی سچ بات یہ کہ دنیاوی پر نفس و دوزخ و عبادت یا بوم و ملک وغیرہ کے لیے اٹھنا نہ لگنے کے لیے انتہائی مہم ہے (راہروی سر کے انتہائی سخی سکول کے بچوں کے لیے آپ ان کہاوتوں کو شعری صورت میں تبدیل کر کے بھی ذہن نشین کرنے کا کام لے سکتے ہیں)۔

اپنے بچوں کو ہدف مقرر کرنا اور انہیں حاصل کرنا سکھائیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صرف پانچ سال کے آثار پر ہی اہداف مقرر کیے جائیں۔ اگرچہ نئے سال کی ابتدا کے ساتھ ہدف مقرر کر کے آغاز کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ وقت نکال کر بچوں کے ساتھ بیٹھ جائیں اور ان سے آٹھ نئے سال کے لیے ان کے ہدف کے متعلق گفتگو کریں تو بہت کم طرفت کی بہت سی چیزیں نکلیں گی۔ ان میں سے بعض ہدف ممکنہ ہدف ہوتے ہیں کہ ان کی کوئی حقیقت سے کافی دور تھی، مگر یہ سمجھنا بہت اچھا طریقہ ہے۔

ہر مضمون کے پچھلے نمبروں، انہوں نے اس مضمون کے لیے اہداف مقرر کرنے پر مائل کریں۔ ہفتہ وار اہداف بھی بہت اچھے ثابت ہو سکتے ہیں جنہیں تین یا چار سال کے بچوں کے لیے بھی یہ طریقہ بہت حد تک ثابت ہو سکتا ہے۔ (اہداف مقرر کرنے والے کے بعد ان کو ان کی تسویری شکل دے کر نمایاں طور پر چسپاں کرنا اچھا طریقہ ہے، وی طرح ان اہداف کو ہفتہ وار یا ماہانہ میں ٹھہرا دیا جائے گا۔ اگر اسے بھی مطلوبہ مقام حاصل لینے جاسکتے ہیں)۔

تقریب و ترمیم

اس ”قدر“ کو بچوں میں پختہ کرنے اور ان میں اس کو خوشی دہانے کے لیے ان کے ہدف پر غور کرنے میں مدد کار ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ مادہ ملاحظہ و تقریب اور اصل بچوں کو قدر رکھنے کے سلسلے میں اہم ترین طریقہ کی

[illegible][illegible]

بلوغت کے عرصہ میں جسمانی و فنیاتی کے لیے طے

”میرا بے روزگاری خدشہ نہیں“ کے فلسفے کی تفسیر

میں نہیں ہے، راجے، بھائی، دوستی، محبت، چوں نے، ساتھ ساتھ، اور انہیں پتہ تو میرے لئے ہوا ہے، سے ہٹ کر،
شام، رہتے ہیں، بڑوں کو، ٹھیکہ، ہی، ٹھوس، ملے، چوں نے، یہ، یاں، کرو، انہیں، اب، شہر، رہنے، کے، رہتے،
سے، آکا، کو، نہ، انہیں، میں، "مقرر، وقت، کے، بعد، تو، سے، دیر، ہوتا، رہتا، ہے، وہ، تو، انہیں، پتہ، آکا، کو، بھی، پتہ، آکا، کو، رہائی،
فرمانے، کے، وہ، معاذ، ہے، تو، ہی، شام، آ، میں، انہیں، انہوں، ہی، زمین، سے، تعلق، ہوں۔

Figure 1

[illegible]

سے حاصل ہوا ہے۔ انھیں بتائیں کہ جو قسم کی صورت میں آپ کا شمار قادیانے کا نہ چھوڑ چھوڑیں اور یہ کہ انہیں وہاں فوراً جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اس طرح قادیانہ ختم ہو جائے گا۔ انہیں قادیانہ سے بھی قورقائی ہے۔
صحیح ہو کر آئیں۔

یہ عادت چہرہ کو "جودھتا ہے" کے تناظر میں اہمیت کا حامل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے اور والدین کو بچوں کی تعریف اور ان میں انصاف و ضبط و پختہ کرنے کا ایسا موقع فراہم کرتی ہے جس میں "سینے" کے ارادے اپنے کھٹکے میں گھومنے "آوازوں" کے ساتھ اسے مثبت اثر میں تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ افراد، نشہ سے قبل ہی بچہ متاثر ہو کر رہ جاتا ہے اور کچھ کالکون، فریڈیہ اور دیگر دوائی سے۔ اس میں ایک وقت اتفاقاً جلدی دھبوں کو اس نے بعد سے یہ لوگوں کو اپنے والدین کا بچہ دیکھنا چاہنے سے پہلے ہی اپنے نام اور پتہ دے دیتے ہیں۔

[illegible]

تو ان کے لئے کہ جس چوڑی کے دائرے میں ہمارے بچے اور بچیاں آ رہی ہیں۔ ان بچوں کے لئے جو اپنے لئے کھانے اور پینے کے سامان کو بیکار نہیں کر سکتے۔ ان بچوں کے لئے جو اپنے لئے کھانے اور پینے کے سامان کو بیکار نہیں کر سکتے۔ ان بچوں کے لئے جو اپنے لئے کھانے اور پینے کے سامان کو بیکار نہیں کر سکتے۔

نہ۔ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے۔ اس کے بارے میں میں نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔ یہ سب کچھ ہوا تو میں نے سوچا کہ یہ کون سا واقعہ ہے۔ یہ تو ایک ایسا واقعہ ہے جس نے میری زندگی میں ایک نیا دور لے کر رکھا ہے۔

میں نے پانچ میں رات وہ پہاڑ کی حد تک لے گئی۔ جیسے جیسے میں چڑھتا گیا تھا میں ایک دن اٹلی اچانک
وہیں کی حد تک لے گئی اور اسی طرح ویرانی کی چٹانوں کی حد تک لے گیا۔ میں اس وقت تک لے گیا کہ وہاں کی حد تک
پہنچ گئے مگر وہاں کی حد تک لے گیا کہ وہاں کی حد تک لے گیا۔

آپہ آسان نکلا مگر آپہ بند کی حد تک لے گیا۔

یہ طرح ہوا۔ بلوچستان میں وہ پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک
لے گیا۔ اور ان کے ساتھ ساتھ وہاں کی حد تک لے گیا۔ یہ بھی وہاں کی حد تک لے گیا۔ اس طرح وہاں کی
حد تک لے گیا۔ اور پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک

لے گیا۔ مگر وہاں کی حد تک لے گیا۔ یہ بھی وہاں کی حد تک لے گیا۔ اس طرح وہاں کی
حد تک لے گیا۔ اور پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک

لے گیا۔ مگر وہاں کی حد تک لے گیا۔ یہ بھی وہاں کی حد تک لے گیا۔ اس طرح وہاں کی
حد تک لے گیا۔ اور پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک

لے گیا۔ مگر وہاں کی حد تک لے گیا۔ یہ بھی وہاں کی حد تک لے گیا۔ اس طرح وہاں کی
حد تک لے گیا۔ اور پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک

لے گیا۔ مگر وہاں کی حد تک لے گیا۔ یہ بھی وہاں کی حد تک لے گیا۔ اس طرح وہاں کی
حد تک لے گیا۔ اور پہنچنے والے پہاڑوں کے واسطے وقت اور فوج استعمال کر کے میں نے وہاں تک



جب خدا کے لئے "آگہائی" کے سوچتے ہیں تو ایک خاص مثال دیا جیتے ہیں ایک
 نئے پتے سے لڑنے کے لئے جہاں سے ایک شخص نے اپنے آپ سے تھوڑے
 تھوڑے کے لئے جہاں سے ایک شخص نے اپنے آپ سے تھوڑے

ہم بیٹے کی "خویر" مانگوں سے ہی تھے چلے اس بارے میں تھوڑی طرح کے حیران رہے۔
 پتا چلا جائے "کوئی غور لیں تو اس غلوں پہنچ گیا ہے" اب سے چوتھی اور دہائی میں لیں۔ وہ
 سے اعزاز ہے لڑکے کو اور انی توں کے بارے میں جانے ہمارے

[illegible]

پر ہر ایک کی ہر آیت میں اس نے اپنے کلام کو عوامانہ اور عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہر ایک کی ہر آیت میں اس نے اپنے کلام کو عوامانہ اور عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہر ایک کی ہر آیت میں اس نے اپنے کلام کو عوامانہ اور عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے۔

مخبر تھو سے ایک ایسی جانچ کرو اور دعائیہ شکل بھیج دے۔ میں کہہ چکی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے
 جو کچھ آپ کا ایک فرمان کے لیے چاہ کر رہا ہوں، سچے دل سے دعا کرتی ہوں کہ وہ اس سے
 سچے و وسیع شوق کا ثمرہ ہو۔ یہ تمہاری کوششوں کا ثمرہ ہے۔ میں یہ دعا کرتی
 ہوں کہ وہ اس کی دعائیہ شکل اور جماعت کے لیے بہترین اور نفع دہن والی شکل ہو۔ اللہ تعالیٰ
 کے ہیں ان کے لیے دعا کرتی ہوں کہ وہ بہت جلد اپنی شکل اختیار کر لے۔ میں دعا کرتی
 ہوں کہ میں اپنی دعا کے لیے دعا کروں اور دعا کروں کہ وہ بہت جلد اپنی شکل

ایسے جاوا اور قوت سے بھرا ہے جس کے باعث کئے ہوئے دنیا میں آتے ہیں اور اسے بچا کر اور محفوظ رکھنا چاہیے۔

ان کے لیے یہ بات بھی مین فطری ہے کہ شادی کے بعد وہ لوگوں میں لیا بندھن بندھ جاتا ہے جو ان دونوں کے لیے اہم ترین ہوتا ہے۔ اور کسی اور کو اس بندھن میں شریک نہیں کیا جاسکتا۔ ہم بچوں کو دیکھتے دیکھتے اچھے الفاظ میں "ایڈز" کے خطرے اور شادی میں بے وفائی کرنے سے ایڈز کے شوق کے بارے میں بھی آگاہ کرتے ہیں۔ پھر ہم اپنا معیاری طریقہ استعمال کرتے ہوئے بچوں سے پوچھتے ہیں کہ شادی میں بے وفائی نہ کرنے والے کس طرح مطمئن و مسرور رہے ہیں اور بے وفائی کرنے والوں کو کیسے تکلیف پہنچتی ہے۔

رہنما

ہو سکتا ہے آپ میں سے کچھ لوگوں کو درج بالا گفتگو کے لیے آٹھ سال کی عمر کافی کم لگے، مگر وہ انتہائی اہم بات کی بنیاد پر یہ بالکل صحیح امر ہے۔

۱۔ اس سے زیادہ انتظار کرنا اس خطرے میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے کہ آپ کا بچہ یا بچیاں از خود دوسرے بچوں سے نقلی اور بیوقوفہ طور پر آپ کے ماننے سے پہلے ہی سکھ لے گا۔

۲۔ آٹھ سال کی عمر مرد و عورتوں کے درمیان ایک فطری طور پر جنسی کشش ہے، مگر جب بچے ایک انتہائی اچھے اور سادہ ذہن کے ساتھ آپ کی بات سمجھ سکتے ہیں۔

ایک خاص اور ایک دھڑکی بات حیرت انگیز کافی نہیں ہے جس طرح کئی شرمیلی عورتیں جو بے وفائی والہ ہیں اور ایک بنیاد پر اس امر کے بچے کے ساتھ عقائد کا ایک دروازہ کھول سکتی ہے جس سے بچے اللہ والے اکل ہو کر والدین اپنے بچے سے اس بارے میں مزید بات چیت کر سکتے ہیں۔

ایچینا اس کا مقصد بچوں کو پاک کرنا نہیں اور وفاداری سکھانا ہے اور یہ کہ ازواجی بندھن کوئی ایسی چیز نہیں جسے ہم بچے کے لیے بھی وقف کر دیا جائے۔ بعض والدین بچوں کے ذہنوں میں جنسی عمل کو ایک گندمی اور بری چیز بنا کر پیش کرتے ہیں، جو بالکل غلط اور بیوقوفانہ طریقہ ہے۔ ان کے بارے میں یہ بات یاد رکھیے کہ اگر آپ خود اپنے بچے کو صحیح طریقے سے اپنی روایات اور عقائد کے بارے میں دیکھتے ہوئے آگاہی نہیں دیتے تو وہ بڑی دنیائے (جس میں) طریقے کے حاملہ مخالف ہو سکتے ہیں اور ان میں حوالے سے جان چاہیں گے، اور اس طرح سے جاننا چاہیں ان کے لیے مناسب اور نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ والدین بچوں کو امن و امان کے بارے میں خبر دینا چاہتے ہیں ان کا یہ عمل "میلی کو" یا "ریورٹی" کی طرح ان کے گھمبیر بندہ کرنے کے مترادف ہے جس سے بچہ مطمئن و مری ہے۔

میں ایک روز ۱۱ یونی میں بیٹھ رہا ہے ایک سکرپٹ نے مجھے "تجربہ کو نیشہ" سنا دیا تھا۔ مجھے کاسپر تو مجرورہ نے مجھ سے بہت مشکل پیش آرہی تھی۔ کیونکہ میں اپنی ایک بلوفٹ کی طرح کو بیچنے والی بنی کے بارے میں سوچ رہا تھا اور اسے پاکدہائی اور وقار اور فی کی اقدار سمجھائے میں بدنام کرنے کے حوالے سے پریشانی مجھے ستا رہی تھی۔ وہ تو کبھی بات سے بھارت کر رہی تھی اور یہی اسے کسی بہت سے اختلاف تھا۔ مگر وہ ایسی طرح میں تھی کہ جب پانچ یاں انسان کو بوجھ محسوس ہوتی ہیں۔ کشیدہ رات۔ یہ فی اس بنی نے پوچھا تھا کہ آخر کوئی زیادہ باتوں پر اس قدر پانچ یاں تیوں جانہ کی جاتی ہیں۔

اور میں اسے ترنا چاہتا تھا کہ پاکہ انہی نمیں بھی قطعی تہہ ریاضہ کی طرح اسکی شہتہ چیز ہے جس سے آپ جو پانی پائے، وہ انہی کی جہ سے آپ کی چیز سے محروم ہونا چاہتا ہے۔

[illegible]

سبقت چھوڑ گئیں۔ وہ ایک اور ایسی ہی قوم تھی جو ان سے پہلے تھی۔ ان کی یہ بات کہ وہ ایک قوم تھے۔ اور وہ قوم یہ کہ ان کے بارے میں یہ بات کہ وہ ایک قوم تھے۔

”منہ سے ہوا نکلتی ہے اور اس سے یہ نہیں بچ سکتے ہیں“ (الفرقان: ۱۷)۔ مثال کے طور

پروگرام کی سہ ماہی کے آغاز میں دو ہی دوسرے لمبوں کو "آپنے" اپنے یانوں سے چھو بیٹھتے تھے۔ یہ چیز آج بھی ہمارے گھر میں ہوتا ہے۔ صفت سحر کی طرح ایک ہمارا اور وقت بیچ ہے، انہوں نے اس سے دیکھا اور دیکھا ہو۔ پاکدانی کا مطلب صحت جنسی برائیوں سے زائد نہیں، بلکہ اس کا مطلب ہے صحت شعور، بیچ و جان آگے کی طرف۔

۱۰۰ امرتویں و حوالات جن کی وجہ سے دہلی میں نا اہلیوں کو بھینسوں میں اور ان کو اسے سے اعلیٰ قیامت تکہ کی جانچیں یہ ہیں

دلہا میں بچے کو اچھلی ٹمرا، خوشی اور محبت مجھے دے، میں سدا سے اسے دیکھتی رہوں گی۔
 خیر و برکت اور بے پناہ عزت و احترام کے ساتھ دعا کرتی ہوں کہ اس کا غلط چل چل علم کی
 نسبت نصرت کیے جانے لگے اور وہ ترقی یافتہ ہو سکے۔

۱۰۔ اہل اللہ میں سے وہی اہل ایمان ہیں جنہیں اللہ نے اپنے خاص فضل سے ایک خاص مقام پر پہنچایا ہے۔ ان کو اس موضوع میں نہ صرف توحید پر بات کرنی، بلکہ ان کے ایمان کے احوال پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے ایمان کے احوال پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے ایمان کے احوال پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔

پانچواں مسئلہ ہے کہ اعلیٰ سے اعلیٰ و اعلیٰ ملتان و جس قدر ممکن ہو سکے واضح اور کھلی دینے والی پانچویں چیز
اس میں ہے اپنے بھائی کو۔ اس مسئلہ میں آپ نے قدر کا تعین کر دیا ہے۔ یہاں میں اس بات کو بھی دیکھنا چاہتا ہوں کہ
آپ نے اس قدر غور و فکر کیا ہے کہ اس مسئلہ میں آپ نے کتنی باتیں کہیں ہیں۔ یہاں میں اس بات کو بھی دیکھنا چاہتا ہوں کہ
اس بات کو جان لیں۔

[illegible]

میں نے آپ کے بارے میں سب سے زیادہ اچھے افسانے پڑھے ہیں۔

[illegible]

نے تعلقات اور مسائل کو چھوڑنے آئے کی اجازت دیں، چونکہ اس کے کہ ”ویر“ ہو جائے گا ”تھا۔ مرت
 ہیں۔ ”تھ سال بعد زیادہ عمر کے بچوں (جن کے ساتھ آپ نے ابتدا میں تنظیم سے تربیت کا آغاز کیا) نے اسے
 جسی معاملات کو قابل قبول موضوع بناتے ہی کوشش کریں، بچانے اس نے کہ انہیں کوئی انتہائی خفیہ و محدود سے
 چھوڑ رہے، الی، یہ قوفان یا شرمندگی پہنچی جی ہذا کر رکھیں۔ شروع میں ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کو مشکل اور غیر معنی
 لگے مگر یہی احساسات میں بات کی جا سکتی ہیں کہ اس موضوع کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ جو چیزیں آپ نئی
 اور نئے بطور اور کانوں میں یا اخبارات اور کتابوں میں یا لباس نے انہیں دیکھتے ہیں۔ وہ آپ کو یہ ساق
 کو سمجھ کر ہی ہیں آپ اپنے بچوں کو دیکھیں، ان کے لیے یہ سب سب ہے۔ یا انہیں وہی جی میں اخلاقی و شمار
 سے درست ہیں جن سے انہیں کو وہ ملتی ہے اور ان کی خیر اخلاقی جن سے انہیں وہ سوائی، جتنی یا جذباتی طور پر
 نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اپنے بچوں کے ساتھ بلوغت کی مراد پہنچنے والے نوجوانوں (ان سے آپ کے بچے واقف ہوں) کے طرز
 عمل پر بات کرنے کے مواقع تلاش کریں، اور ان کے سامنے ہر روز اور بلوغت کی مراد پہنچنے پر جو نے والی توجہ
 کے انسانی طرز عمل پر اثرات کو واضح کریں۔

بچوں کے سامنے ان اثرات کو جب بھی ممکن ہو واضح کرنے کی کوشش کریں۔
 - جسکی عملی ہولت کی تہہ لیاں اور احساسات اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والے احساسات فکری اور انہیں
 ٹیپ۔

۲- چونکہ جنسی عمل کی طرف مائل ہے اور اس کا تعلق انسان کی شخصیت سے ہے اس لیے اسے صرف بچہ اور بچہ
 یعنی شادی کے لیے مخصوص رکھنا چاہیے

پر کی سکول کی عمر کے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

تو اس کو اعتدال سے بدن اور فن کی صحیح اصطلاحات سے آگاہ کریں

یہی ہے جس کو ان کے بدن کے مختلف اعضاء سے اشیاء کے ارتکاب اور ان میں جسمانی فرق و امتیاز
 کو انہیں اور اپنی حدود میں رہ کر انہیں اپنی مرضی سے اظہار ان کے اعضاء میں۔ انہیں بچوں سے جاننے
 بچوں اور بچوں کے تعلقات سے قریب رہیں، انہیں بتائیں کہ ”یہ بدن“ ”مخصوص نہ ہے۔ اس کے ان
 کے میں ہے۔ یہ کہ اپنے جسم“ اس کے ہاتھ، مٹی، جڑوں، قیہ، ہونہ، گل کی زبان جاتی ہیں، اس کو اس
 کے بدن پر ہے۔ اسے مختلف اور چارہ، ایسا اسے اور ان کی زبان کو خدا کے کو بھارت اور غلط ہے یا ہے۔

ایک خاص حد تک پچھلے سال کے جواب میں اور انہیں یہ حال کی مثال پیش کی کہ اگر وہ اس طرح کے جوابات کی توقع رکھتے ہیں تو وہ

مجموعہ کے پچاس نمبروں میں سے کرب اور بے تکلف ہونے میں دو سلا افزائی کریں اور اپنے مجموعہ کو آٹھ سال کی عمر کو پہنچنے پر ہی دفعہ خدایاں نے یہ جذباتی صدمہ پرچہ کر لیں۔ جب بچوں نے بچے کو دیکھا تو ان کے ہاں سے اتنے حیرت انگیز باتیں کہ بچوں نے ہیئت میں جب مجموعہ کے نیچے سے گزرتے ہیں۔ جب وہ پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟ ان سے آتا ہے تو انھیں بتائیں کہ یہ ۸ سال کی عمر کو پہنچنے پر پتہ چلا۔ جب وہ پوچھیں کہ انھیں انھیں سرسبز ہی گزرتی ہے تو انھیں بتائیں کہ یہ ان کی عمر اور خدایاں سے ملنے والی بات ہے۔

[illegible]

مصلیٰ شاہ ابورکن رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے جواب لکھا گیا۔

پڑھتا تھا، آج بچے کو اس کے دینے سے سنا تھا تھا۔ یہ بچہ حق و مخالفت کے لئے جس کی دعا دار
کویت ہوگا۔ آپ جو پنجاب اور ملتان کے پاس رہے تھے، ان میں بھی ایک ایسا ہی شخص تھا کہ آپ
ہیں۔ اور ان کے یہ بات کرنے کے لیے موقع سے استفادہ کریں کہ ہمارا دین اس قدر خاص اور جہ سے گھبراہ
نہیں۔ اور یہ ہی کے ساتھ ہیں۔ اے جانتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

ایک مشوری سکول کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

اپنے عمر کو پہنچنا نہیں اور عملی تالیف سے تگھائی حاصل کرنا۔

تشریح: لہٰذا میں اپنے بچوں کے معاملات کے جواب دینے سے باز کرتے ہیں کیونکہ وہ خود اس بار کی عمر کے متعلق زیادہ علم و آگاہی نہیں رکھتے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے بچوں کے معاملات کے بارے میں جواب دے سکتے ہیں اور انہیں اعضاء بدن سے ہر بات میں سکھا۔ ان کے حوالے سے خود انہیں ضروری اعتبار دینا چاہیے۔ اگرچہ اس پر بھی وہ کتابوں کی دکان پر جائیں اور عملی تالیف کے حوالے سے انہیں مخصوص معلومات اور اضافی فوائد مل سکیں کریں، ان کے بارے میں آپ اپنے بچوں کے ساتھ گفتگو کرنا اور انہیں ان کی وضاحت پیش کرنا چاہتے ہیں۔

تھوڑے سال کی عمر کی تفتیش

اس گفتگو کے بعد میں ان میں اضافی موضوعات پر بحث کرتے ہیں اور انہیں پانچ سو سال کی عمر کے بارے میں تالیف دیتے ہیں۔ اس باب سے آگاہی میں ان کے لئے تالیف "کہاں" کے طریقے کی ضرورتی کر رہا۔ ایک بار پھر، آگاہی میں انہیں اس بارے میں تالیف دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ گفتگو میں کم از کم ان کی تالیف نکات کو مزید دہرائیں۔

ان کے بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کی ضرورت کی تفتیش

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

اس بارے میں تالیف دینے کے نام

پچھلے کئی برسوں میں اس سے پہلے کسی فی راج فی ایئر لائن نے مائیکو ایئر کا ایسی ہی شام وار جلد چٹاچ "یونٹل ایئر وٹ جیوٹس" یعنی "Club Scum and Bread" کا نام پروردگار۔

[illegible]

ہزاروں نے رائیں برخواست تھے مگر اس نے سہارا نہ دیا۔ یہ سب بھڑک اٹھا اور اڑا بڑا دے دے لے گئے۔
 "مگر تمہیں کس لیے مجھے یہ کہہ رہا ہے کہ میں ڈیڑھ لی گئی؟" یہ چمکے ہوئے چہرے سے پوچھنے لگے۔
 "یہ خود واقعی اور ایسے جاننے والے ہیں؟" ہمارے میں جودھو میں آ کر، انہیں سیدھا پتہ چلا گیا۔
 "نہ رات کا صبح سے اظہار کہ بعد آؤ" (Afternoon and Evening) تھا۔ ہمیں خود بھڑک
 میں وہاں پہنچنے کی جوتی کو یہ جی نہ بھجھا کئے اور جوتی میں ٹھنڈی نہایت ہی تھی اور اس نے ہمارے
 میں صرف تو پرانی فٹنگ نہ رہی ہو چکے۔ انہیں نے لیے وہ فٹنگوں سے کہیں۔ یہ وہ نام تھی، ایذا
 اور مارا، وقت و صحت و دل کے لیے نہایت ہی گہرا، جب کہ انہیں نے اپنے اپنے جوتی پہنیں۔
 ہمارے میں پوچھیں کہ، ہمارا نام چاہتے تھے کہ تو اور وہ کون تھیں؟ "ایسا ہی ہوتا ہے کہ وقت میں
 ہمارے چہرے سے ہمارے لیے لیے تیار ہو چکا ہے" "پتہ ہے چاہے آئے نہ لیے وہ مرنے لیسے
 جانتا اور وہی طرح کے دیکھ سکتا ہے۔"

یقیناً مائے کار ہے اے رات بہت طویل است بہت ہوئی

- ان مہا نے

آپ اپنے بچوں کو جو بھی مصروفیوں اور انہیں معلومات سے متعلقہ کریں اسے بعد میں بچکے سے انہیں میں بخت کرنے کے لیے مزید تشویش کا سہارا کریں۔ انہیں اس کی عمر کو بچنے کے بعد کوئی خاص مسئلہ کو بعد (خاص طور پر اس کے بعد کے وقتوں اور مہینوں میں) ان تشویش کو تقویت دینے والے ماحول میں واقع پیدا کریں۔ جب آپ بچے کے ساتھ ایسے چیزوں کو بات کر رہے ہوں تو اسے اس وقت کے بارے میں یاد دلاؤ "میں جب وہ آٹھ برس کا ہو گا تو"۔ آپ اپنے خاص "آزیت" پر اسے سننے کے لیے تھے یہ اس سے بچہ جیسے کہ اس حوالے سے اسے انہیں میں کیا سنا دے جس۔

جیسے چیت بنے ہوئے نہ تھے ان سے بھولتے ہوئے ان کے سے کشیدہ آتا رہا۔ انہیں نہ میں کہ
انہیں کہ ان کے سے کسی قسم میں تھیں ان کی توقع نہ تھی چاہے (جسمانی تھیں انہیں) جہاں تھیں وہ وہاں رہیں۔
انہوں نے ان کی صورت میں (تھیں وہ) اپنی بھولتلی مرے تجھے کو یاد رکھنے کی کوشش کیجیے۔ کہ آپ اس
وقت یہاں محض کرتے تھے۔ اور پھر ان کی بھولتلی میں پھر ان کی بھولتلی کیجیے۔

”پنچا پر ہونے اور چھٹے چھوٹے کے لیے کیا پایا ہے“ کا کھیل

یہ کھیل ان کے ان کی سوس کی طرح کے پھول کو یہ کھاتے میں معاون ثابت ہوا کہ وہ ان کے ان کی کھول
کہ وہ اپنی ہیں اور ان کا مسرت زندگی کو جو رہی رکھنے کے لیے تھیں انہیں وہ وہ وہ وہ ہے۔ ان کھیل کی تیار
کے لیے کچھ ہوتا ہے۔ ”پنچا“ کی بھی انہیں ہوتا ہے انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
پھر انہیں پھر انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں
انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں انہیں

ایک مکان بنانے کے لیے کئی چیز اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایشیاس، پتھر، مر یا لکڑی کے تختے، لکڑی کے اور دارے اور کئی دوسری اشیاء۔ ایک سب سے اہم چیز سمنٹ کا "پشتر" ہے جو دیواروں کو باہم ملنے رکھتا اور ہر چیز کو پتی جگہ پر قائم رکھتا ہے۔ اسی طرح کئی ایک خوشحالی اور شہر اور سبکدہانے کے لیے بھی بہت سی سمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے مالی اور جذباتی معاونت کے ساتھ ساتھ باہمی مدد افوت، ایک دوسرے کا خیال رکھنے اور برداشت، عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک طرح سے، جو چیز ایک گھر کے افراد کو باہم جوڑے رکھتی ہے اور انہیں مختلف کاموں کا احساس دلاتا ہے، وہ واسطے میں اور ہر ایک کے لیے ہے۔ وہ افراد کی ہے۔ اگر دونوں میں سے کوئی ایک بھی دوسرے سے غائب ہو جائے، تو اس سے پورے گھر کو زبردستی جذباتی اور محبت سے الگ کر دیتا ہے۔ اس میں وہ حال میں والدین میں سے ایک کو، خود بارش منہ ہوتا ہے، جب کہ وہ اس شخصیت خود اور غریب کا دل کا قہار بن کر رہ جاتا ہے۔ اس سے بعد وہ دین کے درمیان طبعی یا علاقہ واقع نہ ہو۔ ان کے درمیان ایک دوسرے سے لیے جانا، محبت کے جذبات اور ہمیشہ ساتھ بچانے کا عہد ضروری بن جاتا ہے، اور پورا تہ کشمی "سب سے سستہ کوئی طرح نکالے نکالے ہو کر نکھر سکتا ہے۔

گھوڑے اور نکال مٹی مثال۔

یہ مثال بلوقت کی تہ کو بچھنے والے بچوں کو بھٹی، خواہش، نوکست، انداز میں دیکھنے اور اس کے ساتھ ہی اسے اپنی چیز سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ جس پر قابو رکھنا، حد ضروری ہے۔ ایک اور جہان کا نام اس لمحہ کا ہے (بچے) پہلی مثال کی طرح یہ مثال میں دو چیزیں شامل ہیں۔ دوسرے پر بچہ کر کے دلی ہے، جس سے آپ کا بچہ بھی محسوس نہیں کرے گا کہ اسے احتیاطاً غور کرنے کی ضرورت ہے، یہ سمجھنا کہ اسے اپنے لیے اس کے ساتھ رہنے والی باتوں کی بات ہو سکتی ہے۔ ایک گھوڑے کے لیے اس کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے اس کے ساتھ رہنے والی باتوں کی بات ہو سکتی ہے۔ اس کے تحت چارے کے لیے)۔

ایسا اس نے اس گھوڑے کو تو پورے گھر کے لیے لائی اور اس کے لیے یہ ہے؟ اس بات پر غور کریں، اس کی تائید کرنا اور اس کے چھانے لگنے میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

ان دونوں کے طریقوں میں کیا قباحت محسوس ہوتی ہے؟ ان طریقوں سے باقی باتوں سے غلام سے سے سے کسی کی ملکیت کا اظہار اور تہمتی بنی کا قور ہو جاتی ہے۔

گھوڑے کو قہار میں رکھنے کے لیے غور مند ہونے کی ضرورت کیوں ہے؟ یہ سب کو لے کر جانتا ہے، لہذا اس کا ہے آپ کو کوئی اثر نہیں ہے۔

اب یہاں ایک مشکل سوال ہے۔ وہ یہ کہ ایک گھوڑے اور تہمتی خواہش سے میں کیا مشترکات ہوتے ہیں؟ دونوں سے حد طاقتور ہیں، دونوں ہم سے لڑاؤ طاقتور ہو سکتی ہیں۔

میں نے اپنی جنسی خواہشات کو قہار میں کیوں رکھنا چاہیے؟ (دو سب سے امتیازی طور پر اپنے کام کرنے کے لیے)

مجھ کو زبردستی ہے، چرن ست ہم ٹھونڈا اور سردیوں کو سمیٹتے ہیں جتنا کر نکلتے ہیں۔

یہ بھی خواہشات ہرانی و بیخود فی ہوتی ہیں (شیریں جین کھوڑا اور شیریں جی طہن پہ خواہشات بھی ہوتی ہوں لکھتے ہیں۔)

۵۔ محمد ابن خواجہ شمس الدین عظیمی راجہ جیو کا بیٹا تھا جس کو کہتے ہیں (۱) یہ کہانیوں سے لہذا اب نہیں ان سے اٹھانے ہیں ان پر غالب آئے (۲) کوٹلیش کریں۔

بہت اچھے اور اعلیٰ درجے کے تھے۔ ان کے پاس ایک بڑا سا گھر تھا جس میں ان کے بچے اور بیوی رہتے تھے۔ ان کے پاس ایک بڑا سا گھر تھا جس میں ان کے بچے اور بیوی رہتے تھے۔

۱۰۔ ڈیچرل بریں (انہیں انعام دے کر زخمیں)۔

”محب فخر است، اصل پر جاوہ خیال

[illegible]

شہر میں سے پہلے جسکی تعلقات سے پرہیز کیا، جو ہاتھ پر دھڑکتے رہیں۔

(۱۱) : معنی ہوا ہے جو کہتے ہیں کہ

[illegible]

(3) معاشرتی وجوہات ایک شادی اور بڑھاپا، شہرت و فخر کے لیے تو جو کہ انسانی فطرت کا

(۴) درختی اجوات۔ اس طرح کی ہر اجوا جس مقام پر ہونے سے اٹھان کے لیے تعلیم اور اصلاحی سہارا دینا پڑتا ہے۔

(۶) خائیں و بوجھ کی وجہ سے خائیں اور پیچھے جی ایسی چیزیں مل سکتی ہیں جن کا استعمال ابھی نہیں کیا گیا ہے۔

پھر اس کو یہ واضح کریں کہ تحقیق سے یہ بہ چلا ہے، (مثلاً ایسا) نے "بڑا نہیں" حق میں لڑائیوں سے غفلت کر گئے ہیں۔۔۔ لیکن یاد رکھنا کہ انسانی مافیائی "نہیں" سے کہہ کر جتنے ہیں، اپنی برائیوں کو ظاہر کرنے کے لیے، (نہیں) کو

[illegible]

یہ نقطہ واضح کیجئے کہ: بولنی جو ناسمجھی لڑائی کو (بعض اوقات بولنی لڑائی کہیں گے) کا معدہ و پارہ کرنے کا نتیجہ کر رہے ہے۔ وہ دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے۔

(11) اُتر کر مجھ سے چار رتی ہو جائے تو وہ تو نہیں دے گا۔

(۱۱) میرے ہاتھ کے تمام لڑکوں کو دیکھ کر انہیں کہانی سنائی دیتی ہے۔

[illegible]

چونکہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جیسی کہ انسان کی عقلی و اخلاقی صلاحیتیں اور
توسعتی صلاحیتیں اس کے ذہنی و جسمانی تربیت سے وابستہ ہیں۔ اس لیے اس کے ذہنی و جسمانی
تربیت کو اعلیٰ درجے پر لے جانے کے لیے اس کے ذہنی و جسمانی تربیت کو اعلیٰ درجے پر لے جانے کے لیے اس کے
ذہنی و جسمانی تربیت کو اعلیٰ درجے پر لے جانے کے لیے اس کے ذہنی و جسمانی تربیت کو اعلیٰ درجے پر لے جانے کے لیے اس کے

اور اس قدر غور سے فی کس میں ہے کہ اس کے اسرار و کیمیائی بنیاد پر
 دیکھیں تو اس کے تمام اسرار بھی ان کے اسرار سے ہر لحاظ سے زیادہ
 ہیں اور اس کے اسرار پر یہ اسرار کی سطحیں ہوں گی، اور اس کے اسرار پر
 اسرار ہوں گے۔ اس کے اسرار پر یہ اسرار ہوں گے۔ اس کے اسرار پر

اپنی جہالت کا محو و جھٹکنے والے ہیں ان کے لئے تحصیل کے راجہ کو اپنے ہاں سپرد کرتے ہوئے ان کو یہ نصیحتیں بھی فرمائی ہیں۔

$$\frac{d}{dt} \left(\mu \frac{\partial u}{\partial t} + \nu \frac{\partial^2 u}{\partial x^2} \right) = -f(u), \quad u|_{x=0} = u|_{x=L} = 0, \quad u|_{t=0} = u_0(x).$$

۱۔ حق تعالیٰ نے ہمارے لئے کمال کی تعلیمیں اور کمال کے کام دیئے ہیں۔

سہولتوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی تعلیم کو جاری رکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو بڑھاتے رہیں۔

انکی مصیبت میں نہایت افسوس کیا۔ اسے پتہ نہیں تھا کہ یہ فی کس کو کتنے اچھے طبع و چہرے اور ذہن میں اس
مردم و حال کو سمجھنے والے جواب دہ تھے۔ ان میں ہزاروں چاہنے والوں کا وہاں کا وہاں ہر جگہ ہر جگہ۔ کائناتی پاسور
ان کیلئے ہمارے لوگوں کا وہاں کے ان کے لئے ہر ایک کو جاننا۔

پہلے وہاں کے لوگوں میں ان کی ذاتی مشق کی کسی بھی صورت میں پیش کرنے پر اصرار نہ تھا۔ یہاں ہر ایک نے
ایک خاص مرتبہ آزادی میں دور نہیں

یہاں سے ان کی عمر بچنے کے بعد جب غلطی کے پہلے پہل پہنچا۔ وہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو
سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی حالت میں نہ تھی۔ وہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی
ماہیوں پر چھتے ہیں کہ ان میں ان کی شہریت ہے۔ یہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی
پہلے وہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی
ان کے لیے یہ بات کہ ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی
پہلے وہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

آپ جیسے کہ ان کے ساتھ ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی
پہلے وہاں کے لوگوں نے ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی بات کو سمجھ کر نہیں اس وقت تک ان کی

زندگی، یاد کرنا چاہتی ہو، کیونکہ جلدی کے فیصلے ایسے ہی ہوتے ہیں۔“
 یقیناً اس کی جی ساری رات اس کے بارے میں سوچتی رہی ہوگی، کیونکہ اگلی صبح اس نے اپنا
 ذہن تبدیل کر لیا تھا۔

لفظی تھیلی: ”کیا یاد کرتا ہے کیا تکلیف دیتا ہے“

یہ طرہ بقدر اس باب میں بیان کیے گئے بہت سے اصولوں کو ذہن نشین اور ادا کرتا ہے۔ بچوں کے
 سامنے ایسی مختلف صورتیں بیان کریں جن میں مرد اور عورت باہم قریب آتے ہیں (شادی کی صورت حال میں،
 انصاف کی صورت حال میں، شادی کے بغیر، کنٹرول ہونے کی صورت میں، اتفاقاً طور پر کسی جگہ اکٹھے ہو جانے پر، وغیرہ)
 اور پھر پوچھیں کہ ان میں سے کون سی صورت سے ”میں“ کو مدد مل سکتی ہے؟ اس سے نون تکلیف میں مبتلا ہو سکتا
 ہے؟ ”اس شخص کو پہچانیں اور پھر اس کی رہنمائی کے لیے تمام ضروری درجات اور اصول بیان کریں۔

غیر اخلاقی اور نامیاد پن کے بارے میں گفتگو۔

یہ آپ کے بچوں کو مزید یاد دہانی کے ذریعے دہرانے چاہئے۔ اے! حامیان یقیناً ان کے خیالوں کے
 حوالے سے زیادہ حساس ہونے میں مدد دے گا۔

کسی مناسب وقت پر بچوں کے ساتھ غیر اخلاقی اور نامیاد پن کے معنی پر گفتگو کریں۔ انہیں بتائیں کہ
 غیر اخلاقی پن عام طور پر اقتدار سے انکار کا مظاہر کرتا ہے، یہ نیکو ہونا ہے اور اسے مالی طور پر خود تسلیم اور تھوڑا سا
 جاتا ہے۔ دوسری طرف، حامیان پن کا مطلب ہے جس میں صحیح اور غلط کا کوئی حوالہ ہی نہیں ہے۔

بچوں کو واضح کریں کہ میڈیا پر جو عام زندگی میں تین تالیفوں کو دیکھنا چاہئے بھی آسان ہے مگر حامیان پن کا
 ناکارہ ہونے کے حوالے کوئی نیکو انداز رکھنا۔ انتہائی ناقابل برداشت ہے۔

حامیان پن کا عمل میڈیا میں ایک ایسے عمل کو پیش کرتے ہیں جو پاکوئی اور وفاداری سے انحراف کو ظاہر کرتے
 ہیں اور انہیں کوئی امت یا ہوتے کہنا سے جیسے نتائج سے آگاہ کیے بغیر اس حامیان پن کی طرف راغب کرتے ہیں۔

بچوں کو مثالیں دیجئے اور ان کی ہر ہر بات پر جواب دہی کیجئے۔ ایک خاندان کے طور پر فیملی کیجئے کہ آپ حامیان پن
 پر نظر نہیں دیتے اور اسے پہچان کر (نہ اچھے ہوئے) ایک دوسرے کے سامنے لائیں گے۔



دوسروں سے متعلق اخلاقیات

موتیویشنل کیلنڈر (Motivational Calender)



جزل کا نیند لائز

خود کو قتل بھروسہ بنا کر قتل کریں۔ اپنے بچوں کو اپنی ہی مثال سے سکھانا بہترین حکمت عملی ہے۔ راجہ دین بھروسہ دلائے ہے شکار کام کرتے ہیں جن سے ان کی اپنے بچوں سے شکلی کا انہماک ہوتا ہے اور جو گھ کے ماحول میں بھروسہ مندی کی مثال بنتے ہیں مگر ان میں سے زیادہ تر چیزیں اتنی خود کار ہیں کہ ان پر تو یہی نہیں دی جاتی اور یہی انہیں اس اہم ترین اخلاقی قدر کی واضح مثال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے بچوں کو یہ کہنے کی بجائے کہ "میں تمہیں سکول سے لینے" "ڈس کا" "کیسے" میں ٹھیک 2.10 بجے پہنچ جاؤں گا، بے شک گھڑی دیکھ لینا؟" بچے کے ٹھیکس یا کسی مقام پہلے کو گھس، سمجھنے کے لیے جانے کی بجائے کہیے، "میں جتنا بھی مصروف ہوں، تمہارے لیے وقت پر پہنچ جاؤں گا میں تمہاری بہت بڑا ہوں اور سدا افراتی کرتا چاہتا ہوں؟"

بچوں کو یہ یقین دلائیے کہ آپ ان کی ہر مشکل میں ان کے ساتھ ہیں دو آپ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ آپ ہر لمحہ ان کے لیے موجود ہوں گے۔ اپنے قتل بھروسہ ہونے اور اپنی شکلی کا "کریٹ" "مصر" "لیس" کیونکہ یہ بچوں میں ایسی ہی صفات پیدا کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

بچوں کی طرف سے شکلی اور قتل بھروسہ ہونے کی ہر مثال پر تعریف اور شکر یہ کا اظہار کریں۔ بچوں میں اس اخلاقی قدر کو پختہ کریں اور انہیں دیکھائیں کہ اس کا استعمال کتنا بکثرت کیا جاسکتا ہے۔ جب کبھی بچے رات کے کھانے کے لیے وقت پر آئیں، اپنے چھوٹے بہن بھائی کی دعا کریں تو ان کا شکر یہ ادا کریں۔ جب وہ خود کو تنویر میں کیا کام یا وہ ادوی پوری کر لیں تو ان کی خوب تعریف کریں۔ اس مہینے میں شکلی اور قتل بھروسہ ہونے کی کسی مثال کو نظر انداز نہ کریں۔

پری سکول کی عمر کے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

لیسی کی کہانی

درج ذیل کہانی کی مدد سے ننھے بچوں کو شکلی اور قتل بھروسہ ہونے جیسی اصطلاحات سے متعارف کروا دیے۔

لیسی (نور کے کاہن) کا ایک گھر تھا۔ لیسی اپنی جب بھی "لیسی" کہہ کر پکارتا، اس کا فوراً اس کے پاس روڑا چلا آتا۔ اسی طرح جب لیسی اپنا ہاتھ آگے بڑھاتا تو "لیسی" بھی اس سے ہاتھ مارتا۔ لیسی "لیسی" پر یہ سب چیزیں کرنے کے لیے بھروسہ کرتا تھا۔ "لیسی" ایک قابل بھروسہ لڑکا تھا۔ جہاں لیسی بھی لٹی جاتا۔ "لیسی" اس کے پیچھے پیچھے چلا آتا۔ رات کو بھی "لیسی" لیسی کے بستر کے نیچے سوتا تھا۔ اگر کسی لیسی مسیت میں پھنس جاتا، "لیسی" اس کی

درد کے لیے موجود ہوتا۔ ایسی بہت گھٹیا اور دغا دار لڑکیاں تھیں جو بلی کا دھیان رکھتا تھا، اور جب بھی بلی کو ضرورت ہوتی ہمیشہ اس کا ساتھ دیتا تھا۔

ایک روز بلی ایک ایسے میدان میں گھوم رہا تھا جہاں ایک بڑا بیل رہتا تھا۔ چائیک بلی کے سامنے آگیا اور تیزی سے اس کی طرف بڑھنے لگا۔ بلی نے چودے زور سے اپنے دغا دار اور گھٹیا بلی کو پکارا جو اس کے قریب ہی تھا۔ بلی جانتا تھا کہ وہ "لیسی" پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ "لیسی" تیزی سے میدان میں آیا اور بیل پر بھر کھنکھنے لگا۔ بلی نے کور کچھ کر کرک تیا اور کچھ دیر کے بعد سڑک واپس چلا گیا۔

صحیح جواب منتخب کرنے کا ٹھیکل:

یہ ٹھیکل ان پھولنے پھولنے کو جنہوں نے یہ دھنسا شروع کر دیا، بول، مخلص اور قابل بھروسہ ہونے کو سمجھنے بلکہ مشابہل کرنے میں بھی مدد دے گا۔

ایک "گھڑکی نما" چارٹ تیار کریں۔ جس میں دو الفاظ اور ان کے حلقہ الفاظ کیے گئے ہوں

قابل بھروسہ	قابل بھروسہ
مخلص	مخلص

پھر بچوں سے کہیے کہ آپ لوگ انہیں مختلف لوگوں کی کہانی سنانے جائے ہیں اور ہر بچے کو اس چارٹ کی مدد سے یہ بتانا ہے کہ ان لوگوں کا طرز عمل کیسا لگتا ہے؟

۱۔ ٹی کے ڈی نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ کچھ ایشیئیں لاکر میری جگہ میں رکھ دے گا۔ اس نے کہا کہ وہ رکھ دے گا مگر وہ بھول گیا اور اس نے ایسا نہیں کیا۔ (قابل بھروسہ)

۲۔ جیٹ کی سکول گلاس نے سکول کی پارکنگ میں کار دھونے کا دن منانے کا فیصلہ کیا تاکہ تاکہ او بچوں کے لیے کچھ پیسے جمع کیے جاسکیں۔ جو بچے آ سکتے تھے ان سے آکر مدد کرنے کے لیے کہا گیا مگر کوئی بھی نہ آیا۔ جیٹ کچھ تو لیے اور ہائی لے کرتا ہے جسے وقت پر پہنچ گئی (مخلص اپنے سکول سے)

۳۔ سارہ کے دے گھر کا یہ کام تھا کہ وہ رات کے کھانے کے لیے میز کو تیار کرے۔ گی وہ اپنی اس کے یاد دلانے بغیر ہی اپنا کام ہمیشہ یاد رکھتی ہے۔ (قابل بھروسہ)

۴۔ نائی ایک روز دوڑکیوں کے ساتھ بس میں جا رہی تھی۔ ایک لڑکی نے نائی کی بیسٹ فرینڈ جیل کے بارے میں کچھ ایسی بڑی باتیں کہیں جو سچ نہیں تھیں۔ نائی وہ باتیں سن کر ابھی چپ رہی اور کچھ نہیں کہا۔ (مخلص اپنی دوست سے)

جس کے چہرے جانی کا ذیبات نے یہ سن کر بھی گونے جا رہا تھا۔ شمعین کو اپنا ہوم ورک کرنا تھا۔ اس نے حالتِ دلشادگی سے اسے بھیج دیا۔ پہلے صبح بھاگتا تھا اور پھر اپنے بھائی کی حوصلہ دہانی کے لیے تکیا کرتا۔
(مکمل ہے۔ یہ بیان ہے)

ایہی تے شہر تے نزدیک رہے والی یوزمیں یہ دکان ایک سیاپ و اعماق کے برہور باقاعدگی سے پانی دینے کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس یوزمیں جو عورت تے سے ی تے پچم کہو دیکھتے تے ایسے چھینوں پر لمبے چارٹھ ہے، کیہ وہ ذمہ ی دکان تے ہوئے کو پانی۔ تیار کی "سی" ی پر راز نک پڑے کو پانی و تیار کی گھر چھ بھول گئی۔ (دکان میں ۱۰۰ روپے)

تاسو، بیٹا اپنے غول میں توی خزانے کی قیادت کے لیے تیار رہو۔ دو ایسے یہ مکان ہونے پر سہارا
محسوس کرنا۔ (مخلص اپنے ملک سے)

میرزا باقر میرزا نے بھی "فیہی پڑ" خاندان اور "الدر السیرین" کے حوالے سے ایک ہفتہ وار پروگرام "فیہی پڑ" چلا رہے ہیں۔ کبھی کبھی ہمارے بچے بھی کھڑے پیر پروگرام کو دیکھتے بیٹھ جاتے ہیں جب ہم نے اس شو کی ابتدائی قسمی طور پر "فکلس" کا مضمین "ہمارے علم میں" میں لکھ لکھا تھا۔

شکے، یہ ہے کہ وہ اس راہ پر مشوار ہو، جو ہم نے لیا۔ اس میں شہداء کی وہ فیض ہے، خیرین میں سے انہیں عورتوں کے سوال آیا کہ اگر اپنے دونوں بیٹوں کو آپس میں لڑنے سے کسی طرح روک سکتی ہے۔ اس کے جواب میں میں نے ایک بیٹے کی اپنے نام میں ہونے والے بچوں کے ایک ہنگامہ سوال دیا، جس میں جج نے فرما دیا کہ کالی تھی۔

جب ہم اس واقعہ کو پہنچے تو، بچے کمرے پیچھے تھے۔ 'مکھی' جانے لے گئی تھی۔ رات کو جوش نے ہاتھ دھو کر، اس واقعہ کو بیان کیا تو رات کو اس نے اس کو مارا تھا وہ نہیں تھی۔

اس وقت ہم اپنے دوستوں کی جتنی کہانی یاد آ رہی تھی، ان کے بارے میں سوچا کرتے تھے۔ یہ سب کچھ سن کر وہ ہنس پڑے اور کہا:

[illegible]

یہ سچ ہے کہ ان کے ہونے کی وجہ سے دنیا میں امن و امان قائم رہتا ہے۔ اگر ان کو نہ ہوتا تو دنیا میں امن و امان قائم نہ رہتا۔ ان کو ہونے سے دنیا میں امن و امان قائم رہتا ہے۔ ان کو ہونے سے دنیا میں امن و امان قائم رہتا ہے۔

کسی تعطیل یا سائیکل کے حوالے سے ترتیب دی گئی روایت تھی وہ انہیں آپ سال بہ سال دہرائے رہیں۔ اسی طرح ایک مسلسل جاری رہنے والی خاندانی روایت تھائیں جس کے تحت ہر کوئی روزہ سے وفادار خانہ کہ اس کے کاموں میں مددگار کی حوصلہ افزائی کرے (جیسے کہ کسی کھیل یا سکول وغیرہ میں مقابلوں کے وقت کسی ڈرامہ سالانہ اور اسی پر ڈرامہ میں یہ قارئین کے موقع پر موجود ہونا وغیرہ)۔

بچوں کو کام ہانے کی بجائے کام کے لیے پونپھے

اس طریقہ کار سے آپ بچوں کے جوابات حاصل کریں گے جنہیں آپ قابل بھروسہ بنانا سکھانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ جب بچوں کو متوجہ کرنے کے لیے بتایا جاتا ہے تو وہ اس طریقہ سے تا بعد امدی کا اصول سمجھ سکتے ہیں۔ مگر جب بچوں نے بچوں سے کچھ کرنے کا پوچھا جاتا ہے (ایک ٹھوس مگر باعزت طریقہ سے) تو وہ تا بعد امدی کے ساتھ قابل بھروسہ بننا بھی سیکھ سکتے ہیں۔

دوبارہ آغاز کرتا:

اپنے بچوں کو قابل بھروسہ بن کر نہ جانے کا بار بار موقع دیتے رہیں۔ جب ننھے بچے کو لٹی ایسا کام کرنے میں ناکام رہیں جس کے لیے انہوں نے کہا کہ وہ "یہ کریں گے" تو آپ ان سے کہیں: "آج پھر سے آغاز کرتے ہیں اور اس بار ٹھیک سے کرتے ہیں۔ قابل بھروسہ بننے ہیں۔ تم بالکل یہ سمجھو کہ میں نے پہلے بھی تمہیں ایسا کرنے کو نہیں کیا۔ اور دیکھتے ہیں تم کیا کرتے ہو۔"

پیشہ سوری سکول کی سطح کے بچوں کے لیے موثر طریقہ:

بھروسہ اور متنازعہ کا کھیل۔

یہ کھیل فرما دیا ہے جو جانے والے مشیظہ کی سکول کی سطح پر بلوغت کی عمر سے لے کر ایک چھپکچھ زلے بچوں کو پیش کر دے اور انہیں اسے مہنی کا نقل و وضع طور پر سمجھانے میں مدد دے گا۔ بچوں سے سیدھے مابعد امدی میں پوچھیں: "آج کام کیا کرو؟" اس کے بعد مہنی کے لیے چلتے ہوئے تھکنے والے الفاظ انہوں سے ہیں: "آج قابل بھروسہ قابل اعتماد مشیظہ کی مدد کرنا۔" اسی طرح "مخلصی کے ہم معنی الفاظ انہوں سے ہیں: "آج قابل بھروسہ قابل اعتماد قابل بننا۔" اس کے بعد بچے سے پوچھیں کہ قابل بھروسہ بننے کے ساتھ وہ الفاظ انہوں سے ہیں: "آج قابل اعتماد قابل بننا۔" یہ الفاظ انہوں سے ہیں: "آج قابل اعتماد قابل بننا۔" (یہ وہ الفاظ ہیں)۔ مطلب پرست آدمی نے وہ الفاظ آخر میں بچوں سے اس بارے میں بات کی ہے کہ انہوں نے قابل اعتماد بھروسہ قابل بننا۔ انہوں نے کہا کہ ان سے کیا ہے جب انہوں نے کہا: "آج قابل اعتماد قابل بننا۔" انہوں نے کہا کہ ان سے کیا ہے جب انہوں نے کہا: "آج قابل اعتماد قابل بننا۔"

تبادلہ خیال

اپنے بچوں کو قابل اعتماد اور مخلص بنانے کے تصور سے واضح طور پر روشناس ہونے اور اس کے بارے میں با آسانی سوچنے کے قابل بننے میں مدد دیں۔ ان سے پوچھئے کہ وہ کس سے ساتھ مخلص ہو سکتے ہیں (غریب، ملک، سکول، مسرت جڑ، دوست، افسانہ وغیرہ)۔ پھر پوچھئے کہ وہ کس کے لیے قابل بھروسہ ہو سکتے ہیں (ہمدرد، امانت دار، درست، مستاجر وغیرہ)۔

”مفتی اور غلط مخلص کے بارے میں گفتگو۔“

یہ بچوں کو مخلص وہ ”بے اصولی“ میں فرق کو سمجھانے کا اچھا طریقہ ہے۔ ”پہ پائینے کہ کچھ بچے دوستوں کے ساتھ مخلصی کے معنی یہ تصور کرتے ہیں کہ ”ان کے پاس سے میں کچھ نہ لوں گا“ یا ”موتی دینا“ یا حتیٰ کہ انہیں بچانے کے لیے جھوٹ بک بولوں۔ یہ ”غلط مخلصی“ ہے۔ بچوں پر واضح کیجئے کہ اگر کسی نے کچھ غلط کیا، تو ایک ”مفتی“ مخلص دوست سے ایسا غلطی جھیم کر لینے پر آمادہ کرنے کی کوشش کریگا اور اگر یہ طریقہ کام نہیں کرے تو پھر اسے کسی اور دوسرے بارے میں بدنامی کرے گا کیونکہ اگر یہ دونوں طریقے کام نہیں کرتے تو پھر اس کا دوست غلط کام کرتا رہے گا اور بالآخر اس بہت بڑی مصیبت میں پھنس جائے گا۔

کہانیاں

یہ طریقہ بچوں کو مخلص اور قابل بھروسہ بننے کی سورتوں (Stories) کو تصوراتی طور پر محسوس کرنے میں مدد دے گا۔ اٹھمسٹر کی نسولی کی عمر کو پچھلے والے بچوں کے لیے کہانیاں ملانا آسان ترین کام ہے۔ اس میں آپ اپنے بچوں کو اسے کوسونے کے وقت اپنے ذہن سے تخلیق کردہ ایسی کہانیاں سنائیں جو مخلص اور درست دوست سے متعلق ہوں۔ مثال کے طور پر کسی جاسوس کی کہانی، کسی ایسے شخص کی جو مخلص اور مددگار تھا۔ کسی کھیل کی کہانی مثلاً کسی راستہ باز کے کہانیاں کی کہانی جو پیادہ ڈھکی ہوئے کے وادہ و وعید کے لیے میلے پاؤں کو وہ پتی نیم سے نکالتا تھا۔ کسی کسان کی کہانی۔ ایسے کسان کا بیٹا تھا جو اپنے باپ کی خدمت میں بڑی محنتوں کو بانی رہتا تھا اور اس چار بار اس کے بھروسہ مند بننے کے باعث اسے اچھے فصل کاٹھا ملا۔

ممارت کی تعمیر سے تعبیر۔

یہ تشبیہ بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے کہ ”اوپر ارد گردی بھائی بھائی“ مخلص کا ایک اہم ترین حصہ ہے۔ بچوں سے کہیے کہ ایسے (۱۰۰) سوالوں کا تصور کریں جو انہوں کی آپل دیوار پر ناچا جاتے ہیں۔ دیوار کو بنانے کے لیے ایک ہزار اینٹوں کی ضرورت ہوگی۔ اگر سب لوگ مل کر کام کریں تو اس میں سے ہر فرد کو مخلصی اینٹیں لگانا ہوں گی؟ اگر صرف ایک کام کریں تو ہر فرد کو مخلصی اینٹیں لگانا ہوں گی؟ بچوں کے سامنے یہ نقطہ واضح کریں کہ جب لوگ مخلص

ہرگز نہ پہنچے ہیں تو ان کے لیے جو چیز زیادہ خوش کن اور جتنی بر صاف ہو جاتی ہے۔

فی الحال مجھ پر یہ اور مخلص ہونے کے لیے راز

جو پہلے مجھ پر ملے ہوئے کا مظاہرہ کر رہی ہیں انہیں زیادہ سے زیادہ سوچا جانا چاہیے۔ آپ نے آٹھ برس پہلے
مندی اور مخلصی کے بارے میں کیا کیا کریں۔ یہ دیکھنا کہ عہدیت کے بارے میں مطلق کسی اذکارات کے خلاف (یا اپنی
مرضی کے کسی وقت) کا انتخاب کریں اور جو پہلے "تکلیف شدہ" کے دوران میں نے مخلص کا بیج بن دیا تھا، اس
طرح مجھ پر یہ عہد کرنے کے حوالے سے بھی ضرورت ہے۔ بچوں کی طرف سے کسی قیمتی مظاہرہ کے ذریعہ تصدیق
کرنے پر جو حوصلہ دہانی اور تعریف کے طور پر ہیں۔ تقریباً اپنی مٹ میں بھی ہیں، جتنا کہ وہ انہیں دیکھ رہی ہیں۔
میں شکریہ ادا کرتی ہوں۔

ہندو ایک دوست اپنے بچوں سے انتہائی مخلص اور ان کے ہر چھوٹے سے چھوٹے کام میں
معاونت کے لیے تیار رہتا ہے۔ اس کا ایک بڑا بچہ اپنی ملا سبیلوں اور کارکنوں نے باعث ملاتے
کی پرتھو منت ہال نیم میں مقیم ہو گیا تھا اور اس کا چھوٹا بھائی اس کے ساتھ رہتا تھا۔ اس
بھائی نے اور ان کے بھائی کا زیادہ تر میدان سے ہاتھ کھینچ کر بیٹھا تھا۔ اس کا باپ اس کی
تاریک دوست (یا بیٹی) کے ساتھ رہتا تھا۔ یہ ساری باتیں سنا کر بہت پریشان ہوا۔

ایک اور ایک ہی ایک شخص نے بعد کچھ دنوں بعد یہ کہہ کر اس میں اسے قہقہہ لگایا یا غصہ کیا
کہ وہ یہ ہے کہ "میری جی" آپ کو یوں ہمیشہ آئے گی کہ وہ کہیں نہیں آئے گی۔ اس شخص میں کھینچتی
تھیں آپ نے جواب دیا "میں انہیں اپنی جگہ پر نہیں لے کر آتی ہوں۔ انہیں نہیں لے کر آتی ہوں۔ انہیں لے کر آتی ہوں۔
آگاہوں" میں ان کے لیے یہاں آگاہوں کو لے کر آتی ہوں۔ وقت اور حال میں ان کے ساتھ رہنا
چاہیے کہ وہ یہ کہہ کر اس کے ساتھ لے کر آتی ہوں۔ ان کے ساتھ لے کر آتی ہوں۔ ان کے ساتھ لے کر آتی ہوں۔
ہر ایک میں میں تمہارے ساتھ تھا۔ یہ یہاں "جو وہ نہ چاہتا ہوں"۔

تمہاری بیوی جانے والے گھنٹہ گات

پہلوں کوئی مل ہو کر پین دھلے پر متوجہ ہوا اور اسے توڑا۔ یہ اور یہاں ہوا۔ یہ مندی کا مظاہرہ یا اپنی
سے بغیر رہا ہے۔ ان علامات میں جو یہ اضافہ کر رہی ہیں، یہاں وہ غلطی کر رہا ہے کہ وہ آپ کو ان سے ساتھ لے کر
انہماک سے منت کریں، پھر انہیں بتائیں کہ مجھ پر مندی کا مظاہرہ کے لیے چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ اسے زیادہ
جینا دیا جائے۔ ان کے کوئی کام نہ کرے بلکہ اپنے کام کو بھی انجام دے گا اور ان کے کام میں ان کے لیے یہ ہیں

[illegible]

تتمتع بملوك عظماء

یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ہر شے کو پیدا کیا ہے۔ لیکن ہم نے اسے بھول کر دوسرے شے کو پوجا کرنے لگا ہے۔

[illegible]

اس نے بعد ازاں اپنے منہ سے "جور" اور "موت" کے کئی نیا و قریب پہنچا دیے۔ اس کے بعد اس نے
 روت روت کرتے ہوئے بہت سے غریبوں کو دیکھا۔ ان کے پاس سے لڑائی پر اٹھ کر آئے ہوئے ایک جوان
 ان کے پاس سے گزرتا تھا۔ اس نے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے
 اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے
 اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے
 اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے اس کے پیچھے سے

$$j_1, j_2, \dots, j_n$$

۱۔ اگرچہ یہاں پر "میں" کے لفظ کا استعمال ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ "میں نے" کے لفظ کا استعمال بھی ہے۔

[illegible]

یہ سب کچھ دیکھ کر، اس نے وہاں سے ہٹ کر اپنے گھر کے سامنے بیٹھ گیا۔

یوتی لغت (Talking Dictionary)



مہربانی اور "شکریہ" کے الفاظ بکثرت استعمال کرتا ہے، اور میرے نزدیک سیدہ صدیقہؑ ہی، ہم سے
 گمراہی کا مطلب صرف لحد القاف کا استعمال اور تربیت یافتہ ہونے کا مظاہرہ کرنا ہی نہیں،
 بلکہ اس کا مطلب ہے لوگوں کے احساسات کا خیال رکھنا۔

احرام کی وجہ سے اور انسانی شخصیت کے لیے اس کا بنیادی ضرورت ہونا، اکل و اشبع ہے، احرام زہد کی
 دیگر بنیادی اقدار کے لیے مرکزی اور بنیادی (اور بعض دفعہ مائل کرنے والی قوت) کی حیثیت رکھتا ہے، ایسے ہی
 بنیادی اصول کو سمجھنے اور اس پر عملدرآمد کرنا جو ہے ہوں، معاشرے کے بہتر فرد، دوسروں سے بہتر
 دوست اور بہتر رہنما بناتے ہوئے ہیں۔

احرام کرنا سلفا، ایک دلچسپ اور تھوڑا تک مشکل کام بھی ہے۔ اس حوالے سے جو چیزیں یاد رکھنی چاہیے وہ یہ
 ہے کہ انسان اس وقت تک مستقل اور آزاد نہیں رہتا جب تک کہ خود اسے احرام نہ ملے۔ لہذا اپنے
 بچوں کو احرام سکھانے سے پہلے ہمیں خود اپنے بچوں کو احرام اور احرام کا ہونا (ان سے غفلت و غلطی، غفلت سے
 حوصلے سے اور بچہ آپ ان سے بھی نفسی طور پر مطالبہ کرنا پڑے گا) وہ یہ لے کر ہمیں بھی احرام و احرام
 میں۔ بچوں کو کھانے میں جو چیزیں ملے گی، وہ ان کے لیے خواہ مخواہ کی چیزیں ہوں گی، انہیں چاہیے کہ وہ
 کے لیے احرام کی عمارت تعمیر ہوں گی۔

جزال کا نیک نام

احرام کرنے کا تصور چھ چیزیں اور پانچ احرام کی نوعیتیں ہیں، اپنے نام میں ایک اور نوعیت کی بات اور احرام
 کا ناموں کا انگریزی نام ظہور پر ہم اپنے بچوں سے بات کرتے اور مختلف معاملات کے حوالے سے چھیڑے آتے
 ہیں۔ احرام احرام و احرام کا بھی لگنا نہیں چاہیے، بلکہ احرام احرام کی نوعیتیں ہیں۔ احرام احرام کے ایک
 قسم آتے ہیں جیسے انہیں کسی قسم سے نولین حقوق حاصل نہیں اور وہ اپنی معاہدات میں شریک نہیں ہوتے، انہیں احرام
 ان سے کہتے ہیں "جب میں نے نماز شروع کرنا شروع کیا تو میں نے احرام لگایا، احرام لگائے کسی حد تک کے شرف کا وہ یہ اپنے ہونے پر
 تصور کر لیتے ہیں کہ وہ سب تک لگوانا مستحسن ثابت نہ لگائیں، تحریم ہیں۔

نہیں یہ، یہ تبدیلیاں کرنے کی بات ہے، اور یہ کچھ ایسی آریضات ہوتی ہیں۔ اپنے ہونے کے لیے چھ چیزیں
 اور ہم انہیں ان سے لگائیں ان سے روادار ہونے والے احرام کے ساتھ تو ہمیں آتی چاہیے۔ انہیں احرام لگائے
 اور ان کے لیے ہم پائی (Please) اور "شکریہ" (Thank You) جیسے الفاظ بکثرت استعمال کریں۔
 جہاں تک ممکن ہو سکے، انہیں علم دینے کی بات ہے، ان سے کام کرنے کا یہ مجھے مختلف چیزوں کے متعلق ان سے

بري سکول کی عمر کے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

معنی سمجھانے کا تھا۔

اس خیل کے ذریعے نئے بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں "اترا ام" کو بھی شامل کیجئے تاکہ آپ اور وہ بچے اس الفاظ کی گفتگو میں بغیر وقت کے استعمال کر سکیں۔ بچوں کو بتائیے کہ "اترا ام" کا مطلب ہے "اچھا بن کر پیش آنا"۔ اچھی باتیں کرنا اور دوسروں کا خیال رکھنا۔ پھر انھیں "ناگنی" کے نام پر ایک فرضی کردار کے بارے میں بتائیں۔ چونکہ کردار ذیل صورتوں میں آپ "ناگنی" "اترا ام" کا مظاہرہ کر رہے ہوں گے۔

ماجھی گئی، کیا ہے اس سے اس کا کمر و سہائب اُترے گا پوچھو اور وہ چلا کر یوں کہ "میں ایسا نہیں کرتا چو بتا" (نصیب)

”نکبت ہیں، اور ان کو توڑنا“
جب اس کے دل نے ناگہی سے پوچھا ”کیسے ہو جانا؟“ تو اس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا

۱. اس نے اپنے دوست کا، اخصوفاً جس سے وہ فیصلہ رہا تھا، پارٹی میں مجبوراً پناہ (شعبہ)

گروہ دار اور ان کے کامیابی

پہنچیں۔ چوتھے بچوں کو یہ یاد رکھانے میں مدد دیتا ہے کہ ”مقام“ کا مطلب ”گھر“ ہے۔ یہی ہے۔ نہیں کہ
 طریقہ کار یہاں ہے کہ آپ نے (مفتی والدین میں سے کوئی ایک) بچے کا کردار اور ان کے کام اور بچے سے اس کا
 کردار جو بچے کے لیے تھا چاہے کام، باتوں، اور ان کے فعل انجام دینے کے بعد، بچے سے پوچھنے کی قسمیں اس
 طریقے پر لیں کہ ”کیا“

[illegible]

”لکھنؤ سے ملتی ہے (چوتھوں کا جواب)۔ وہاں ہے (ان کا) بچہ چھپے گا۔ یہ ہے راستہ فی جہاں
لکھنؤ سے اچھل کر رہا ہے۔“

دستور (پیر) نے جو امت مسلمہ کے اصولوں کو بچ جانے کی کوشش کر رہا ہے، وہ اب بدستور قرار دیا گیا ہے۔
 ذیل میں بیان کیے گئے ہیں کہ اس کے خلاف کیا اقدامات کیے جائیں گے اور اس کے خلاف کیا اقدامات کیے جائیں گے۔
 اس کے خلاف کیا اقدامات کیے جائیں گے اور اس کے خلاف کیا اقدامات کیے جائیں گے۔

پھر رات کے کھانے کے وقت مجھے ہو۔ نے اپنی مٹی (جن کا لہو اور پیو اور نہا ہا ہے) کے لیے لڑی کھینچا ہے اور پھر ان کے لیے بیٹھا ہے۔ نے جو کہتا ہے کہ مٹی کا یہ لڑی نہا ہے کے لیے آپ کا بہت بڑا شکر ہے اور پھر مسجد میں شادی پر ماسے اور ان کے ساتھ بیٹھے نظر آئے (جو مٹی پر) ماسے مسجد کی دہشت نہیں من رہے۔

پھر اسی ہی (جن کا لہو اور پیو اور نہا ہا ہے) کو ہر بار لو کہہ رہے ہیں ان کے مٹی کی اپنی ایک دہشت سے ضرور ان بات گزر رہی ہیں۔

نیک جو حکم کرنا میں خوش قسمتی سے میرے کے پرانے دور میں امریکہ کی ایک مشہور چھاپنی
 اور جاتے کے دیگر خوبصورت قدرتی نظاروں کے بارے میں شکوک و شبہات کو ملحوظ دور ہے ہے،
 ان کے ساتھ ساتھ اپنے نے کہا "پتہ ہے کہ یہ بھی" "زیر دست" ان کا بہت سے ان لوگوں میں جو
 یہ منظر واقعی بہت زیر دست ہے"

نہرین نشانہات اور سیاحانہات پر مبنی چارے:

[illegible]

جوابی: اللہ تعالیٰ

[illegible]

ایلمنٹری سکول کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

”معنی سمجھنے سے نہیں، ”کو وسیع کر لیں

یہ طریقہ کار بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد دے گا کہ جیسے احترام کی کسی شخص کو تکلیف پہنچانے کا سبب بن سکتی ہے۔ پروف سکول عمر کے بچوں کو معنی سمجھنے سے نہیں، بلکہ بیان کردہ مسائل سے ایلمنٹری سکول عمر کے بچوں سے پوچھنے اور ان کے ساتھ اس سوال کا اضافی رد و بدلہ کیجئے کہ ”یہ چیز اس کے لیے احترام کی کوئی چیز نہیں ہے؟ اور یہ ہے احترامی جس شخص کے ساتھ روادار بھی نہیں ہے، کہنا محسوس کرے گا“

”کون اور کیسے“ پر مبنی چارٹ:

یہ طریقہ بچوں کو احترام کا مظاہرہ کرنے کے بارے میں منصوبہ بندی کرنے کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔ کسی بڑے پوسٹر پر ہر ایک چارٹ بنائیں۔ پھر اسے سامنے کے صف پر موجود طریقہ کار کے مطابق دو کالموں میں تقسیم کر لیں۔ انہیں طرف والے کالم سے اقتداء کرتے ہوئے ایجنڈے سے کیجئے کہ وہ ان لوگوں اور چیزوں کے نام اس کالم میں درج کریں، جو ان کے خیال میں قابل احترام ہیں۔ جب آپ ان کے ہاتھ دھو کر کالم میں ایک وقت میں ایک اصول کے تحت درج کر رہے ہوں تو ان سے اس بارے میں بات چیت کیجئے کہ اس خاص چیز یا شخص کے لیے احترام کو کس طرح مؤثر طور پر رد رکھا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر

”ماں“ کے لیے نہیں

- ۱۔ عزت کے ساتھ جواب دے کر۔
- ۲۔ ان کا کہنا ان کو نہ دہرائیں اس کے لیے احترام دہارت ظاہر کرے۔
- ۳۔ ان کے لیے اذہ نعل کر۔
- ۴۔ ان کے جیسے نہ لے کر ہی سمجھ کر۔

قدرت (Nature) کے لیے نہیں

- ۱۔ قدرتی اشیاء اور نعمتوں کو کھوٹا کر کے اور ان کی حفاظت کرے۔
- ۲۔ صاف اور قابل استعمال بنائے۔

اپنی ذات کے لیے

- ۱۔ خود کو برا بھلا بننے سے باز رہ کرے۔
 - ۲۔ اپنے مثبت اوصاف کے بارے میں سوچی سمجھی کرے۔
- اس قدرت کو اس قدر بھول دیتے ہیں جب تک کہ آپ اس میں سنجیدگی اور ان کی فکری قائم رکھیں۔

خوش اخلاقی کی گھریلو روایات کے ”انتخابات“:

یہ احترام کی عادت کو بچنے کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔ کسی بھڑو اور قسطنطیل کی یا کسی بھی شام جب سب لوگ موجود ہوں، خوش اخلاقی کی تین گھریلو روایات کے لیے ”ووٹ“ حاصل کیجئے۔ آپ اس ”اجلاس“ کا افتتاح کرتے ہوئے مختلف چیزوں کو انتخاب کے لیے ”نامزد“ کیجئے۔ یہ چیزیں کوئی بھی ہو سکتی ہیں، جیسے کہ لوگوں کے لیے دردناک کھولنا اور انہیں خوش آمدید کہنا۔ انہوں کی آنکھوں میں دیکھ کر ان کا فکریہ ادا کرنا۔

احرام چارٹ

کس کو احترام دینا ہے

کس طرح احترام دینا ہے

ان کا کہنا مانو، ان سے ادب سے بات کرو

ماں

اللہ تعالیٰ

نہی کریم ﷺ

اللہ کی نعمتوں کا

بڑی عمر کے لوگ

اساتذہ

انسان کی اپنی ذات

قدرت (Nature)

وسائل کی قدر

ان نامزدگیوں کے لیے نیکو و نرا خاندان سے بھی رائے طلب کریں اور تسلیم از کم چھ نامزدگیاں کر لیں۔ اس کے بعد سب کے ساتھ مل کر ان گھریلو روایات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں اور پھر ان کے لیے ووٹ طلب کریں۔ ہر فرد تین چیزوں کو ”ووٹ“ دے سکتا ہے۔ ایک چارٹ پر سب کے ووٹ لکھ کر تین حصے والی ”روایات“ کو ظاہر کریں اور انہیں ”گھریلو روایات“ منتخب کر لیں۔ آخر میں ان تینوں کو کسی نمایاں مقام پر آویزاں کر دیں۔

خاندان کی عدم بردار روایات، اپنی کریمہ کرنا (کیا نہیں کرنا چاہیے):

یہ طریقہ کار بے احترامی پر مبنی کاموں کے حوالے سے ایک خاندانی حادہ تشکیل دینے میں مدد کرے گا۔ گھریلو روایات کی طرز پر کسی رشتہ ”نامزدگی اور ووٹ“ کا عمل دہرائیں مگر اس بار تین نامزدہ ترین اور بے احترامی کے حوالے سے نامزدگیاں کر کے تین بدترین رویوں کو منتخب کریں۔ نامزدگیوں میں بدزبانی یا بہت زیادہ قسمیں کھانا، والدین سے چلا کر باتیں کرنا، بدوں کو بات کرتے ٹھکرنا، وغیرہ شامل کی جاسکتی ہیں۔ جب آپ

مارا یہ بھی بڑے شہ کا ایک فائدہ (یا نقصان) جب آپ اسے قصور کرتے ہیں اور آپ اسے جو بھی کرتے ہیں۔
 طرح کی شخصیت رہا، اور وہ جو وہ کرتا ہے

تیار رہا جو اس۔ فواد، اس کی تعریف کی جاتی ہے یہ کہ اس کی انتہائی کامیابی ہے۔ اس وقت کے
 حادثات اسے خود پر فخر ہے اور اچھا کرنے کی لگن حاصل ہوتی ہے، مگر اس کے ساتھ ہی وہ ہر
 وقت فکر مند اور خود تنقیدی کی حالت کا شکار بھی رہتا ہے۔ شہ و عارفہ اپنی سہولت جانے والا
 نصاب تھا، مجھے یاد ہے، وہ اپنے آپ سے یہ اثر لگتا، بنا تھا کہ وہ اس قدر مست و قرار ہے اور یہ
 کہ میں نے کبھی اس کام نہ کیا ہے، اس کو اس کا کام پھر اس کی لگاؤ۔

ایک دفعہ میں نے یوں کیا کہ اس نے اپنے بارے میں یہ لکھی، "تقدیر کی سلا کو میں نے کوئی
 اثر شروع کر دیا، ہفتوں نے انتظار کیا یہ۔ پاس ایسے درمیان سے زائد قلیل بیع ہو چکے
 تھے۔ میں نے اس سے ایک کام پر لکھا اور پھر لکھے، "یہ سب سے ساتھ بیٹھ گیا۔" "یہاں یہ کچھ
 پتے، ہوسٹل کی کمرے، جو میں نے ایک شخص کو اس کے لیے استعمال کرتے سنا ہے۔ بہت
 بڑے چور، ڈاکو، اس اعتبار سے اختیار سے جس شخص کو یہ کرنا چاہیے، مگر وہ بھی اپنے بارے
 میں یہ سب کہتے تھے۔"

"پتہ لکھا۔ پھر میرا خیال ہے، اسے ایسا کرنے سے منع تو ضرور کرنا چاہیے۔"
 "بالکل ٹھیک ہے،" میں نے کہا۔ "تم ٹھیک کہتے ہو۔ اس شخص کو ایسا کہنے والے منع کرنا
 چاہیے۔ اب ذرا پتہ لکھ کر ایسا کہنے والوں کو اور وہ یہ سب کچھ کر رہا تھا۔"
 لکھا تھا۔ اپنے پرانے دن کو لکھ کر یہ سب لکھتا اور جیسے کہ گئے۔ دونوں ہی وہ رہے۔
 اس کے بعد ہم دونوں نے سمجھنے کے لیے حرا کو دیکھا اور اسے کہہ دیا کہ کافی دیر تک گئی۔

پتہ

عملی مثال

یہ کہانی جاننے سے زانی کو اسے پچھلے نوے دنوں کے میں مدد مل سکتی ہے کہ وہ سب کچھ اس سے نہیں دیتا
 ہے، وہ وہ جو وہ کرے گا۔ پتہ چلا کہ اس کے لیے کوئی غلطی نہ تھی۔

ایک صاحب کو اپنے وقت کے ان خیالات کے سلسلے میں ایک سال کے لیے کسی دوسرے ملک جانا تھا، چنانچہ
 اپنی خیمہ اور چیلوں کو بھی ساتھ لے کر وہ سوئے، اس دنوں (کئی دنوں) کے بیچ وہ بھی گئے۔ وہی وہ لے

کئی وجہ سے بر چڑھتے رہے۔ میں بے حد عقیدوں و رہنمائی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ انجمن ان ملک کی جنگ مراد نہیں، مختلف فیشن، ہر وقت موڈ کی باتیں، عجیب دکائیں۔ عرض ہر چیز کی تک رہی تھی۔ اور اس پر رہے۔ میں ایک دوسرے سے بھی شکایت کرتے رہے اور جو کوئی غصہ و اٹھا = بھی اپنی عقیدہ سنا۔ رہا۔ ان کے والدین ہر وقت انہیں سمجھاتے رہتے کہ سادہ رہو = دوج نہیں، یہ تو فائدہ نہیں، تاہم کہ وہیں اور ان کو چھوٹا نہیں ہوں سکتے تو کم از کم غامض رہنا کریں۔

[illegible]

سپا کس طرف لے جاتا ہے۔ کانٹیلر

پچھیں جو وقت کیا دلوں پہ پہنچے وہ لے اور راجہ سے نہ جانا۔ اے شکستہ غریب خلیل اللہ کے بچوں کو بھی احقر سے۔
 اور میں کے حضور درویشوں سے اوجھ، در نہ سے غریب کے ہارے میں آگاہی حاصل کرنے کے عہدے سے دیکھا۔
 ثابت ہو سکتا ہے۔ کسی چوہہ و تخت۔ یاد پر ایک تیر کے نشان و فانی ممکن بنائیں۔ ڈال میں سب سے پہلے احقر سے اور
 بدستوری ہے آقا زادگو میں اور پھر بچوں کو ان الفاظ کے بارے میں سوچنے دیں۔ جن کی طرف یہ دونوں رویے انسان
 کو لے جاتے ہیں مثلاً:

اجزاء: میریانی ← دوستانہ پتہ ← دوسروں کو سمجھانے
مذاہبی ← خدو غرضی ← غرضی ← غرض



کیمیائی



پیار..... محبت

شخصیت اور ذات کے متعلق امور کا خیال رکھنا، جو ظلمی ہونے اور احترام کے ساتھ اور اس کے علاوہ بھی ضروری ہوتا ہے دوستوں، محسبوں حتیٰ کہ مخالفین کے لیے بھی ریاکار کا جذبہ رکھنا اور سب سے بڑھ کر خاندان سے محبت کے لیے زندگی بھر کا عہد!

ہم نے سب سے چھوٹی بیٹی کا نام ”چیرٹی“ رکھا ہے۔ ہمیں نہ فہم نہ نظروں کو پکارنا (ادا کرنا) بہت اچھا لگتا ہے بلکہ اس کے معنی ”خالص پیار“ بھی بہت پسند ہیں۔ کچھ جتنے لیں، اس کی پہلی سائنکر سے کچھ دن پہلے ہم ذات، نہ کھانے پر اپنے بڑے بچوں کے ساتھ ”پیار“ کے حوالے سے چٹوری خیال کر رہے تھے۔ پیار کیا ہے؟ کیا چیز ہمیں دوسروں کے لیے پیار محسوس کرنے پر مائل کرتی ہے؟ اور بعض لوگوں کے لیے اس جذبے کو دوسروں کی نسبت محسوس کرنا کا آسان سامان کیوں ہوتا ہے؟ یقیناً یہ مشکل سوال تھے۔ خاص طور پر بچوں کے لیے مگر نہیں۔ شاید یہ بڑوں کے لیے مشکل اور بچوں کے لیے آسان ہیں۔ ہماری بحث اتنی آگے چل گئی کہ میں اتنی اویہ نہیں تھی۔ ہمیں یوں لگا جیسے ہم بچوں کو نکھانے میں رہے ہیں ان سے سیکھ رہے ہیں۔ ہم نے پیار کا مطلب ”خیال رکھنا“ بات کی اور یہ کہ ہم ان لوگوں کو جیسے پیار کرنے لگتے ہیں جو ہماری پرہیزگار کرتے اور ہمیں پیار کرتے ہیں۔ پھر ہماری کیا وہ سالہ بیٹی نے ننھی ”چیرٹی“ کی مثال پیش کی ”وہ ہمارے لیے کچھ بھی نہیں کرتی، بلکہ ہم سب اس کے لیے کچھ نہ کچھ کرتے ہیں پھر بھی اس پر۔ ہم سب چیرٹی سے لگنا پیار کرتے ہیں۔“

”وہ بھی ہم سے پیار کرتی ہے“ سات سالہ بیٹی نے کہا ”آپ اس کے پیار کو، چیرٹی کے دیکھنے کے انداز سے کچھ سیکھ سکتے ہیں۔“

”اور وہ آپ سے پہلی نہیں کہتی کہ“ آپ میرے لیے خود کو تہذیب کرنا، وہ اس سال بیٹا والا“ وہ آپ کو ویسے ہی پسند کرتی ہے، جیسے آپ ہوں۔“

رجہ:

وہی بالائے شک کے بیادوی اسباق لیں ہیں!

سب سے پہلے تو یہ لڑائیوں کے ساتھ ہونے والے ہر کارروائی کے بارے میں

دورانیہ کے تمام اس وقت بیان کرنا چاہیے ہیں جب کہ اس کی شہادت کے ہر بیان پر

ہر وہی اصول جو لوگ بیان کرتے ہیں ضروری نہیں کہ ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

بھی بھی اس کے ساتھ ہیں۔ یہ ہیں۔ ہمیں اس کی شہادت کے ہر بیان پر ضروری نہیں کہ ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

ہمیں کسی خوف کے بغیر نہ لیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

لوگ دور کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

ہر وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

بیادوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

جس کا بیادوں کا بیاد

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

ایک اور اس کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

آپ اس کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

یہ ہے کہ وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ ہے اور وہی اصول جو ان کے لئے لڑائیوں کے بارے میں

چونکہ یہ کام تلاش کیجئے جو آپ اپنے اکل خانہ کے ساتھ مل کر انجام دے سکیں اور اپنے بچوں کو ان میں شامل کر سکیں۔ یہ کام مساجد سے متعلق ہو سکتے ہیں حید یا کر مس و الخیر و پھر کسی بھی دوسرے مذہبی قبضہ کے موقع پر صفائی، عبادت اور رانسی وغیرہ کا کوئی پروگرام ہو سکتا ہے۔ یہ تجربہ بدست سند قرآن سال میں کسی بھی وقت اعداد و تراجم بھی اس طبقے میں متاثر ثابت ہو سکتا ہے۔

[illegible]

معافی اور ظلمت اور سست کرنے کی اجازت اور موقع دیں

یہ طریقہ کار بچوں کو پکھنچانے میں مدد دیتا ہے کہ آپ میں رو بہ رو بہتری کو سراہیں اور جہان پر اہمیت دیتے ہیں۔
اسٹریٹجیاں یہ ہیں کہ "چھوڑ دو" سمجھنا "ایک روٹ دینا" انصاف "اور مزائی مروج اپنا لیتے ہیں اور بچوں کو یہ فیصلہ سنا
ایجاد ہے۔ "جہاں قانون توڑا" سزا سہارا متعدد ہوگی۔"

سچ تو یہ ہے کہ تحقیق اور تجربے نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ نئی نوکھانے کا بہترین طریقہ ہے اور اس طرح
اور ظلمت کو سدھارنے کا موقع دینا اسے نہیں زیادہ بہتر قرار ہے۔

بچوں کو سکھانے کا سب سے اچھا طریقہ ظلمت کرنا نہیں، اپنے غصے کو قابو میں نہ رکھنا، یا بھڑکنے سے کسی قانون
ضابطہ کی خلاف ورزی کرنا نہیں۔ تو اس صورت میں سزا سے بچ سکتے ہیں کہ دو معافی مانگیں ظلمت کو
سدھاریں اور دوبارہ کبھی نہ دہرائیں اور نہ کریں۔ غصے بچنے کے لیے "سدھارنے والے" کا پہلے بیان کرنا
طریقہ امتثال کریں۔ "بچے" ہمیں میں بڑی یا اچھی آواز میں بھڑکیں تو انہیں سچا پہنچا دیں اور انہیں سچا
سے اٹھنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ تیار نہیں کرنا ہوں گے (اور سب سے نہیں) کیا ظلمت کی ت، معافی مانگیں
اور سب سے بچے سے گلے نہیں (اور وہ بار بار ایسا کرنے کا وعدہ کریں۔ بچوں کو یہ سکھانے میں مدد دیں کہ جب بھی
بھڑکیں گے، انہیں ہوتی ہے، اس میں وہوں کو کوئی شک نہ ہو کہ ظلمت سے رو روئی ہے "کالی" وہاں تھوں نے جتنی ہے۔
بچے ظلمت کا کوئی بھی عمل انجام دیں تو ان کی توبہ کر لیں اور سزا دیں۔ یہ مادہ اصل آپ کے گھر میں
مردوں اور ظالم کے جانے والے باقی یاد رکھنی کتنا بڑا حارس ہے۔

پری سکول عمر کے بچوں کے لیے سوشل طریقے

نئے بچوں کو پیدا کرنا اور اپنے اہل خانہ اور خرواہی ذات پر اور کسی چیز پر زیادہ متکرم خیال کرنے کا نتیجہ
تکلیف اور مسئلہ نہیں ایسا سمجھنا کہ سب سے اچھا ہے جو ہر روزی حوالہ سے کام آئے گا۔

تکلیف کا کام کاج

نئے بچوں کو محبت کرنا سکھانے کا ایک طریقہ ان سے کلام کرنا ہے اگر ان سب سے ظہور پر سکھایا جائے تو یہ بھی
نہایت ہی اچھا ہے کہ انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے
سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے
کاہوں کی انجام دہی کے دوران بچوں کی مدد میں اور بچہ انہیں اپنے بہت سے آگاہ کرتے ہیں کہ انہیں سکھانے کے لیے
کی مدد سے اس کے ذہنی بل رہی ہے۔ تو یہ سب سے اچھا ہے کہ انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے انہیں سکھانے کے لیے
کرنے کا پتہ پڑے کہ انہیں سکھانے کا بہت سے سیکھتے ہیں۔

شہزادی سکون کے بچوں کے لیے موثر طریقے

خود سے چھوٹوں کی ذمہ داری لینا

آپ اس وقت تعلق رکھنے والے ہیں کہ وہ سب بچوں کے لیے مختلف کام کرنے لگے ہیں۔
 اپنی ذمہ داری دے کر محبت کرنا ضروری ہے۔ جو بچے کم عمر ہیں۔ راستہ بتائیں کہ چھوٹے بچے کا
 تکرار ہے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کے ساتھ ساتھ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔

باقی پانچ دیکھیں

باقی پانچ دیکھیں۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔

بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔
 بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔ بچے کو بتائیے کہ وہ کب تک رہیں گے۔

ضرورت مندوں کی تلاش و رالے کے لیے خدا سے انجوس دینے کا ایوارڈ۔

بچوں کو ایسے لوگوں کی تلاش کرنا سکھانا ہے جو ضرورت مندوں کی مدد کر سکیں۔ ہر ایک باپ نے اپنے بیٹے کو دوسروں کے لیے پیار اور قربانیاں کا جذبہ و تمیز سکھانے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا کہ جب بھی وہ (بیٹا) نکلے سے گھر واپس آتا تو باپ اس سے پوچھتا: "بیٹا کیا فیض تم نے کسی کی مدد سے؟" ان سوالوں میں باپ نے انگوٹوں میں حیرت سے دیکھا اور سنا: "ابھی تو اس کا باپ منگوا رہا تھا جو صنوبر لکھو بس دیا، مگر پھر بالآخر انیسویں روز بیٹے نے کہا: "باپ! اور باپ کو بتایا۔" نتیجتاً اس نے اپنے نکلے میں ایک معذور بچے کو دیکھ کر رکھ کر تک پہنچنے میں اس کی مدد کی۔

بطور والدین ہمیں اپنے بچوں کو بتانا چاہیے کہ ان کا دوسروں کی مدد کے مواقع و موقعات کد ان سے پیار کرنا ٹیکس ہونے والے ہیں۔ اس لیے بہت اہم ہے کہ ہر بچہ جیسے والدین کی عملی مثال بچوں کو سکھائے۔

امیرالمذہب و مہربان قوالے و نایاب را "خدمت ایوارڈ" ہے جو ہر اتوار کی رات کے بعد کے بعد ہر چھ گھنٹے ۱۰ گھنٹے ہیں۔ ہم بچوں سے کہتے ہیں کہ ہر گھنٹہ ہفتے سے دورانِ حشر کے ایسے واقعات بیان کریں جن میں تمہارے کسی معذور کو دیکھ کر اس کی مدد کی ہو۔ اس موقع سے ہر مہینے کی تاریخ بیان کرنا ہے۔ "خدمت ایوارڈ" کا سستی قور پاجا ہے۔ یہ ایوارڈ کا جذبہ کھینچ کر اپنی فکر سے پریشانی ہوتا ہے جو دیکھ کر کے دروازہ پر ایک ہفتہ کے لیے کھولا جاتا ہے۔ وہ اس کی تسلیی کے لیے ہفتہ وار ایوارڈ پیش کر دیتا ہے۔ وہ ہر گھنٹہ کے لیے ہفتہ وار ایوارڈ پیش کر دیتا ہے۔

یہ ایوارڈ ایجنٹ ہر مہینہ "خدمت ایوارڈ" بچوں میں امن بھائی کے لیے تعمیل میں بہت بھی پیدا کرتا ہے۔ (کیونکہ جب ایک بچہ یا بھائی کسی اور سے اپنے بھائی بھائی کے متعلق جس سے وہ جو نعمت محسوس کرتا ہے۔ یہ عزت ہے کہ وہ کسی اور کی مدد کے لیے بہت وقت اور سامان دے۔ یہ اس میں ہوتا ہے کہ وہ بھائی بھائی کیلئے ایجنٹ ہوتا ہے۔ اسے خیال کرنا کہ ہر

مددگار و خدات انجام دینے والوں اور اول میں شمولیت

یہ بچوں کو انسان اور موثر کے لیے محبت محسوس کرنا سکھانے کا بہترین طریقہ ہے۔ ہر گھنٹہ دن کو بچنے والے بچوں کے لیے کافورنگ پور اور خود بخود اور محاشہ کے لیے محبت یہ کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ ہر گھنٹہ محبت کے تصور ہے۔ مختلف ادائیگی پر ڈراما اور دیگر چیزیں بچوں کے لیے اسی طرح کے مواقع ہیں۔

میرے ۵ حبیب ہیں کھنکھتے ہیں۔

[illegible]

مذہبی محکمہ کے ایجنڈے پر مبنی ہے کہ اس وقت تجاویز اور فتاویٰ کو تلاش کرنا ہے۔ اور وقتیں ان قدر اہم ہیں
سے متوجہ رہ کر ایسا کرنا چاہئے اور اس سے مکمل رجوع ہے۔ لیکن اس زمانہ میں اس کا سامنا کریں۔ چنانچہ
ہمارے خاندان میں کسٹمر بولیں ہے اور اس سے مراد اس کے لیے کسی نہ کسی اور سی۔ بی۔ ٹی کی تھی۔

مجموعہ ہر ہفتہ جانور مسٹر بکس کے اعلان کی گھنٹوں برابر آتے ہیں، صاف اُترتے ہیں پھر نہیں بیٹھتے، ان سے باتیں کرتے (بلکہ یوں نہیں کرتے کی جتنی کہتے کیونکہ مسٹر بکس سب سے زیادہ سہرا دست کی گفتگو سنتے والے لائق تھے) دروں کے پاس لکھنے کو بہت کچھ تھا۔ انھیں بھی دھارے اب پیے ساتھ جاتے، گھر پر زیادہ دوڑا تم دیکھ، وقت میں وہ بچوں کو ساتھ لے جاتے۔ جب مسٹر بکس اپنے گھر کی بلڈر پر آتے تو ان کی آنکھوں میں آنسو اٹھانے لگتے۔ دروں نے نہ سیدھا نہ گھر تو مصروف چر سے تائب پڑی مسکراہٹ چھیل جاتی۔

بچہ ہادی نے حاضری کے بعد (میں نے) ایک کتاب کی تعلیم سے ملے میں یہ ایک ملک جانا ہے۔
تو وہ سمجھ میں نہیں آئے۔ لے لے تو ہمیں یہ چاہا کہ ان کو سمجھائی کہ اب وہ چلے ہے
اور انہیں ایک "ریسٹ ہوم" میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ہمیں بہت یاد دلا کر رہے
ہوں گے۔ تمہارا شکریہ ادا کر رہا ہوں۔ ہمارے بچے مسٹر بھٹی نے اس کا ذکر کیا اور دیکھ کر انہوں نے میں جو کچھ
وہ لے گئے تھے وہ دیر سے دیکھ رہا ہوں اور اس کی خدمت میں اسے پہنچا دیتا ہوں۔ اچھا

همسگی شما ایس

یہ طریقہ کار بڑی لمبائی کے پچھلے میں مدد کے لاکھ پار میں بعض اوقات مشکل فیصلے بنے پڑتے ہیں۔ لیکن انگریز کے ساتھ مختلف حتمی مثالوں کے بارے میں گفتگو۔ انہیں اپنے مسئلہ نقل طے کرنے کے قابل بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ رات کو سونے کے لیے جانے سے پہلے اپنے بڑی عمر کے بچوں سے اوجہ ایل حتمی مثالوں سے متعلق گفتگو کریں۔

جان ایسا ایک تفریب میں مبتلا ہوا تھا جہاں وہ جانتا ہے کہ شاید شراب نوشی اور شیشے کی قیادت بھی استعمال کی جائیں گی۔ وہ تیس دہائیوں کے ساتھ جا رہا ہے جن میں سے دو کے بارے میں اسے پتہ ہے کہ وہ شیشے تفریب میں دوپہی رہتے ہیں اور انہیں شراب نوشی یا تعینات سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ یہ فیملی کرکے کی خوش بردار ہے کہ چائے پات چاہے اور انہیں تفریب کی نوعیت کے بارے میں اپنے والدین لگاتار یاد دلاتا ہے۔

یونان تھیں گاڑی لے کر چلے دوست کے ساتھ فلم دیکھنے کا پلچا ہوتا ہے۔ مگر اس کے والدین بھی باز جا رہے ہیں۔ اور آخر میں موٹو واگلون گاڑی ساتھ لے جا کر لے گئے۔ مزید یہ کہ اس کے والدین یونان تھیں کے پھولے بھائی کا دھڑیل رکھنے کے لیے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔ یونان تھیں مزید ہفتہ کے دوران انتخابات کے باعث بے حد ٹھنکے محسوس کر رہا ہے اور یقیناً قلم دیکھنے جانے کا خواہش مند ہے اسے کیا کرنا چاہیے؟

عینی کا انتخاب دودھ بوم ورنے والا ہے کہ وہ رات 11:30 بجے تک جائے کر بھی مکمل نہیں کر سکتی۔ اور اسے اگلے روز سکول جانے اور اپنے ہانوپر ٹیکس کے لیے صبح پھر بچے تک لڑنا پڑنا بھی ہے۔ مزید یہ کہ اسے اگلے دن ریاضی کے امتحان میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے مناسب نیند لینا بھی ضروری ہے۔

تھمارے خیال سے چٹنی تو کیا کرنا چاہیے؟ اس کے والدین کو چٹنی کی مدد کرنے کے لیے لیا کرنا چاہیے؟

ان شکوک کے علاوہ اپنی ذاتی ریاضی سے تجربات سے بھی ایسی قیمتی مثالیں اور واقعات دیوسنے ساتھ تربیت الے جو لید پ بھی دیوسں اور ملتی آواز بھی اور ایسے سوالات لیے جو نے دیوسں اور والدین

نیم کرنا ایک دوسرے کی اسے حل کر سکیں۔

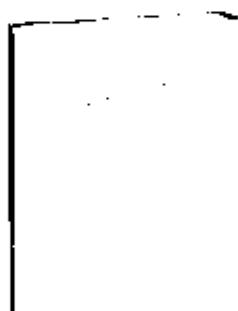
ان سوالات کے جوابات اور کئی والدین اور بچوں کی ملاقات سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مگر آپ نے اپنے بچوں سے مختلف شکایات کے بارے میں شکوک کی بے حد ٹیپنگ کی بات ہوئی۔ اور یہ اپنے بچے کو کسی بھی صورتحال کے حقیقی زندگی میں پیش کرنے سے پہلے ہی اس نے بار بار میں فیصلہ کرنے کے قابل بنانا چاہیے۔ یہ کہ یہ فیصلہ وہ خود کیا ہے (مثلاً والدین) اور بچوں کی باہمی رضامندی پہلی ہوگی۔ اگر والدین غلط فہمی سے کام لیں اور سچے ایمان کے دھوکے کا مظاہرہ کریں تو والدین وہ بچوں کے درمیان پیار کا بندھن مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ ان سے پیار کرتے ہیں، تو اظہار کیجئے۔

محمود الدین بچوں کو "I love you" کہنے کی عادت ڈال دیں۔ آخر والدین کو یہیں لکنا ہے کہ میں ایچ آر ایف جی ہر سہ طریقوں سے الفت کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم (یعنی والدین) ان پر بے جا یا ضرورت سے زیادہ تنقید کرنے لگتے ہیں اور بچوں کو یہ یاد پڑتی رہتا کہ ہم والدین ان سے محبت بھی کرتے ہیں۔ ان کے اس مسئلہ کا بہترین حل یہی ہے کہ کہیں بتایا جائے "ہم ان سے پیار کرتے ہیں" نہ صرف ان سے لیے جو کچھ ہم کرتے ہیں اس کے ذریعے، بلکہ زبان سے مختلف اوقات میں "I love you" کا اظہار کرتے بھی ضروری ہے مثال کے طور پر جب وہ سکول کے لیے جا رہے ہوں، یا سونے جا رہے ہوں، اور خاص طور پر جب وہ کچھ ایسا کریں، جس سے آپ کو خوشی یا فخر محسوس ہو، تو ضرور ان سے اپنی محبت کا اظہار کیجئے۔ اس بارے میں سوچنے کا آپ نے کتنا عرصہ پہلے اپنے نہیں ایچ آر ایف کو یہ بتایا تھا "آپ اس سے محبت کرتے ہیں"۔ اگر ایسا کیجئے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے تو شاید اب آپ کے لیے اسے یہ کہنا زیادہ مشکل اور عجیب محسوس ہوگا۔ تاہم ایسا کرنا بے حد ضروری ہے۔ یقین بانجئے آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ کتنی جلدی رہا (یعنی بچے) ابھی آپ سے نہ صرف یہی کہتے تھیں گے بلکہ علیٰ طور پر بھی اس کا اظہار کرتے تھیں۔ گے۔



بچوں کو اقدار کیسے سکھائیں؟



بے لوث اور خیال رکھنا

مجموعی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینے والا جتنا دوسروں کے ساتھ اور ان کے لیے محسوس کرنا سیکھنا، بھروسہ، تحمل، بھائی چارہ، لوگوں کی ضروریات اور حالات کے بارے میں ذی جس ہو۔

ذی جس اور بھروسہ انتہائی اہمیت کی حامل اقدار ہیں، مگر یہ دو اقدار نہیں جنہیں اکثر بڑی عمر کے سمجھ بوجھ رکھنے والے لوگوں کی خوبیاں گروانا جاتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ اقدار بچوں کو سکھائی جاسکتی ہیں؟

ہمارے بچے جوش کی پھٹی سائلرہ کی تقریب منقہ ہونے جا رہی تھی جس کے لیے خصم سی طور سے ایک "جیمپنگ کاسٹل" تیار کر دیا گیا تھا۔ شاؤفی، جوش کی آٹھ سال بہن اپنے والد کا ساتھ دینے اور کھانے کے لیے چادری کی تیار کی جانے والی ڈشز کی تیاری میں شامل ہو گئی۔ تقریب میں ایک درجن سے زیادہ لڑکے شریک ہوئے اور انہوں نے خوب ہل گد کیا اور لطف اٹھایا۔ کم از کم مجھے تو ایسا ہی لگا۔

پھر میں نے سب سے حیرت انگیز اور خوشگوار ترین چیز کا مشاہدہ کیا۔ جوش اپنے دو دوستوں کے ساتھ "جیمپنگ کاسٹل" پر اچھل کود کرنے آیا تو وہاں شاؤفی اس کے پاس جا پہنچی اور بولی "جوش، چادری بہت اچھی چادری ہے اور زیادہ تر لڑکے بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں مگر وہ وہاں کھڑا لڑکا (اشارہ کرتے ہوئے) بالکل تنہا ہو گیا ہے اور لگتا ہے اسے بالکل مرہ نہیں آ رہا اور وہ مرغ کوٹ والا لڑکا بھی ڈرا ہوا ہے اور ٹھیک سے "جیمپنگ کاسٹل" کا لطف نہیں لے پا رہا۔ تمہیں جا کر ان دونوں کو بھی کھیل میں شریک کرنا چاہیے۔"

ہماری آٹھ سالہ ذی جس اور خیال رکھنے والی بیٹی نے دو چیز محسوس کی تھی۔ جو میں بھی نہیں کر سکتا تھا۔ حقیقتاً وہ دونوں لڑکے اتنا لطف نہیں اٹھا رہے تھے جتنا دوسرے لڑکے اٹھا رہے تھے۔ خود سے غرض رکھنے، پورے محسوس کرنے یا اپنے سے تین سال چھوٹے اتنے سارے لڑکوں میں اگلی لڑائی ہونے کے بارے میں پینٹا ہونے کی بجائے، وہ انہیں بنور دیکھ رہی تھی، ان کے بارے میں سوچ رہی تھی، اور ان کے بارے میں شکر اور حساس بھی تھی۔

[illegible]

یہ سب باتیں یاد رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس سے تمہاری پہچان کر لی۔ اور یہ سب باتیں یاد رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس سے تمہاری پہچان کر لی۔

[illegible]

ایک اور تار سے پورا ہوا۔ اس نے بیوں میں اپنے کسی خاص کرنے سے معاف نہ تھا۔ وہ کہا
یوں کہتا تھا کہ دونوں ہی اپنے وقت سے پیچھے ہٹے ہوئے ہیں۔ دونوں بچے و جھوٹے کہ
کسی کوئی بچہ اس میں نہ لیتا تھا۔ اس کا کہنا یہ کہ وہ خود اپنے پیچھے رہ گیا ہے۔ اس میں
خوار سے ایک بچہ اور بچہ نے مل کر بچہ لیا۔ اس نے وہ بچہ ہاتھوں سے اس کے گھر لے گئے
کے قریب سے اس میں پہلے اس کا کہنا۔

۱۱۔ تصور واداشت فی المثل ہے۔ ہر مصلحت کو نشانہ قرار دینا اور اس میں سے اپنے نصیب کو تقسیم کرنا۔

۱. درویش و غافل: عمار نے اسے قہقہے لگاتے ہوئے چنکار میں دھبے لگائے۔ درویش ہر

تو میں کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔ اس صورت میں کا ہندو بدنامہ میں سے معد میں اس نتیجہ پر پہنچی کہ دونوں میں سے کوئی بھی حریف کا کارنامہ بدست نہیں ہوگا۔ میرے جواب میں یہ لکھنے والی دونوں طرفوں میں۔ "عدوان" (حق کا علم) ہوا (کامیاب صفحات میں اس اصطلاح کا استعمال ہے) جتا ہے۔ میں یہ کہتی ہوں تم دونوں دیکھتے ہو کہ اس مسئلہ کا حل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ تقریباً بدھ مت کی خاموشی۔ اب بعد ایک بچے نے اپنی فوجی رقبہ میں دوسرے نوادے کی اس کا چہرہ اور دشمنی اور خوشی دونوں کے اثرات ایک وقت ظاہر کر رہے تھے۔ جب یہ نے اپنے لٹ اور اپنے حق بھجوا دیتا ہے۔ بچے کی طرف سے یہ تو صرف کی تو وہ اس کے لیے اپنی راہیں سے بچے و پیش آتی۔

ان کے ہاتھ تو یہ بھی تھیں تو سچے پتھر سے لیا ہوا ہے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ ایک دوسرے سے قہا جہ
 کرتے ہیں۔ یہ کہ کوئی زبردستی غرضی سے نہ لے لیں۔ مصلحت سے لے لیں۔

جوزاں کا نیندہ لاؤ:

تقریباً ۱۰۰۰

[illegible]

ذمہ دار بنیں

دور میں دور میں حکمرانوں نے اپنے آپ کو ان میں سے کسی کو بھی دیکھنے والے کی بدشگونی سے روک دیا۔ اور یہی ان کی ایک نامور ترین تخلیق میں برکات کا نئے آئینے بنے۔ جس میں بچوں کی دل کی لٹکانے والی باتوں سے لڑکھاتے ہوئے ان کی دلچسپی کو اپنے ہاتھ میں رکھنے والے ہمارے بچے کی طرح ہر دور میں ایک ایسا سب سے بڑا کام ہے جس نے خود کو ہر دور میں لکھنا چاہا۔ اور ان کی دلچسپی کو اپنے ہاتھ میں رکھنے والے ہمارے بچے کی طرح ہر دور میں ایک ایسا سب سے بڑا کام ہے جس نے خود کو ہر دور میں لکھنا چاہا۔

اس کے دوران اپنے بچوں کو دینی مکی ڈھانچوں اور ان سے متعلق انہیں اس نامہ داروں پر توجہ مرکوز رکھیں۔ بلکہ انہیں از سر نو تربیت دیں۔ جب کسی موقع ملے اپنے بچوں سے تبادلہ خیال کریں اور دوسرے لوگوں کو کس طرح اس نامہ داروں پر پیش ہیں۔ اور یہ کہ انہیں دوسروں سے بوجھ بانٹنے کے لیے کس طرح کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر توجہ سے بات نہ کر لیا کرنا سکھائیں۔ بچوں کو ہمدردی پر مبنی طریقہ اور اس حساسیت کا مظاہرہ کر کے دیکھائیں جن پر آپ اپنے بچوں کو عمل پیرا دیکھنا چاہتے ہیں۔ دوسروں کی بات بغور سننے اور ان کا خیال سمجھنے کے امور واضح اور اگلی دینے والے۔ مثال میں انجام دیں۔ اس کا ایک طریقہ زیادہ غور و توجہ سے بات سننا ہے۔ بطور والدین بچوں کو معصوم کے مطابق بات دینے اور ان سے مسئلہ کے دوران انہیں ایک متعلم کے طور پر سنیں اور انہیں امور کو سنی ہوئے درحقیقت یہ سننے کی کوشش کریں کہ بچے کیا کہتے ہیں انہی کے کچھ میں ان کی بات کا جواب دے کر یہ یقین دلائیں کہ انہوں نے جو کہ آپ نے اسی طرح سمجھ لیا ہے اور اس پر توجہ مرکوز کیا ہے۔ انہیں اس شخصیت کو کامل رابرٹی ٹیکسٹ دینے کے نام پر "مراہرینا" کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ جس نے یہ دریافت کیا تھا کہ ہر عمر کے لوگ اس وقت آپ کو زیادہ سے لگتے ہیں جب آپ ان سے پوچھتے ہیں بچے کی سننے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہوں آپ کی بغور سننے کی کوشش سے یہ فائدہ بھی حاصل ہوگا کہ آپ کے بچے آپ سے اپنے دل کی باتیں زیادہ آسانی اور مکمل کر کر سکیں گے۔ چنانچہ ان کے سامنے ان کے بارے میں سامان ہونے کی ان کی مثال قائم کریں جو آپ ان میں دیکھتے۔ کہ خواہش مند ہیں

مجھے ایک چھوٹا سا واقعہ یاد ہے جس نے اس عمیق اہمیت سے ہمیں صحیح معنوں میں روشناس کروایا۔ میں ایک رات اپنی پانچ سالہ بیٹی سعدی کے بستر کے سر پر بیٹھ گیا۔ اس سے پوچھا کہ میں کاشوں کیسا جا رہا ہوں۔ "تھیک جا رہا ہے" سعدی نے کہا مگر وہ ایسا کہتے ہوئے مجھے زیادہ خوش لگائی کہ وہ "کوئی مسئلہ ہے مٹی؟ کوئی پریشانی ہے؟"

"کچھ خاص نہیں، بیٹی"

میں اس رات بہت تھکا ہوا طریقہ نکال رہا تھا۔ لیکن بہت مختصر تھا۔ میں اس قدر تھکا ہوا تھا کہ میں ایک منٹ کے لیے سعدی کے ساتھ ہی اس کے بچے کی بیٹھ گیا۔ ایک منٹ خاموشی کا پانچ منٹ میں تبدیل ہو گیا۔ اور میں خود کی حالت میں توجہ جب سعدی کی طرف کی۔

بیٹی، مجھے ایک نئے دوست کی ضرورت ہے۔

یہ بہت اچھا ہے کہ بچے کی طرف سے والدین کے دماغ میں کسی وقت کے بارے میں

خیالات کو موزن کرتے ہیں میں اس کیلئے والا تھا۔ کیا ہوا کیا تمہارا۔ کافی سارا دوست نہیں ہیں۔ کیا کسی نے تم سے جھگڑا کیا؟“ تمہیں پتہ ہے دوست بتانے کے لیے خود بھی کسی کا دوست بننا چاہتا ہے۔“

”میری جان میں تمہارا دوست ہوں۔ بے حال؟“ یہ والدین کا رواجی رد عمل ہے جو میں بھی اس وقت۔ سعدی کے ساتھ راز رکھنے والا تھا اور اصل جہم والدین اپنے بچوں سے کشمکش کرتے، انہیں بچا کر رکھتے، قہر اور بتانے اور ان کا مسلط کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں وہ۔ یہ بچہ انہیں سکون پہنچانے اور بلدی سببہ حاملہ فزٹز کرنے کے ”چکر“ میں رہتے ہیں۔

مگر اس رات ”شاید عکاس کی وجہ سے میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔ میں نے صرف اتنا کہا۔“ ہوں تو تمہیں گنا ہے تمہیں ایک نئے دوست کی ضرورت ہے۔

”ہاں، ذہنی، تھکے۔ آپ صحتی جیست فریڈامی و جانتے ہیں نا؟“ اس نے میرے ساتھ بہت برسلو کر لیا۔

زیباں ایک بار مجھ کو دیکھ کر میرے ذہن میں آئیں۔ جیسے کہ ”ایسا کیا اس نے؟“ کیا تم نے اس کے ساتھ کچھ کرنا کی تھی؟“ کیا میں اس کے ماں باپ سے بات کر کے یہ مسئلہ حل کر دوں؟“ مگر ایک بار مجھ میں نے زیادہ بولنے لگا۔ کیا اس نے کوئی چیز دیکھی ہے؟“ ہوں تو تمہیں ایک نئے دوست کی ضرورت اس لیے ہے کہ انہی نے تمہارا ساتھ چھوڑ دیا۔“

”جی ہاں، ذہنی، تھکے۔“ یہ ایک ”مرد“ کی سی ہے۔ اس نے جتنی باتیں کہیں اور برقی طرح مجھے ہلکا کر دیا۔“

پھر وہ اپنی داستان بیان کرتی چلی گئی۔ میں مدحیرے میں لیتا رہا۔ اس نے جیسے ہاتھوں کی ٹیکہ دیا اس نے کہا میں سن رہا ہوں ہر ہندوؤں کے بعد ہندوؤں کا بول رہا تاکہ وہ یہ نہ سمجھے کہ میں اس کی بات نہیں کرتا۔

سعدی نے مجھے سب بتا دیا۔ اس نے ایسے لگا کر کہ میں لگا تھا وہ نہیں جانتی تھی کہ میں کیا سمجھتی تھی۔ سب کچھ مجھے یقین سے میں سعدی سے کسی بھی طرح پر چھٹا ہوا۔ مجھے اپنے احساسات اور خیالات کے بارے میں بھی اتنا اچھا آگاہ نہ کر پاتی تھی اس لیے سب معلوم کرنے کے لیے صحیح سوالات کا اور انہی نے ہو پاتا۔

رجہ؟

ملخص تسلیم کریں:

پہلوں تھان کے بارے میں حساس ہونے کا پورا یقین رکھنا کہ وہیں دوسروں کے لیے نہ، مسالیں بننے میں نہ۔
 دیکھنا۔ سب کچھ بھی آپ سے کوئی غلطی یا غلط فیصلہ یا بچے کی کسی نہ درست سے متعلق غفلت! آپ کی اتنی
 مصروفیت و کام کے پورا جاننے والی وجہ سے اس کا ہوجانے تو بچے کے پاس جائے اور اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے
 بچے کہیں کہ کچھ انہوں سے ہے۔ میرا اس (بچے) کی نہ درست یا پریشانی کے بارے میں بروقت اور ضروری نوٹ کا
 مطالبہ نہیں کر پایا یا پائی

معدی نہ سب پتہ دینا کی ہو چکی تھی۔ آپ صبیٹے میں تیسری رات متعبر وقت کے بعد صبح
 ابھی آئی تھی۔ کچھ دیر کا شہت سے اس میں زور پاتھا۔ لیونک میں نہ صرف معدی کے بارے
 میں فکر نہ ہو بلکہ رات کی باتیں میلنگ کے لیے سنا۔ سب ٹیوٹہ لینے کا حساس بھی کچھ
 پریشان کر رہا تھا۔

دیکھنا آخر وہ وہاں کی تو میں نے۔ فکریہ فیض میں قابلہ یا اعلیٰ بہت ہو یا قابلہ
 آتے ہی معدی پرانی شہادتیں پڑا۔ مہم پر نہ بات کا جواب فرمائی۔ میں اتنی معدی کی
 آنکھوں سے آنسو بہا کر۔ اسے تھکے ہوئے پر کچھ دیر بیٹھا رہا تھا۔ یہ۔ دیکھوں۔ وہاں
 سڑک کی سڑکی تھی۔ اگلے دن مجھے یہ چلا کہ معدی کی لیے تھکے ہوئے تھی کہ اس کی ایک
 پہلی دیکھی ہوئی تھی اور اسے معدی نہ درست تھی۔ معدی اس کے ساتھ تھی اس نے اس کے
 تھے اسے دیر ہوئی تھی۔ میں پچھتاؤ۔۔۔ کیونکہ وہ اس رات معدی لگنے معدی کے لئے۔
 میرا ہوا۔ یہ بہ والدین کے لیے تھیں ترین کام ہے۔ میں نے مشعل انتہائی پتہ افادہ
 ہے۔ معدی کی سڑکوں پر۔ کچھ پتہ نہیں تھا۔ فریج میں۔ معدی کی پانی اس کا ہوا تھی۔
 کمر لیا تو میں نلی فون کا یہ دیکھتا ہے کہ تھکے ہوئے۔ جتنی تھی۔ غم پر مجھے اتنی پریشانی میں ملنا تو
 وہ پڑا۔ معدی اس وقت کھم۔ پتہ میرا اسے موزوں میں نہیں ہو چکی تھی۔ وہاں۔ ایڈی مجھے بھی
 پتہ نہیں کیا وہاں ہے۔ میں نے اپنے اسے۔ یہ یوں نہیں تھا کہ اس کی فون میں اسے پتہ
 پڑی مرنے رہا مجھے تو نلی فون پر کچھ حواش! اسے دیکھ کر فون میں ہے۔ چنانچہ ہمارے شکوہ
 انتہا کچھلے۔ اسے سے تھی۔ اسے اس میں ہوا

بڑا آخر اعلیٰ رات میں نے کچھ سوال سے عذرت طلب کی۔ یوں نہ کہ فون سے اس
 ہونے کے واسطے سے کچھ بھلا لکھی ہوئی تھی۔

پہلے بچوں کو یہ بتائیں کہ ان کے طرز عمل سے آپ کیسے محسوس کرتے ہیں۔

اس طرز عمل کا وہ آپ کے بچوں کو آپ کے اوصاف سے آگاہی حاصل ہوگی اور وہ آپ سے زیادہ
جسام اور خیال رکھنے والے بن جائیں گے اور آپ کا وہی نیک اور بچہ پائے گا کہ آپ کی باتوں سے
تو اسے یہ علم ہو جائے گا کہ اس کے ایسا کہنے سے آپ کی دل آزاری ہوئی ہے۔ انھیں اس وقت سے
ہمتیاں تھیل کر کے نکلنے میں جنھیں وہ سہجی کہے سے ان سے جدا ہوتے ہوئے نہیں دیکھتے انھیں نہ صرف ان
چیزوں سے آگاہ کریں جن سے آپ کو آگاہ پہنچے بلکہ ان انھیں بتا دے کہ ہر بار اس میں بھی کیا نہیں ہے آپ
اور اسے متنی ہو۔ مثال کے طور پر جب تم اپنے غم کو دیکھتے ہو تو اسے یہ بتا دیجئے کہ وہ اچھی لگتی ہو ورنہ تم اپنے
بچہ نے بھائی کو سہجی کہنے میں سہجی کہتی ہو تو مجھے تو یہ سہجی کہنا ہے۔

یاد رکھیے کہ ہر وقت اپنی قدرتی طور پر پیدا نہیں ہوتا۔

ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال
دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے
کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔

پہلی شکل میں دیکھیں کہ ان کے لیے سب سے پہلے

پہلی اور سب سے پہلی

کے چاروں پہلی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال
دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔

ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے
کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔

ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال

ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے
کتنے ہی بچے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی مثال دیکھو کہ وہ آپ کی باتوں سے کتنے ہی بچے ہیں۔

[illegible]

انہوں نے جو نقد وصول کرتے، نے بچے کے پانچ اڑانے کا شہادہ دیا۔ اور ان کی تعداد پانچ تھی۔ لیکن میں نے بعد
 ہادیہ اور ان تمام دینہ اور اپنے منہ پر کتاب کے کسی درد سے یاد دلایا نہیں کہ انہوں نے دوسرے بچے کو جس قدر خوش کروایا تھا۔
 اپنے بچوں کے لیے لوشے پین کی تحریف کی تھی اور انہیں بتائیں کہ مجھے مایوس کرنے کے بارے میں اور اس کو نہ کہ اپنے
 سے بھی کسی قدر خوشی محسوس ہوتی ہے۔

اور کو تھوڑے سے مل رہے ہیں

[illegible][illegible]

میں جیل میں پہنچی نہ جاسکتی ہے کہ نہ ٹھیکہ دار نے کوئی ایک مختلف قسم کیا۔ وہی جو نے اور پھر انہیں اس قسم میں موبیڈو شخص کے احساسات پر مجبور کر دیا کہ وہ اپنے لیے تیار ہے۔

”آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟“

یہ ساری کھینچے بچھڑے چپے اور انہوں نے اسامات کے بارے میں مزید دوسری بات میں حوصلہ نہ کیا۔
 ”تھا انسان“ یہ ”محسوس کرنا“ کو کہتے ہیں۔ یہاں اساتھس کو یہ بات یاد پڑی تھی۔ ”تو ظاہر ہے کہ
 بارے میں یہ محسوس کرتے ہیں۔“ یہ ”محسوس کرنا“ ان کی اصل بات ہے۔ ”آپ کو بھی یہ ظاہر
 ظاہر اساتھس کو ہے؟“ یہ ”محسوس کرنا“ اساتھس کے بارے میں ان کے محسوس کرنا ہے۔
 اس وقت کی گفتگو

یہ ظاہر اور آہستہ آہستہ اسامات کے بارے میں گفتگو کے لیے تھی۔ اساتھس کے بارے میں اس
 بارے میں یہ بات ہے کہ اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں

اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں

اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں

اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں

اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں
 اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں اساتھس کے بارے میں

کرتے جا رہے تھے، اور پچ آپ خزانے لینے کے میں اور کیا اور بھی کو تپا؟ انہوں نے کہا
 ”اٹھو! کوسو نے اور انہیں سخت نیندا آئی ہوگی۔“

موسومات کا تھیل

اے بے بچوں! اس فاضل مسورتیں بنا کر آخر میں ۱۳۱۳ھ تک چلیں۔

جسٹس اپنی سب سے زیادہ کامیابیوں کے ساتھ کڑی میں سکول جاری تھی۔ اس میں نے اندہ وقت کے روزنامی سلسلہ کے متعلق و حیرت شروع کر دی۔ جو کہ بڑی اسی۔ اسے جون (1944ء) بہت پسند میں اور وہ سالگرہ پر ان کے یوکرین کے جائزہ کر تب دیکھنے کو بے تاب ہے۔ جون ہی بڑی کات اسے اپنی بی بی کے بہت خوشی ہوئی ہے۔ جس کی کو پتہ چلا کہ کڑی میں صرف وہی ایک ہے جسے اپنی سالگرہ و شہین بلا ہے۔ کہا، اسے خیالی میں اسے نہیں سمجھ سکتی جو اب وہ کہتا ہے۔

ابوہریرہؓ، صحابہؓ اپنے گھلوں میں کھڑے ہو کر اسے کھیل رہے تھے۔ کافی دیر کھیلنے کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب "حاکم" کھیل چاہیے۔ وہ خود ان کی بیانیہ قیادت میں چار بیٹے کا گروپ بنوا کر ان کے ساتھ چلے گئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: "میں چھوٹا ہوں، انہیں چھوڑ دو"۔ دوسرے نے کہا: "میں ان کی بیانیہ قیادت نہیں کر سکتا"۔ تیسرے نے کہا: "میں ان کی بیانیہ قیادت نہیں کر سکتا"۔ چوتھے نے کہا: "میں ان کی بیانیہ قیادت نہیں کر سکتا"۔ پھر ان میں سے ایک نے کہا: "میں ان کی بیانیہ قیادت نہیں کر سکتا"۔

ایسی طرح نے، کیرکرو واقعات۔ یہ کہ میں بچاں جاتا / اس سے ان کے ہر دور کے کشمکش پر
میں انہیں مختلف سوچوں میں انسانی احساسات و جذبات کو سمجھنے کی مدد ملے۔

اسٹریٹری جنسوں کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کے لیے موثر طریقے

1. *Hydrolysis of the polymer*

تمام ایورڈز کے غلط ہیں۔ جو کہ مذاقی ہو، وہی کے متعلق واضح اور یہ ممکن حد تک تحقیق و تامل کے
 علمائے چمکائیں۔ انوار کے دروازے کھانے پر یا راجہ اسے ہے کسی بھی دن صبح وقت کی گھنٹوں سے پوچھیں کہ
 "نہرو انوار" اس کے لیے وہی مہیا دار ہے؟ اہل خانہ میں سے یا وہ لاشیں ہٹنے کے دوران پھٹیں آئے ہیں؟ انصاف
 کے بارے میں سوچیں، ان کے پاس کے کسی دوسرے کے احساسات کو محسوس کیا، اس کے قی کے لیے نہرو
 محسوس کی کہ میں وہاں کے لیے چوکر نے یا نہیں پوچھ، وہ لیا یا غلط مزاج کے ان محسوس کیا، اس پر غور و فکر کیا۔

ذہین فطرت کرانا

یہاں پر ہی ہم نے (تیسرے ہی غزل کی سطح کے پھر صاحب کوں اور حمایت خطبات کا مجموعہ میں طریقہ ہے۔

میں نہیں میں ہم لوگوں کی ناک تو نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ ان کی ضروریات پر نظر رکھ رہی تھی۔ چوں کہ یہ بھی بتا دینے کی ناک کی نسبت ضرورت تو دیکھنا اور تلاش کرنا زیادہ مشکل کام ہے۔ ضروریات کو دیکھنے کے لیے آپ کو بغور دیکھنے اور سننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی شخص اگر دو کھائی دے سکتا ہے، اسے جیت اور کوئی فی ضرورت ہو سکتی ہے۔ یا کوئی مارا جا سکتا ہے اور اسے احساس خوف کی ضرورت ہو سکتی ہے کوئی تنہا اور اسے دوستوں کی ضرورت ہو کوئی نادار اور ضرورت مند بھی ہو سکتا ہے۔ جسے ذاتی ضرورت ہو سکتی ہے، اسے کسی کو ان کے بھی بڑھ کر اور کسی چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ جیسے کہ کوئی بھوکا پیاسا یا بیمار انسان۔

۱۔ پڑچوں کو یہ بھیجنا، ایسے کہ وہ کسی قدر ضرورت مندوں کو تھوڑا بچکانہ سکنتے ہیں۔ بکروں کی کاروباری ہونت
نہرتے جا میں۔ رات کے تھکے نے چرائے خوشی کی روشنی میں مسجید کی کارکردگی کی، پھر رات تیار کر کے پیش کریں اور
ان کا آئینہ میں عواذ نہ کر کے جولوہ خیال نہ رہیں۔

خود را متکبر مکن

یہ عرصہ بچوں کو اپنے اہل خانہ میں سے کسی ایک کو اپنا قہر مراد کر کے اس کے لیے چھوڑنے کی، تحملہ بیان خوشی محسوس کرنے میں مدد ہے۔ بچہ جس تکلیف کا تجربہ کر چکا ہو، اس پر اس کا تمام افسانہ خانہ نشینوں و لذتیں سے ناواقف بن کر چلیاں بنا کر ایک ٹوپی میں لٹھیر کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ فریڈریک ایک پرتی خاموشی سے دھنچکا کر بیٹھ کر دیکھتا ہے کہ اس کی پرچی قہقہہ کرے۔ اس نے بعد ازاں لکھتے ہیں کہ وہ ان بچوں کے پاس نہ پرچیوں کی نہ وہ اس نام والے قہقہوں کے لیے بھونکنے کے کام کرنے کا تجربہ ہوا۔ ان بچوں نے اپنا دل دھنچکا کر کے پائش کر دیا، چچہ کی ترسیب سے رنج و غیرہ داخل ہو سکتے ہیں۔ بچہ کے انتہائی نام پر ان کی کارکردگی سب سے اچھی ہو ہو۔ اس کی ٹوپیوں اور انہیں دیکھ کر اس کے لیے کام کیے گئے ہوں۔ اسے اکثر یہ خیال رہتا ہے کہ اس کا افسانہ دیکھا جاتا ہے۔

‘نصف مسئلة’

[illegible]

اساتذہ و مکتبہ سلوک میں اس کی کارکردگی اچھی تھی اور وہ دانا و بردار اور مہذب و عظیم کرنے کے لیے انکی تحریروں کو لکھ کر ان کے لئے جو بات پر مبنی ہے ساتھ میں ان کے حروف و اکر میں جو وہ خیالی ہے۔

”وہ جلیق بود“

یہ سہرا کی جوں تو، پہلے غلط احساسات سے ہٹ گیا۔ ازار سے اور اپنی تکیوں کی حمایت و تحفظ کرنے میں مدد دے گا۔
ہزار سے سالگرہ، صحت یابی، ماحول کے، میمن کو، اور دوسرے کاموں میں ترقی و ترقی کے لیے جی۔ یہ سہرا کی ایک اور توجہ ہے
یہ کہ اسے یہ ماحول کو نہیں۔ سن ۵۰ اور ۶۰ میں اپنی پختہ پیدائش اور ترقی و ترقی کے لیے جی۔ یہ سہرا کی ایک اور توجہ ہے
یہ کہ اسے یہ ماحول کے فضائل و صلاحات کی ترقی و ترقی کے لیے جی۔ یہ سہرا کی ایک اور توجہ ہے۔

مجلسی - ۱۰۰ - ۱۰۱

یہ کھیل بچوں کو اپنے احساسات کو پہچاننے اور ان انداز سے ان کی گفتگو میں انھیں فیصلہ دیتا ہے کہ کیا میں
 میں ہوا کرتے ہیں۔ کیا وہ اچھے اور برا ہیں۔ اس بات پر کہ وہ ان کی زندگی کے اس وقت تک کی
 بات کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کے اس وقت تک کی بات کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کے اس وقت تک کی
 بات کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کے اس وقت تک کی بات کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کے اس وقت تک کی

نوشی ٹریڈ - یہ ٹریڈ ہونے پر آپ انکار کے قریب الفاظ کے لئے ٹریڈ ٹریڈ کریں۔ ایسا کرتے ہوئے آپ کو بتا دیتے کہ
 غلط کاروبار سے توجہ دہانے والوں سے واقفیت کریں۔ جتنے بیانات و اصلاحات دیا جائے اس پر کاربند رہنا
 ہے۔ اس پر عمل کریں۔

مستقیم کرنے کے بعد اسے کسی قبیلے کا مقام پر پہنچا دیا اور تمام اہل خانہ کو اسے وہیں رہنے کی بھی
 اجازت دے دی۔ اہل خانہ میں مزید کوئی مخالفت نہ آئی۔ وہیں ایک مسجد بنائی گئی۔ وہیں ایک مدرسہ بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک خانقاہ بھی بنائی گئی۔ وہیں ایک بازار بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک
 ہسپتال بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک اسکول بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک کتب خانہ بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک
 مسجد بھی بنائی گئی۔ وہیں ایک مدرسہ بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک خانقاہ بھی بنائی گئی۔ وہیں ایک
 بازار بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک ہسپتال بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک اسکول بھی بنایا گیا۔ وہیں ایک کتب خانہ بھی بنایا گیا۔

بلوغت کی عمر پہنچنے والے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

۱۰۰۰

[illegible]

کر نے کی۔ فیہ دین تو بہت ہی اچھا ہے، لیکن وہ ایسا نہیں بھی ہے تو شاعری تو لکھنے اور نسخہ شمر پڑھنے کی حالت میں ہے۔ یوں جب آپ عیسائیوں کو سطرانہ مل کر دیا، تو ان کی توجہ انسانی گزیر سے توجہ اوش حری سے اٹھ کر اٹھار ہوا اور اس کے آریے جذبات کا انھیں رمانا نہیں لیں گے۔ اور انھیں ہم نیچے نام کی نہ صرف اچھی دیکھ کر لکھانے کا بہترین طریقہ ہے بلکہ انسان جذبات کے جذبہ کار بروئے کار ہے۔ یہ بھی ہے۔

ہمارے گھر میں لکڑی کی ساقیہ پر جس کے نیچے نہیں لکھنے کی رویت ہو۔ یہ گلیس کسی بھی دور سے غفلتی نسبت ایک تھکی خزانے کی نا مشیت تھی جس کو کئی ان میں بڑی کی حقیقت چھپے ہوئے اور غافل ہذا بات واسطہ سات کو بیان کرتا ہے یہاں ہم ایک اور کھانا ہے کہ اس سے ایسی ہی نگاہوں میں سے کچھ گزیر کر رہے ہیں۔

(نوٹ: اگرچہ تھیں شاعری کی قربان شدہ اسب ان کا ہیں کہ ہذا بات کی ہر چور کی کرتی ہیں)

نہ دوسرا رخ نہ تھا

تم بیٹھ سائے تھی

نچھ پڑے

بھست پڑتی درمن کو تکتے ہو۔۔۔

زیر دستہ پہلیے ہوتے

تھکھ بھنی زردی فلزوں میں گم

اور میں تکتی کمر تھی

گھر تھ بیٹھ ساتھ تھی

میں بچے بائیں گل سے دب کر ہری

نات تھر سے تم سے شرم جانور روپ کی

گھر تھ بیٹھ ساتھ تھی۔

جب بھی مسابقت ہوئی

اور دور تھی تیر ہوئی۔۔۔ گھر تھ بھی

تم بیٹھ ساتھ تھی

میں دیر سے تھراؤں میں رہتا رہتا رہتا رہتا

سری زبانت ہر تھراؤں میں رہتا

نہ چھائی انکس ہونے کو چھائی

ابھی نہ تیرا شکر یہ میں نے کیا
مگر پھر بھی ہیو سدا کے لیے غم ساتھ ہی
سدا ساتھ نہ کوئی نے لکھا:

دل کا لمس
چرا آہستہ سے مٹنا ہے
مشکلات سے گھبرا کر پاتا ہے
مرہبوسم اور ہوا بھی ہے نہ
دروازہ کھلا اور کھانا دستی کی بازگشت
اس کے دل کو تسلسل ملتا ہے
اور یہ سب اے ایک عوالم کی طرح گت ہے
نہ

دل کا نرم و گرم لمس
پر سون اور خوشگوار احساس
اور پٹھلی میں بھری آواز
جب دوسرے کوئی کوئی کرتی ہے
اور اس کی آوازوں کی بن کر چھا جاتی ہے
بچے کی پریشانیاں کیا ہو نہ جاتی ہے
ماں کے گرم لمس کی پہلو سے مل جاتی ہے
14 سدا جوش نے لکھا:

کون ہے جو آقا میرا دل وہ یاد کرے اور سے
اور جو بیخود دانہ کمر بستہ رہتا ہے؟
کون ہے جس نے بچوں کو شفقت سے پایا ہے
کوہ اوصافِ خمر لکھا ہے
اور جو بھی رہا تھیں کوہِ سن و تھوڑے جانے لکھا ہے
اور کوئی نہیں یہ میری دل ہے

محبی، آپ

نیز کی طرح میٹھی

پھول کی طرح خوبصورت

تلیے کی طرح نرم

ساتھ کی طرح مہربان

اور ایک دوست کی طرح پیاری ہو

ساتھ، مبارک ہو مجھی!

کتنی کے شیشے کا سیتھ

یہ طرچہ کا، ہدف کی عزت کو پہنچنے والے ہیں، خود غرضی اور دوسرے کا۔ اس کے لئے میں غرق فی اہمیت سمجھنے میں ہوں۔ ایک عرصہ سے نظر دلانے والے کسی شیشے کا ٹکڑا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ (اسی عرصہ صرف کا ٹکڑا دلانے والے اپنے کمرے کا شیشہ وغیرہ کا، اگر آپ کو شیشے کا ایسا ٹکڑا ملے تو اسے شیشے کا ٹکڑا بھی نام دے گا۔ چنانچہ یہ کڑا لے کر اپنے کمرے میں لے کر آئیں کہ جب شیشے کے چپے اندر سے ہوں تو دوسرے آپ کو غصہ ہی آئے گا۔ آپ اس میں سے صرف ایسا لے لیں جو آپ کو چاہیے۔ مگر جب اس کے پیچھے دھنکی ہوئی ہے تو آپ اس کے پیچھے دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کا ہاتھ اس کے پیچھے دوسرے کے شیشے کے دینے ہیں۔ اپنے ہاتھ پر اسے کیجئے۔ اس کی ڈھکائی بھی ایسی ہی ہے۔ جب ہمارا شیشہ تھا، یہ خود غرضی کے اندر سے مل رہا ہوتا تھا، تو جس طرف لایا آپ لٹکائی دیتا تھا۔ (مگر صرف یہ سوچتے ہیں کہ میرے لیے یا آپ کے لیے؟) اس بات کا مجھ پر کیا اثر ہو گا؟ "نہیں میرے لیے یا آپ کے لیے؟" (وغیرہ) اس کی صورت میں ہم یہ نہ لے سکتے تھے اور اپنے بارے میں شکور ہوتے ہیں۔ مگر جب ہم روشن دماغ سے اس کے اوڈن کی طرف دیکھتے ہیں۔ اس کی صورت اور یہ سمجھنے والے اس کے انوکھے نوشتی کی کوشش کرتے ہیں۔ تو صرف ہم وہی ٹکڑا لے لیں، اپنی ذات کے بارے میں پریشان ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ جس وقت تک وہی ٹکڑا ملے گا۔

ان کی تین اہم ترین چیزیں

یہ اگر کسی بلوف کی حرکت کو پہنچنے والے ہیں تو جو اہم مقصد اس کے لئے ہے، اس کے بارے میں سوچنے کے قابل بنانے میں امید ظاہر ہو سکتی ہے۔ اسے ان کے جوہر کی گراؤ میں فی حق اس کے تین اہم اہم اہم مقصد کے بارے میں سوچنے کے قابل بنانے میں۔

- ۱۔ رسولِ تعلیمی اوراد۔۔۔ سے متعلق کیا اہم ترین کام کر سکتے ہیں (مثنیٰ ہے حد اہم امتحان و اسائنمنٹ وغیرہ)
- ۲۔ اس روز اپنے لیے اہم ترین کام (انجی حرم لکھنا، روزنامہ لکھنا وغیرہ)
- ۳۔ کوئی یہ کام نہ کرے وہ اس روز کسی اور کام سے لیے کر نہیں (اپنے پیوستہ بھائی یا بہن کی کسی طرح مدد کرے، سہل میں کسی غیر مقبول شخص کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کسی نہ کسی شخص سے اچھا نیت اور اپنے پیسے کا اکیلا کرنا وغیرہ)۔

اس کا مقصد اصل بچوں کو نئی چیزیں ترجیحت کے متعلق بہ روز بخور سنا سنانے پر مبنی کرنا ہے (رسولِ اہلی ذات اور دوسروں کی خدمت میں اپنے تئیں وفات کے بارے میں خود کو دیکھ کر آپ کا بچا چلی ذاتی پریشانیاں اور عدم اتفاق کے احساسات نے جنگل سے نکلنے میں کامیاب نہ ہونے کا۔ اور ان تئیں ترجیحت سے متعلق بچوں کی خوشحال اور اصل آپ و والدین کو ان کی فکر پر تعریف و تحریف اور قصود و مثنیٰ کا مثنیٰ بھی لکھ کر دے گی۔

مثنیٰ نقل یہی ذات اور جذبات شائے کرنے کا ٹھیل۔

یہ ٹھیل بچوں کے لئے اور وضاحت کرنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔ بچوں کو بتائے کہ کسی سے پہلے مثنیٰ کی صلاحیت پر آپ کے اہل خانہ نے جو محنت کی، دوسرے لوگوں کے بہت بات کو سمجھنے کی طرف ایک آغاز تھا اور اصل انسان کو مثنیٰ نے ساتھ ساتھ سمجھنے اور خود کو دوسرے ان کی بات سے دیکھ کر یہ بات مثنیٰ کی خوشحال کرنی چاہیے کہ دوسرے ٹھیل محسوس کرتے ہیں۔

بچوں کو یہ بات سمجھانے کے بعد ٹھیل درج ذیل ٹھیل کے بارے میں بتائیے

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اول نہ ملے میں سے ایک تو کسی دوسرے فرد سے اس روز کے حالات دریافت کر لے گا۔ دوسرا شخص سے اپنے اپنے بات اور پیش آنے والے واقعات اچھا کر کے بارے میں آکا کرے گا۔ اس سے بعد یہ شخص ان تمام بات اور واقعات کو اس طرح سے بیان کرے گا جیسے کہ وہ خود اس نے ساتھ پیش آئے ہوں۔ اس کے بعد اسے یہ بھی بتا دے گا کہ اس کے ٹھیل میں وہ ٹھیل میں کے ساتھ ساتھ پیش آیا ہے۔ ٹھیل محسوس نہ کرے گا۔

مثلاً اسے خود یہ کہہ دے گا کہ "میں نے آج تمہارے ساتھ کیا کیا، تمہاری پیش آنے والی بات بتائی۔ آج وہ اور پیش کیا تھا، اور یہ وہ تھا کہ تمہاری آسانی ہوگا۔ ٹھیل بتانے کے اس باب سے واقعات کو سمجھنے جس کی میں نے یہی غی نہیں فرمائی، اور میں باپ کی میں نے کیا فرمائی تھی اس میں سے کوئی بھی بات نہیں پوچھا گیا۔"

ڈیو۔ جواب: کیا بتائیے! خیال تھا کہ تم نے اس بات کی یہی فرمائی تھی کہ تم پہلے سے تھے مگر تم نے یہ وہ

[illegible]

یقیناً ہم میں بچوں کی طرح کئی متغیروں اور بچکار خیال سے لے کر خلف انداز ہوتے ہیں۔ انہیں عقیدہ اس
ہے کہ اس اور کسی کے درمیان جوچ میں بالخصوص صاحبِ والدین اور بہنیں ہیں۔ ان سے ساتوں اور ان کی خوشبو درمیان جو
زور میں دیکھیں اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

مزید اس کی طریقہ کار سے بہت کوفی اور اطر پتہ نہیں ملے گا۔ یہاں لکھنا چاہئے کہ اس کے بارے میں

اسی مقصد کے تحت کپہ وقت بخانا لانا

یہ صریحہ کار پچس و دوسروں کی ضد و نقوس کا خیال رکھنے کے بنیادی نکتہ پنی الہیت و انسانی طبع پر "قرآنی" پنا کے پیچھے میں مدد کے۔ انھوں نے بد-فہم اوقات میں سے بھی پستہ پنے ایک وقت کا فائدہ (لکھی بھی) ا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ انھیں فی قیود اور انھیں تخلیقاتی ذریعہ ہے۔ سچ ہے۔ انھوں نے اس کے لیے مدد دی اور انہیں محسوس کرنے کا سبیل بن گیا ہے۔ انھوں نے اس آج کے لیے بعد تیار کیا ہے جو کہ ان کے لیے ہے۔ انھیں کہہ جوتے کا احساس کہہ جوتا ہے اور انہیں یہ احساس کی دونوں نکتہ مدد دی رہے تو انہیں یہ محسوس ہو گا کہ انھیں یہ میں کہہ جوتا کے ایک توفیق کے مرآت جس کے ساتھ ہیں۔

[illegible][illegible]

کسی معصیت زدہ ملک کے بچے کو پانسہ کرنا:

یہ طریقہ کار بچوں کو اپنے انسان کے لیے کچھ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جو نہ صرف ان سے بہت مختلف
 انسان سے بہت دور بھی ہوتا ہے۔ خدمت کو زیادہ بے لوث اور مؤثر بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان لوگوں کی
 خدمت چالائی جائے جو آپ سے بہت دور ہوں یا۔ تھے فاصلے پر ہوں کہ کسی بھی طرح آپ کو بدلے میں کچھ
 ملنے کی توقع نہ ہو۔ بہت سی تنظیمیں ایسے مواقع فراہم کرتی ہیں (برماؤ کچھ سو رہے خرچ کرنے کے آپ اسے ممکن
 بناتے ہیں تاکہ آپ کسی بچے کو پانسہ کریں۔ ان کی جسمانی ضروریات اور نفسی اخراجات کی ذمہ داری لے لیں۔
 آپ اس امداد کی سرگرمی کو انتہائی بے لوث بنا سکتے ہیں اگر آپ تمام تر محسوسات صرف متعلقہ تنظیم کے
 ذریعے حاصل کریں اور بچے کے ساتھ براہ راست کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔ تاہم یہ بھی انتہائی پر لطف چیز ہے کہ اگر
 آپ کے بچے براہ راست اس بچے سے نہ مل سکیں اور طرح کاروبار کچھ نہیں اس صورت میں شاید آپ
 اسے قطعی حقیقت خدمت نہ بنا سکیں مگر یہ بھی بچوں کے لیے بے حد مؤثر اور مفید سرگرمی ثابت ہوئی۔



رحم دلی اور دوستی

اس بات کا شعور کہ تہ مزاج اور طاقتور ہونے سے رحم دلی اور خیال رکھنے والا ہونا زیادہ قابل تعریف ہے۔ تصادم اور الجھنوں سے بچانے دوسروں کو کھٹکے و شش کا درد کھانا پیدا نہ کرے۔ شفقت سے سوا اپنے سے چھوٹوں کو گروہوں کے ساتھ دوست بنانے اور ذاتی کاموں کو کھٹکے کی مصلحت سے نہ کرنے اور غرض حراج بننا۔

ہماری سب سے بڑی دشمنی سترہ سال کی اوچکی تھی۔ مختلف کاموں میں مل کر کھینچ کر یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ غلطی کے نیچے کہیں درجہ امتیاز ہے۔ ایک ہزار کم سے ایک حالات کے کالج کا دورہ کیا اور ہمیں انتخابی فوٹو اور تجویز ہوا۔ سب ہمہ الجس آرہے تھے۔ خواہ اپنے مسامحت سے پارے میں منتقل کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ نہ کیا اور ہے جسے کہ آخر کار کالج میں وہ نیا پہنچے ہیں جس نے انہیں اس قدر دلائی کہ وہ اس قدر دیکھے انہیں میں جلا۔ یہ۔

مگر چہ پہنچ کا ماحول بہت خوبصورت تھا، اور ان کے مختلف مندرجات میں انہیں پسند و ناپسند معلوم ہوتے تھے مگر یہ ایسی باتیں نہیں تھیں جنہیں ہم اپنے زبردست اسامات کی وجہ سے اسے نہ دیکھتے۔

پھر ہم نے فیصلہ کیا کہ وہ اصل کالج میں جن لوگوں سے ہم نے ملنا، یہ ان کے نمونہ و دراستہ بن کر رہیں جس نے ہمیں مطمئن کیا۔ اور وہ تھا۔ یہ لفظ تھا کہ یہ کالج کی روایات میں شامل ہے کہ یہ قدرتی اور روحانی سے پیش آیا جائے بلکہ ان کی توقع سے زیادہ کم ہواں اور دوستانہ رویہ کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ ہر کوئی پر جوشی طور پر ملتا تھا۔ ہر شخص آنے والے کو استقبالیہ نظر میں دیکھتا تھا۔ یہ سے غرض آمدیہ کہتا تھا۔ چہ بچہ برآئے والا کالج میں اپنے بچوں سے اسی طرح ملے اور رہا کوئی توقع رکھتا تھا۔ یہ سو فی صد مطمئن ہوا کہ اس سے پہلے بھی یہی سب باتیں سمجھیں گے۔ اور غلط ہے یہ چیزیں (مخصوصاً احادیث کے لیے) انتخابی ماحول تھی۔

رچہ

میں ہاں طبیعت و دروستان ہیں عظیم انداز کی خوبیاں ہیں۔ دراصل ان اقدار میں دیگر انکی اقدار کے پہلو بھی شامل ہیں۔ جیسے کہ انسانیت، امدادی، محبت اور انکشاف دہی جیسے خاصہ۔ مگر حقیقت یہ کہ انوں ان اقدار کی نسبت بہت مختلف اور بہت کم ہیں۔ یہ اقدار انکی مدد تک امن پسندی کی اخلاقی اقدار سے بھی قطعی نہ تھکتی ہیں۔ امن پسندی میں ہم بچوں کو یہ نصیحت کی کہ کوشش کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں اور تقصیر سے بچیں۔ جب کہ ان دو اقدار کے ذریعہ ہم دوسرے ہونے کے محبت، مخلوق، اور انسانیت، اور میر پاں طبیعت کا مظاہرہ کرتے اور زیادہ نرم و درخشاں حراں بناتے ہیں۔

یہ نہ نہ ہیں اور نہ تو ہونا انسان کی اپنی ذات سے پرانہ ہوتے ہیں۔ جو بچہ اپنی ذات کے ساتھ بروہت اور عقل کا مظاہرہ کر سیکے جاتے ہیں وہ بڑے ہونے پر آسودہ حالی ذہن اور زیادہ خود اعتماد اور پرسون شکایت کے، لطف بن جاتے ہیں

حقیقی ذاتی ذہن بچے کیان کی ہی تعریف کے مطابق دوسروں کی مدد کرنے اور انھیں تعلیم سے اور انھیں کے جذبہ پر مبنی ہو۔ انسانی خاص و منفی انسانی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اپنے اپنے فائز اور چند دوسرے گھر۔ رہنے والے کے رویے اور موافق نہ ہو دوسرے کے لیے بدنامی کا باعث بن جاتے ہیں۔

اپنے بچوں کو میر پاں رہنے۔ ہونے کی حکمت ہے جو۔ ہمیں آئیہ وار بچہ۔ انسان ہونا کہ ہے دراصل جیسی ہی کہ وہ ہونے کی طرح انھیں ہو۔ کہ کہہ کہ انھیں جب چاہیں موزوں۔ ایلہ وایت لکھنے کی غرض ہوتے ہیں۔ ان کا آئیہ یا کھدو ہونا ہے۔ اور اگر انھیں مناسب پائی اور رائج جی کے ساتھ ساتھ سب۔ ان کی انریت (ظاہر کی جائے تو یہ ہو۔ اور اصل ہو۔ پھیلے ہو۔ لے لگتے ہیں۔

یہ ہے بچہ کی توجہ یا۔ ان کی ہی یہ۔ ان میں تازہ ہیں کیونکہ وہ انسانی تھیں۔ وہ تھیں۔ خاص طور پر زیادہ۔ ان سے۔ ان کے باعث پریشان نہیں احساسات تو آج بھی بچے بتاتے ہیں۔ انہم بچے ایک خاص تحقیق کے بعد رہتے ہیں کہ اپنے بچوں کو ان کی بات نے بار۔ میں ان کا نہیں یہ وضاحت کرنا کہ ان میں ہے کہ ان کے ساتھ ایسا ہوتا ہے اور یہ قطعی بات ہے انجان اور ترغبات ہوتا ہے۔ ان کے یہ بچے ہیں۔ ان کا شرم یا ان کی بات ہے۔ ان کے بار۔ میں زیادہ فکر مند نہیں ہوتے اور جیسے ہی وہ ان بار۔ میں غل کرنا چھوڑ دیتے ہیں ان کے ٹریٹمنٹ میں بہت مدد کی آتا ہے ان کو جان ہے۔

آپ نے بچے دوسرے بچوں اور لوگوں سے میری باقی اور دوستی کے جس معنی اور بے کاغذ ہر وہ کرتے ہیں اس کو دیکھ کر اس کی حادثات و احوال اور طرز و تحمل میں بہتری اور کھل کے امکان آتا ہے۔ وہ خود بخود جانتے ہیں۔ چنانچہ والدین کو زندگی کی اس اہم ترین قدر سے واقف نہ ہونے کو آراء سے گرنے کے لیے مخصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

میرے اہلک دوست نے مجھے ایسا واقعہ بتایا جو میرے خیال سے یہ بیان کر رہے کہ
 نزدیک درمے ذریعہ ہے کہ "الذین کواہلک" کے ساتھ کس طرح "مردانہ" و "عقلی" کا بھی
 تعلق و احساسات کو مضبوط بنانا چاہیے۔

[illegible]

نکمران، دنگل و اُنے چائے کے دل میں جو خاموشی و نرم "تبدیلیات" و "تجزین" تھے، پہلے اس نے کہا: "وہ تو دینی فیہا سائنس کے لیے تھی، اے تھے وہ سب!"

لئے اور ان کے ذہن سے رہا۔ ان کی دینی تعلیم سے ان کا طبع خالص رہا۔

آپ فطری شے کو انما ہے۔ انی کے لیے کہتے ہیں۔ قرآن مابین انما کے معنی
 ۱۔ انما ولو شایہ چوکنی ہے۔ ۲۔ تحفہ امانہ میں جو انما یعنی انما کو صرف
 آپ کا ہے۔ انما کے معنی میں۔ ۳۔ انما انما ہے جو انما اور انما کے
 معنی میں ہے۔

تکلیف دہاں تک پہنچا کہ وہ اپنے دل میں سوچ رہے تھے کہ وہ تو توہم پرستی کے گمراہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے تو یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ انہیں یہ معلوم ہو گیا ہے کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ بالکل غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے تو یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ بالکل غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے تو یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ بالکل غلط ہے۔

جزل گائیڈ ٹائٹلز

جزل قائم کر کے سکھائیں:

اپنے بچوں کو دوستانہ بین الاقوامی اور نرم برتاؤ کے عملی دور و دراز منصوبے نمونے فراہم کریں۔ یہ قدر ایسی ہے جو خود بخود نہیں سیکھی جاسکتی۔ اس مہینے کے دوران بچوں سمیت ہر کسی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دوستی اور براداری کا مظاہرہ کریں۔ ”برائے مہربانی“ ”شکریہ“ اور ”معاف کیجئے گا“ جیسے الفاظ بلیٹ سے استعمال کریں۔ بات کرتے ہوئے اچھے جیسے استعمال کریں۔ دروازہ کھولتے، دروازوں کے پے کر بیٹھ کر رکھتے سے لے کر ہر کام سنا۔ سب کو رعایت کے ساتھ انجام دیں۔ حتیٰ کہ بچوں کے کام میں بھی ان کی خصوصی مدد کریں۔ اور خاص طور پر زیادہ سے زیادہ مسکروائے کی کوشش کریں۔

بچوں کے درجہ پر غور رکھیں جب وہ اس قسم سے باہر نہیں گئے کہ انہیں آپ ان کے ساتھ کسی مذاقی یا کسی تعمیل اور دیگر اختیار پر تو نہیں اختیار کر رہے تو آہستہ آہستہ آپ کے شخص قدم پر چلنے لگیں گے۔

”شہ انگلی اور خوش اخلاقی کا معیار ہے“

یہ معیار اس مہینے کے دوران آپ کے ہر عمل اور ہر جوش کی طرف اشارہ کرے گا۔ اس مہینے کے آغاز پر تمام اہل خانہ نے ماقول رہنمائیوں اور منہ پانے میں توالی نکال کیجئے کہ اگر سب کو شانت اور مہربانی ہو جائے تو کیا اس قدر خوش رہ سکتے ہیں جتنے جاتے۔ اس کے بعد بچوں سے کیجئے کہ وہ آپ کے ساتھ ان بیٹے کے ”شہ انگلی اور خوش اخلاقی کا معیار“ کریں۔ بچوں کو بتائیے کہ معیار اور اس میں ایسی باتوں جن کا کرنا ضروری ہے اور انہیں باتیں جن سے پرہیز ضروری ہے پر عمل درآمد کا پابند بنائے گا۔

ان باتوں پر عمل درآمد ضروری ہے

”شانست روزہ میں میں ”مہربانی“ ”شکریہ“ ”معاف کیجئے گا“ کا بلیٹ سے استعمال اور اس ساری نے کاموں میں ان کے مواقع نکالنے پر عمل کریں۔

”مسکراتے ہوئے ہر وقت سے ملو اور پوچھو کہ ”آپ کیسے ہیں“ ”آپ اپنے اس سونے کے حقیقی جواب کی توقع رکھو اور جواب فوراً سے سنو۔

جن باتوں سے پرہیز ضروری ہے

اور لٹی آواز میں بولنے یا چھانٹنے سے بچو، کڑا اور سردی پر غور کرو۔

غور اور تنقید پر مبنی گفتگو کی بات نہ کرو۔ کسی دوسرے کے بارے میں اور کسی اپنے بارے میں زمین و آسمان کی باتیں نہ کرو۔

”میں بالکل بدحواس ہوں“ یا ”میری عقل جواب دے گی ہے“ وغیرہ

یہ معاہدے کر بیٹے کے بعد بچوں کے امن کی گارنٹی لوگوں نے دی۔ مہارت اور امن کے بارے میں اہل کر
 بات کریں تو ہرچی کو یاد رکھیں کہ دشواریاں ہوتی ہیں۔

اپنے بچے میں قدرتی طور پر پائی جانے والی ادنیٰ اور کمزوری صلاحیتوں کو ادا کرتے رہیں۔ بطور مثال
 آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ آپ کے بچے میں یہ صلاحیتیں کس حد تک موجود ہیں اور آپ کو اس سے بچنا چاہیے کہ اس
 قدر تشکیک اور اس کی ترقی کو روک دینا جس میں اس بات کو یقینی بنائی جائے کہ بچہ اپنے حقیقی شخصیت سے الگ جانے
 والی نرمی اور سہیل پائی کے انہیں کو نہ خوشی کا احساس دیتی ہے اس کی وہی اور نرمی میں نہیں لگتی۔ لہذا آپ اپنے بچے کی
 محبت کے لئے اس شخص کے ساتھ اس صورت کے ساتھ رہیں جیسا کہ وہ ہے۔ یاد رکھیں کہ بچہ کو اس کی اپنی گارنٹی
 دینا چاہیے۔ لہذا یہ بات بھی یاد رکھیں۔ یہ دوسری اور ادنیٰ بات ہے کہ بچہ کو اس کی گارنٹی دینا چاہیے کہ وہ
 سے ملنا اور نہ ملنا ہے، جو بچے اپنے اندر لے کر اس کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ بچہ کو اس کی گارنٹی
 متصور اور پسندیدہ و طبیعت ہیں۔ اور اس کے بچوں کے ساتھ اس صورت پر پیش آتے ہیں کہ بچہ کو اس کی گارنٹی
 سے یاد رکھیں۔ جب کہ بچہ اپنی ذات کے خول میں نہ ہو تو تعلیم و تہذیب کے واسطے بچے کو اس کی گارنٹی
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔

اپنے تمام امور کے انجام کو لوگوں کے نظریں ڈالنا بات کرنے کی نہایت اہم
 چیز ہے۔ اس کے پہلے ہم نے ان کے نظریں ڈالنے کے لئے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہی تھی۔ اس کے بعد
 ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔
 دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ ان کی گارنٹی دینے میں کوئی تامل نہ ہو۔

یہ ڈانٹا کہ اس صورتِ محسن کی رعایت سے مقرب کیا جاسکتا ہے جس سے بچے کو معاملہ نہ آئے والا ہے اگر بچہ نہ پاس میں آئے سے بچے سے ملاقات نہ کرے میں کسی دوسرے بچے سے۔ بچے کو مل کر دیا میں۔

بچے کے دوستوں کی اپنے گھر بیٹھتے آئے۔ یہ سے جوصلہ لیا ان کی کریں

آخر چہ بعض والدین یہ بات پسند نہیں کرتے اور ایسا کرنے سے والدین کو ہوشیار بچوں کے اور صبر اور شہوری
 حیدر سے زیادہ پریشانی کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ اگر اپنے بچے کو بھرپور سے باہم میں جوں کر تاہم ملنا
 والدین سے لیے نہ رہتے اگر ہے۔ اگر ممکن ہو تو بچوں کی باہمی گفتگو کو بخور میں سے باہم انہیں یہ محسوس نہ ہو کہ آپ کی
 جاسوسی کر رہے ہیں۔

جب ہم نے اس ترکیب پر عمل کیا تو ہمیں اپنے بچوں سے دور سے بچوں سے ساتھ یا ان کی جگہ۔ خیر و
 نہیں بول و نہ بول رہے حدِ خوشی۔ اور اصل انکی صورت میں ہمیں بچوں سے سوچنے کے قیمتی انداز کا یہ پتہ چلتا ہے
 اور ہم اس کی مدد سے ذرا عقل استعمال کرنے میں بچوں کو زیادہ ایمان دیتے ہیں۔ اس سے بچے میں دور سے بچتے ہیں۔ اسباب ہم
 نے اس ترکیب اور اس کے نتائج پر غور کیا تو ہمیں بچوں سے معمولی سے معمولی گفتگو اور ذرا بول چال سے ان
 سے محبت و جذبات کا احساس ہوا۔ ان کا اظہار یہ ہے کہ جتنی اور احوال سننے کا یہ بچہ کہہ کر دیکھ کر ان کے ساتھ ان کے
 میں بھائی احمد اور واضح پیغام دیتا ہے۔ ان کی کہ انھیں یہی اصل میں ہے بچوں کی طرف سے اب ہم نے روش جو
 اور سے بچے کو یہ حسرت نہ کہنا اپنے گھر میں ہم سے ساتھ بہ باطن نہیں نہیں کا ان کی میں ان کی
 تو خطاب پہلو بہ جو ہیں۔ ان کی یہ۔ اس سے ہم بچوں کو ملتی اور ملتی ہے۔ اس سے ان کے ساتھ ہیں۔

اپنے بچوں کو ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں

بچوں کو یہ کہہ دو کہ ان کے ساتھ یا ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے
 ان میں یہ فکر میں رہتی اور انھوں نے ان کی گفتگو کی قدر میں اضافہ کر دیا۔ یہ بچوں کے لیے ہے۔ اس سے
 کے وقت اپنے بچوں کو اس سے کہہ دو کہ ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے
 کرتی کریں۔ اس سے ہم بچوں کو ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے
 باتیں۔ ان کے لیے یہ کہہ دو کہ ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے
 بچوں کے دوست ہیں۔ اس سے ہم بچوں کو ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے
 اپنے لیے نہ ہے۔ ان کو ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے

آپ اس بات کو چوں کہ یہ واضح کرنے کے لیے اپنے اوقات میں ایک چھوٹا سا عمل میں لیں
 حصار کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے ہم بچوں کو ان کی گفتگو کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ان کے لیے

[illegible]

فیب و پنے اہل خانہ کو یہ بھی سمجھا دیتے ہیں۔ وہ بپ کوئی بچہ کسی دور سے آؤ، خانہ کے ساتھ خوشی یا غم کی کمی کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اس سے دل چھیننے والے ہی دور سے بچے کی یہ زبرداری ہے کہ وہ فوراً اس بچے کے پاس جاتے، اس پر غصہ کیا جا رہا ہے اور اس کے رکھے ہوئے کمرے یا پارک میں اس کے قفسہ لڑنے والے بچے سے نہیں مل سکتا، مگر اسے بہتر بنانا ہے۔ اس کے ساتھ اس طرح سے بات بات کرتے رہنا ہے۔

تعريفات

[illegible]

پری سکول کی عمر بچوں — آپ، شرط ہے

”خزانی“ کتاب

نہیں ہو سکتا۔ وہاں تو اللہ نے اس پر بھی تعالیٰ کی مقررہ قیادت پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہاں وہ اپنی گناہوں کی بنا پر نہیں رہے۔
 آج بھی وہ اپنی اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔ یہاں بھی وہ اپنی اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔
 آپ ان لوگوں کی بات کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔
 ان لوگوں کی بات کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔
 ان لوگوں کی بات کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ کی عطا کردہ قیادت پر عمل کر رہے ہیں۔

میں کا جواب ہے۔ ہاں تو میں۔ ”میرا بانی کر کے“ ”مشرک“ ”معاذ اللہ“ ”مجھے کما“ اور ”خوش آمدید“ ایسے
 نئی یاد دہانی الفاظ ہیں جو لوگوں کو ”مشرک“ ”چمکھیں“ نے اور دیکھا نہ جاتا تھا۔ ان کے اسباب بن جاتے ہیں۔
 اس طرح نو بار پھر ہر ایسے اور اپنے بچوں کو دیکھ کر یاد دہانی کرتا ہے۔ جس کو کہ ”بددعائی“ الفاظ استعمال کرتا
 کبھی نہ بھولتا ہے۔

بدصورتی کا تھمنا۔

یہ مہل تھے، چوں کہ یہ بات سمجھنے کی تھی، وہ اس کا اچھا طریقہ ہے کہ زامانی کا مکتبہ کو گھر بنائے۔ اور اس کے
 طرز و عمل تبدیل کیا جائے۔ یہ سچا ہے۔ سچا کہ ہر کسی کا سونے والا ہے وہ سچا ہے اور اس سے نہیں کہ وہ خود کو ایک مکتبہ
 بنا کر رکھے۔ پھر انہیں بتائیں کہ (آپ) اللہ کے نام سے کوئی ایک مکتبہ بنائیں جو چلی میں وہ اس کے
 دھرم سے واقف ہو رہے کی ایک مکتبہ کریں تو وہ بھی ایسا ہے۔ اس کے بعد چوں کہ اس کا مقصد ہے کہ وہ
 تو ان میں نہیں کہ میں ایک مکتبہ بنائیں جو اس کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو۔
 بلکہ کریں کہ آپ اس مکتبہ کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو۔
 یہ سچا ہے اور اس کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو بلکہ اس کے نام سے نہ ہو۔

پھر جنوں: انہیں کہہ دو آپ کو بدستور ہے نہیں جب وہ نہیں تو بار بار ذرا ملی تھکیں گے انہیں اور میں اور
جسوتہ بھی ہے۔ غلامہ اور اویس: جب بے نیکی ہو تو مجھ کو کب نہ چاہیں اور انہیں کب بات نہ ہے۔

اس میں سب سے پہلے یہ ہے کہ اس کو جس پر سوار ہے، جس کی طرف اس سے اپنا رخ کرے، وہی اس کی طرف ہے۔ اگر آپ اس سے ایسا رخ کر لیں تو وہ بھی اسی طرح چلے گا۔ اگر آپ اس سے برعکس رخ کر لیں تو وہ بھی برعکس رخ کرے گا۔

[illegible]

نہیں کرتا۔ اس لیے اسے انکار کرنے سے ڈبہ رہتا ہے۔ لیکن جب سے اسے سمجھا دیتے ہیں تو انہی بات کو دہرائیں

کرات بولا جائے۔

جب تمہی بچے برابر وہ اختیار کریں تو ان سے پوچھیں۔ ”تعمیر کا ماٹو کیا ہے؟“ بچے کو یہ ہر آنے دیں اور پھر اسے بتائیں کہ کب چاہتے ہیں کہ وہ بھی تعمیر کے ماٹو پر عمل کرے۔

کہانی: ”حقیقی ہیرو“

یہ کہانی سنا کر ننھے بچوں کو یہ بات سمجھائی جاسکتی ہے کہ ملاحزور اور مضبوط ہونے سے کہیں بہتر حوصلہ اور دوستانہ صفات کا مالک ہونا ہے۔ درحقیقت کہانی کو ذہن میں دیکھتے ہوئے اپنے الفاظ میں چرس کو سنائیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی جگہ (آپ اپنی مرضی سے کوئی مقام تجویز کر سکتے ہیں) دو دوست رہا کرتے تھے۔ جب وہ بڑے ہوئے تو دونوں بالکل مختلف انسان بن گئے۔ ان میں سے ایک بہت مضبوط و توانا بن گیا اور اس کے اندر اجواب طاقت پیدا ہوئی۔ لوگ اسے ”مسٹر مین“ کے نام سے پکارنے لگے۔ سب کہ وہ مرا بے حد رحم و دل اور شائستہ مزاج بن گیا۔ مگر اس میں غیر معمولی طاقت قطعی دھجی۔ لوگ اسے ”شائستہ مزاج کے آدمی“ کے نام سے پکارنے لگے۔

ایک روز کسی دور دراز کے سارے سے غلامی مخلوق کا ثرو ب اپنے غلامی بیٹا میں بیٹہ کر ان کے علاقے میں آ گیا۔ غلامی مخلوق نے وہاں قہر کر لوگوں سے کہا کہ انہیں اس جگہ کے سردار کے پاس لے جایا جائے۔ لوگ انہیں ”مسٹر مین“ کے پاس لے گئے۔ ”مسٹر مین“ نے انہیں دیکھ کر سمجھا کہ وہ گندے، ان غلامی مخلوق ہیں۔ اس نے انہیں قہر کر کے کی خوشامی اور غلامی مخلوق کے ساتھ اپنی پوری طاقت دکا کرنا شروع کر دیا۔ غلامی مخلوق کی طاقت ”مسٹر مین“ کی طاقت سے بھی کئی گنا زیادہ تھی، اور انہوں نے ”مسٹر مین“ کو با آسانی قہر کر لیا۔ پھر وہ

(ایلیٹین) غلامی مخلوق ہوئے۔ یہ قہار اور دھمکیاں بولتے، بولتے، اصل سردار کے پاس لے چلو۔ اس بار لوگ انہیں ”شائستہ مزاج آدمی“ کے پاس لے گئے۔ اس نے غلامی مخلوق کو انہی خوشامی اور دوستانہ انداز میں خوش آمدید کہا اور ان سے پوچھا کہ وہ ان کے لیے کیا کر سکتا ہے۔ غلامی مخلوق نے ”مزمزم آدمی“ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں کائنات کی ”بھروسہ“ کے طور پر سمجھا گیا ہے تاکہ وہ اس کائنات کے جنگجو اور غیر دوستانہ مزاج رہنے والوں کو تیز کر کائنات کی مدد میں لائیں اور پھر انہیں جیل میں بند کر دیں تاکہ وہ لوگ پہلے ہی دوستانہ مزاج اور نرم طبیعت رکھتے ہیں۔ ان کے لیے وہ دھجی اور پیار کا پیغام لے۔ اس نے غلامی مخلوق

نے یہ بھی کہا کہ وہ یہ جان کر بہت خوش ہوئے ہیں کہ اس علاقے کا سرکار و ایک بے حد خوش مزاج آدمی ہے۔

بچوں کو کوئی ایسا شخص منتخب کرنے کو نہیں، جس کے لیے وہ ابھی کام کر سکیں۔

یہ طریقہ کار بچوں کو کسی کے لیے منتخب کرنے سے حاصل ہونے والی خوش محسوس کا ٹکڑا ہے۔ یہ شخص کوئی بھی ہوتا ہے۔ کوئی دوست، مگر کافر، یا پھر کوئی بزرگ پڑوسی۔ اس کے بعد بچے کے ساتھ مل کر اس شخص کے لیے شے کی پلٹ یا پھولوں کا گلہ سہ تیار کریں اور اس تک پہنچائیں۔ جہ دئی اور زخمی کے کسی اجتماعی کام سے بچوں کو زندگی بھر ساتھ رہنے والی حسنین یا دین حاصل، وخلق ہیں۔

رحمہ فی ہ نھیل۔

سختے بچوں کو رحمہ فی کے معنی سمجھانے کا ایک مؤثر طریقہ یہ ہے کہ انہیں یہ نھیل کے ذریعے سمجھایا جائے۔ درج ذیل صورت حال کو ایک نمونے کے طور پر سامنے رکھیں۔ اور پھر اس میں اپنے اعلیٰ تجربات پر مبنی نتیجے پیش کر دیں۔

بچوں سے کہیں کہ میں؟ آپ کو چند پھل لے کر بچوں کے حلقہ کچھ بتائے جا رہا ہوں اور آپ کو یہ بتانا ہے کہ وہ بچے شائستہ مزاج ہیں یا نہیں۔

۱۔ ”میں کو داب نے اپنے گھیلے کے لیے بلا رکھا ہے مگر نصف گھنٹے تک وہاں بیٹھنے سے بعد غمی رہا ہے۔ یہ بہت برا ہے۔“ ”مگر تمہارا ساتھ کھیل کر آتا تھا؟“ ”ہاں وہاں میں جان کے گھر جا رہا ہوں۔“ شائستہ مزاج یا فیر شائستہ مزاج؟ کیوں؟

۲۔ ”مارا، جیسی کے ساتھ کھیل رہی ہے اچانک دو کٹی،“ ”تمہارا منہ پر ہالی کتنے خوبصورت ہیں۔“ شائستہ مزاج یا فیر شائستہ مزاج؟ کیوں؟

۳۔ ”میری طرف سے۔“ اپنے آپ پر ہر مشاہدے کو استعمال کرنے کی مختلف صورتیں بیان کریں۔

”شائستہ مزاجی سکون کی عمر کے بچوں کے لیے مؤثر طریقہ ہے۔“

بہتر بات کرنے والے کا ایوارڈ

۱۔ ”پہلے ہی بہت اذیت دہانی ہے کہ، وشتوں کی ابتدا اور دوست بنانے میں جکنا۔“ ”نئی بات کیا ہے۔“ ایسا کہار کے نرائی پر ابتدا کرتے ہیں۔ اس کا ایوارڈ تحریر کریں۔ ”معمولی کے ساتھ ہی اتوار کے روز ایسی طریقہ اختیار کریں۔ جو کہ ایوارڈ کے لیے ہم بیان کرتے آتے ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کون اس ایوارڈ کا امیدوار ہے۔“

یہ شخص کہہ کر نہ بولے بولنے کے وہ ان ایسے ایسے ہاتھ پاؤں کے ساتھ ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کھینک کر اپنے ان کے دوست کے وہ اسی طرح سے کسی کے کام کی بات کی اور جب نے اپنی کسی کو شش کا ذکر کیا تو ان کی یہ تعریف وہ حوصلہ انگیزی تھی۔

شریف آدمی (چٹھین) کون ہوتا ہے؟

پتے پتے خصوصیاتوں کا مجموعہ جس کا ہاتھ پاؤں کے ساتھ ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کھینک کر اپنے ان کے دوست کے وہ اسی طرح سے کسی کے کام کی بات کی اور جب نے اپنی کسی کو شش کا ذکر کیا تو ان کی یہ تعریف وہ حوصلہ انگیزی تھی۔

یہ شخص کہہ کر نہ بولے بولنے کے وہ ان ایسے ایسے ہاتھ پاؤں کے ساتھ ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کھینک کر اپنے ان کے دوست کے وہ اسی طرح سے کسی کے کام کی بات کی اور جب نے اپنی کسی کو شش کا ذکر کیا تو ان کی یہ تعریف وہ حوصلہ انگیزی تھی۔

نظر میں لانے کا مقابلہ

یہ طریقہ کار بھی کواڈستان احمد ان میں پروا دے سکتے تھے۔ ان کی شکل و رسم کے ساتھ ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کھینک کر اپنے ان کے دوست کے وہ اسی طرح سے کسی کے کام کی بات کی اور جب نے اپنی کسی کو شش کا ذکر کیا تو ان کی یہ تعریف وہ حوصلہ انگیزی تھی۔

ان کی شکل و رسم کے ساتھ ساتھ تھے۔

یہ شخص کہہ کر نہ بولے بولنے کے وہ ان ایسے ایسے ہاتھ پاؤں کے ساتھ ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کھینک کر اپنے ان کے دوست کے وہ اسی طرح سے کسی کے کام کی بات کی اور جب نے اپنی کسی کو شش کا ذکر کیا تو ان کی یہ تعریف وہ حوصلہ انگیزی تھی۔

ایسی کٹیا یا بھی منظورے میں جیتنا جس سے دوسرے شخص کو ہار جائے۔ کبھی بھی فائدہ مند نہیں ہوتا۔ (آپ اس طرح "نروانی جیت" تھے جس طرح ایک بار چائیں کے "ا۔ جب ایک وقت اور بعد کی کاغذ پر ہاتھ سے پس پڑا کڑا ایزر عمل لگا آتا ہے۔ جس سے دونوں طرف کے لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔

"ہو سکتوں" کا پارت اور مقابلہ۔

یہ سرگرمی کبھی کبھی اپنے کے دوران ادا کرتے ہیں اور بڑے رفتے گانے پر توبہ موزوں کھنے میں مدد کی۔ ایک غامضی پارت ایک ایک سووی کا ٹکڑا کھینچ کر یہ فرد کا کاغذ کا کلمہ لے کر دیکھ دیں اور کے بعد یہ مقابلہ متعلقہ کریں کریں اور جیتنے کے دوران زیادہ سے زیادہ نئے لوگوں سے ملتا ہے۔ اس کے لیے چھ شخص کو اپنے کالم میں ان لوگوں کو ہم لکھنا ہو گا جن سے وہ ان جیتنے کے دوران ملے گا۔ تھے اس شخص سے وہ۔ میں کسی ایک انتخابی اہم بات کو بھی لکھ کر تحریر کرنا ہو گا۔ آپ خود بھی اپنے لیے دوستوں اور ان کے درے میں کہ بات لکھ کر پھر کے ساتھ اس مقابلے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اور یہاں چوں کے ساتھ اپنی دوست گانے کی صلاحیت بھی مزید بھلا سکتے ہیں۔

متوازی رہیں:

بچوں کو یہ بات سمجھنے میں مدد دینا کہ وہ کتنا روکے ہوئے ہیں۔ ان کے ہاں طرہ طرہ سے کار عمل بھی انی طرح کا ہوتا ہے۔ اگر آپ کے بچوں کو ایک دوسرے سے بڑے الفاظ (Larger Letter) کے جملے کے بارے میں طرہ ہوتا اس سے ان کے ہوتے سمجھنے میں مدد دینی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی پسندیدہ موضوعات کے بڑے الفاظ (Larger Letter) کو لکھ کر ان کے ہاں ہوتا ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ وہ کتنے نام لکھتی اور ان میں سے کتنے الفاظ ان کو ملتا ہے۔ پھر یہ وقت میں وہ کتنا طرہ عمل بھی انی طرح کے لوگوں کی طرح ہے۔ یہ کام شروع ہے جب ہماری شخص سے ان کی بات پیش آتے ہیں تو زیادہ دیکھنا ان کی بات کا ہوتا ہے کہ وہ کتنے بھی نئے اور کتنے ساتھ ہو جائیں اور جیتنا لے گا۔

اپنے بچوں کو بے توجہ سے "جیتنے" کا طریقہ سکھائیں

اُسے اپنے بچوں کو دیکھنا کہ وہ کتنے ہی پہلے ہی سے کتنا طرہ ہے۔ یہی بات منقذات نمود ان میں بچے ہوتے ہیں۔ کہ چاہے ان کو جیتنا ہے۔ جس سے ان کی شخصی منقذات کے بارے میں ان کے ہاں میں موزوں ہوتی ہیں۔ ان کو ان کے دیکھنا کہ یہ کتنے ہی سووی کے بچوں میں خاص طور پر ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے بچوں کو دیکھنا کہ ان کی بات میں کتنی باتیں ہیں۔ ان کو وہ بھی کہ مقابلہ انتخابی موزوں ہو سکتے ہیں۔

بچوں کے ایک ایک حصے کے غلطی اور بے رحم سے دیکھنا اور ان کے اصل اپنے اندر کے احساسات کو دیکھنا کہ وہ کتنے ہوتے ہیں۔ یہ بات کا قدر کرنا یہ ہے کہ ان کے ہاں ان کے ہاں کا ہوتا ہے۔

[illegible]

کہ چہ بھر یہ بات نہ چاند نہیں ۔ ستے آنکھیں اٹھاتی ہیں ۔ ہمارا کچھ بھی دوسرا ہے تو حقیقت چاہیے ہے
 کا سبب بتا رہا ہوتا ہے ۔ انکی صورت میں ۔ کمر پر ہمارے اپنے بچوں کو دوسروں سے برا کرنا نہیں سمجھا رہا تھا
 میں مریاں ! جتنا دوسرا کا نہیں دیکھتا ۔ اپنے لئے ہمارے بس منہ سبب طور پر دیکھ رہی تھی اور قربت بھی نہیں لی
 ہوئی ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے اپنے بچوں کو اس بات سے بھی کھینچا ہوا ہے ۔ کہ جذبات کو خیال دیکھنا
 بھی ان کی کبھی ضرورت کے لئے نہیں ہے ۔ انکی صورت حال میں ہمیں خود کو زیادہ روئیدہ ماننا ہوتا ہے ۔ ہمارے
 لئے وہ خاص سمجھا جائے کہ انکی وقت کا ہمارے لئے بھی ہے ۔

[illegible]

دوبارہ نکلے، واپس اور ان شخص کے چہرے کو یاد کریں۔ یقیناً جو ہمیں اس کے بعد اس شخص کا نام آپ کو پیش ہووے گا۔
(”خیر و خیر“ کا جو عرصہ صرف آٹھ روز رہا ہے گا)

مستکراہے پوچھتے ہیں:

اپنے بچوں کو دوستانہ پن کی تلقین بنیادی تھیں ذہن نشین کرنے میں مدد کریں۔ ان سے پوچھیں کہ جب وہ
چھوٹے تھے تو انہیں ہر ایک یاد کرنے کے لیے کون سی تہیں یاد رکھنے کو کہا جاتا تھا (یعنی کہ رگوں، کھجور، ستو)
انہیں بتائیے۔ ایسے ہی تھیں مغللوں پر مشتمل ایک اور ایسی کئی ہے جس کی مدد سے وہ خود بخود انتہائی دوستانہ طبیعت
ہوئے۔ کہ اور لوگوں کی دلہندہ طبیعت بن جائیں گے۔ یہ تہیں حرقی تھی ہے ”مستکراہے پوچھو اور ستو“ بچوں سے ان
تہیں الفاظ سے بار بار میں جاریا خیال کریں کہ کیسے ایک مستکراہت۔ مستکراہنے اور مستکراہت وصول کرنے
والے دل درویشانہ تہیں تھیں۔ ایسے ہی سوال۔ یہ گفتگو کا آغاز ہو جائے۔ یہ اور دور۔ شخص نہ پتہ چلتا ہے کہ آپ
اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اور ایسے مستکراہتیں دیکھنے اور کسی کو جانتے میں مدد دیتا ہے۔ اور اس سے کوئی جانتا ہے
کہ آپ کو کس کی یاد۔

”مستکراہت، پوچھتے ہیں اور منہ“ ان کو اس صبیحے کے لیے اپنے گھر کا مانو لائیں۔ اپنے بچوں کے سامنے اس کی
عملی مثال پیش کریں اور ان کی بھی توقع سے پران کے بارے میں اپنے بچوں سے خود بات چیت کریں۔

ماضی سے نکلنا

ان تمام سے محنت ہی گفتگو ہونے کی ضرورت ہے والے بچوں کو رگوں، کھجور، ستو اور ستو انتہائی کی اہمیت سمجھانے میں
مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ رات کے سامنے کی میر پڑا جب ”آپ کا زانی میں لکھا ہوا ہے۔ یہ بچوں کی کسی بھی ایسے وقت
جب آپ اپنے بچے کے ساتھ ہوں اس سے اس طرح کے سوالات چلیں۔ ”ہم مختلف کاموں کو مخصوص طریقے
کے بچوں کو انجام دیتے ہیں“ (کاروبار، ایسا ہوائی جہازوں بناتے ہیں؟ ٹریڈنگ سے تو انہیں اور قریبی حدیثوں سے
کرتے ہیں؟ ترکیب کے مطابق ہی بھانے بھانے بھانے ہیں؟ اور وہ؟) اس گفتگو کو جتنا ممکن ہو کر میں یہ کہ
ان تمام باتوں کا جواب ملے گا کہ ”کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس طرح کام بن جاتا ہے یا ٹریڈنگ رہتا ہے“ جب
آپ بچوں کو یہ بنیادی نقطہ فہم سمجھا لیں کہ ”میں کے گھر ہے سے سونا۔ سونے اور یاد دہانی کو ششوں سے اور غلطیوں
سے بچنے سے بچہ ہوتا ہے“ تو ہمیں یہ اہم ترین سوال پوچھیں ”ہمیں کیا نقلی اور آداب کا مظاہرہ کیوں کرنا
چاہیے“ بچوں کو یہ بات سمجھنا چھٹی ہے کہ اس سوال کا جواب بھی وہی ہے ”ان سے ہی کام بنتا ہے تو انہیں وہ
ساتھ ہوں سے برسوں کے تجربات اور تحقیق کے بعد اس طرح نقلی اور پاکیزہ بن جاتا ہے۔ یہ شخص کے لیے ہر کار
ہے۔ اس طرح نقلی بنیادیں بنائی ہیں اور آپ نے“

بچوں کو بتائیں کہ دوست بنانے کے لیے پہلے خود دوست بنانا پڑتا ہے:

اس سے دوستی کی مانند چٹپٹا لے بنے دو تلوں اور ان کی امید کو کچھ نہیں کہے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہم تمہارا
دوست بننے کے لیے پہلا سلام کریں۔ جیسا کہ کسی دوست کی "عقل و دانش" اچھے پر اس کے لیے شکر کریم ہے
نہ جانا یہ دوست کی زندگی کے کسی اہم ترین دن پر اس کے لیے پھولوں کا قرص دست بگھڑا تو یہ گھات زندگی جرح کے
بروز کا رن بن سکتے ہیں۔

اُنکس سے نہیں کہ ہر انسان سے دو گونہ دیکھ سیکھا جاسکتا ہے۔

بچوں کو یہ یاد کرانا ہی لیے ضروری ہے یہ تک اس سے نہیں خود سے مختلف شخصیت، نئے والے بچوں سے
ماتحت بہتر طریقہ عمل اپنانے میں مدد ملے گی۔ لیکن ایگزیکٹو فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ صرف اچھے لوگوں کے ساتھ
دوستی کرنا چاہتے ہیں۔ انہی کی صورت کا طرز زندگی اور سوچ واضح نہیں۔ حالانکہ اس طریقہ زندگی میں کسی
بات کا سیکھنے سے محروم اجانتے ہیں اور اُن میں مختلف طریقہ کار زندگی رکھنے والے لوگوں سے حاصل ہو سکتی ہے۔

میری ایک دوست کی بیٹی "آرمین" اپنے خاں بھائی کی کلاس سے رہ رہتے ہوئے ایک
انٹی ٹرنی سے باتیں کرنے لگی۔ وہ بھائی کی پٹے پر باہوں کو بٹھاتی اور ان کی باتیں سن کر ہنس دیتی۔
ایک سے دوسرے محبت سے مانی تھی۔ اس کی اس سے گفتگو شروع کرنے کا وقت اس کی والدہ
کو "Rita" کی بات یاد آئی کہ اس کی والدہ نے اس سے اس میں خاص باتیں کہیں تھیں۔ انکس
نے دوران اس کی والدہ کو ایک خوبصورت اور اچھے دوستی والی لڑکی اور اس کی گفتگو کا سہارا
میلو کر سکتی ہے۔ والدہ کی بیٹی کو ان کی باتیں سننے کے بعد صحت مند طریقہ تصدیق چلا کر۔
تو بھائی ایک دن سے بعد ایک دن اس کی والدہ نے اس کے لیے ایک اچھے دوستی والی لڑکی کو
خرید کر اس کے ساتھ لے کر چلی گئی تھی۔ والدہ نے اس کو سب سے پہلے کہیں "تمہاری والدہ کی باتیں سن کر
یہ اور تمہیں ساتھ لے کر چلا رہا ہے۔" صبر اس کی سنی لیا کھڑا رہا ہے "میں تو اس سے
ناتواں ہے۔ صبر بھی کو والدہ سے چلا جاوے۔"

آرمین نے اس سب کی خبر سننے کے بعد سب سے پہلے اس کی والدہ کو یہ باتیں سن کر بھلا کر بھلا
دیکھ کر اس کے والدہ کو اس سے اس کی خبر سننے کے لیے اس کی والدہ سے کیا کیا گیا تھا۔ والدہ کو اس کی
جب تیار ہوا سال کی عمر تو اس کے پچانے اس کے آپ کو کسی نہ کیا تھا۔ اس کی والدہ نے اس سے
نے لیا تھا۔ ان کا اچھا بھلا ایک "ایک" کہاں نہ "میں تیار ہو گیا تھا۔" آرمین نے

اردو تعلیمی سافٹ ویئر "معلم"



اصناف اور جاندار۔۔۔ اصل اس اتحاد اور تعلق کے اہمیت سے ہیں، جو کسی بھی گھر میں پائے جاتے ہیں۔ انسانی اتحاد اور اخلاقی کاور جاو گھر میں آلو کیے جاتے والے لواگوں کی افادیت سے غلطیوں کو سدھارنے کو اور معافی مانگنے سے شکام اور مستحق اصناف کی طرح چارے کا رکھنے ملو کا یہ منحصر ہے۔

انصاف۔ "درہم کے ہوائے سے ہم نے وہ اتر ترین باتیں اپنی سب سے بڑی نیکی سے اس دولت یکھیں جب وہ جاحظری کے دور میں تھی۔ پہلا وقت جب دوسرا اسرائیلی قسطنطینیم نے اس کے لیے اور اس کی رہنمائی کے لیے کچھ "تعدیل اصول" نافذ کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس کے لیے ہم نے جمہوری اتحاد میں ان دونوں بیٹوں سے بھی قوانین کے متعلق رائے دریافت کی تھی۔ ہم نے ان کی تجاویز کو اپنی تجویز کے ساتھ مل کر ایک دست تیار کر لی تھی، جس کے تحت چوتیس "تعدیل قوانین" وضع ہو گئے تھے، جن میں "سی کو مارنا نہیں" سے لے کر "پکلی سے پکڑنا" تک دیکھیں جو شامل تھے۔

ایک تواریخ سلسلہ میں اپنے اندر سے مکمل شدہ ایسے قوی تواریخ سے پاس کیا اور تجویز دی جو تھی۔ "ایم جی ایم" کو کہنے لگی "اسے خیال ہے کہ اسے بہت زیادہ اچھا لگے گا۔" یہ ہے۔

یہ ان میں سے صرف بھی یاد نہیں رہتا۔ کچھ چارے لڑکھائی طور پر بھی اوقات خاصے

تخصر ہیں۔ عینا ہمیں بھی اسے خبر ہے تو میں وہ سانس اور غصہ نکالنے کی ضرورت ہے۔"

اور ہم نے اس کی توجہ منکسر کرتے ہوئے قہر سے کہہ دیا کہ ”یہ پوچھنا ایک شرعی فتوہ نہیں ہے۔ اگر تمہیں شرع سے کوئی بھی طرح کا جواز اور مجوز ملے، تبھی تم نے ان کے لئے توبہ و قحیٰ کیا۔ میں تو بیاض ہوں۔“ انہیں محسوس ہو کہ کم از کم ہم نے اپنے گھ میں انصاف کی قدر کو تسلیم کیا اور شروع شروع کر دیا ہے۔

[illegible]

ہوئی، اگر کوئی ایسا غلطی پر نام نہ کر، معافی مانگتا چاہتا ہو، اور دوبارہ غلطی نہ دہرانے کا عہد کرے تو اسے سزا نہیں دی جائے۔ بائبل میں اسے غلطی سدھار دیکھتے ہیں۔ رچرڈ

بلائیڈ سارن کا کہنا بالکل ٹھیک تھا۔ غلطی سدھارنے کے طریقے سے آپ سزا دینے کے تکلیف و عمل سے بھی بچ جاتے ہیں، پھر یہ کہ انسان سزا سے اتنا نہیں سلکتا جتنا کہ غلطی کا احساس کرنے کا نام نہ ہونے اور اسے نہ ابرائے نئے عہد کرنے (سدھارنے) کے عمل سے سمجھتا ہے۔ ہمارے گھر کے پانچواں قوانین کے ساتھ "غلطی کو سدھارنے" کی مشق کا اضافہ ہو گیا، جس کا مطلب ہے کہ ان قوانین کو توڑنے کی غلطی کرنے والا اگر اپنی غلطی پر نام نہ ہے اور اسے نہ ابرائے کا سچا عہد کرنے کی غلطی سدھارنا چاہتا ہے تو اسے سزا سے نجات مل سکتی ہے۔ اس طریقہ کار سے ہمیں زندگی کی دو مشکل ترین (اور شاید اہم ترین) کامیابیوں نے بار بار میں سمجھنے کے وسیع موقع حاصل ہو گئے ہیں۔ ان صلاحیتوں کو سدھارنا یا بہتر بنانا اور معاف کرنا کہتے ہیں۔

ان دونوں صلاحیتوں پر مشتمل اخلاقی قدر راجحالی و ہم اور ہماری خوشیوں سے براہ راست منسلک ہے۔ وہ ہے جو قوانین پر عمل درآمد کرنا دوسروں سے زیادہ امانت طور پر پیش آنا اور اپنی غلطیوں کو سدھارنا اور دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دینا سمجھ جاتے ہیں۔ وہ نیکو، ہمدانوں اور امن و خوشی یا ہمدانی احساس نامت سے متعلق جاتے ہیں جو دراصل (اصناف اور ہم) اخلاقی قدر کا نظر انداز کرنے یا نہ سمجھنے کے باعث انسانوں کا فقدان ہو جاتا ہے۔

جزل کا نیا ارتکاز

آسان کھیل قوانین نافذ کریں۔

اس طریقہ کار سے بچوں، اپنی والدین کا چاہنے والوں کا اور وہ یہ بھی جان لیں گے کہ ان سے کیسا بچنے کی توقع کی جانی ہے۔ گھر پر قوانین کے نفاذ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایسا "ہم علوں" میں لایا جائے۔ پہلے مرحلے میں بچوں کے ساتھ مل کر جنم طور پر قوانین کی اہمیت پر گفتگو کریں، مثال کے طور پر یہ دیکھ کر کہ "جھوٹا دہی یا دوسروں کو تکلیف دینے والوں کے لیے معافی مانگنے پر ہر ملک میں قانون وجود ہوتا ہے۔" مابوں پر مامور کی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے اور حادثات کی روک تھام کے لیے ٹریفک قوانین بنائے جاتے ہیں وغیرہ۔ دوسرے لیے ہمیں کہ میں بھی قوانین کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہم خوش و غم زندگی گزار سکیں اور تاکہ ہر کوئی یہ جان لے کہ ایسا ہی کرنا ہے۔ اس کے بعد بچوں سے ان کی تیار کردہ یا وضع کریں۔ وہ جو بھی قوانین تجویز کریں، انہیں نوٹ کر لیں اس کے بعد انہیں پتہ کریں کہ آپ (بطور والدین) ان قوانین پر غور و فکر کریں گے اور پھر اگلے مرحلے میں اس پر عمل کر سکیں گے۔

جب آپ (الطور والہین) اپنے گھر کے لیے سب قوامین وضع کر میں، تو انہیں ایک چارٹ پر لکھیں اور تمام ملکان کے ساتھ دوسرا "سپیشل" مستند رکھ سب کے سامنے ان قوانین کی وضاحت کریں۔ ہم آپ کے لیے پانچ آسان ایک حرفی قوانین تجویز کر رہے ہیں، جو بچے پوری طرح سمجھ سکتے ہیں اور انہیں یاد بھی رکھ سکتے ہیں۔

۱۔ امن (اسی کو مارنا نہیں، جھگڑا نہیں کرنا، جھگڑا، چارٹا نہیں، ضد میں کرنا، وغیرہ)

۲۔ چارٹ سینٹ (ہر بچے کے لیے ایک چارٹ مین بن جائے گا جس میں چار چارٹ ہوں گے۔ ایک میں اس بچے کو تنقیدیں کر دے گا، دوسروں کی تفصیل ہوگی، دوسرے پر سکول کا کام و رٹ مکمل کرنے اور قیام سے پر اپنے مویشی یا کہیں وغیرہ کے مشق کی تفصیل درج کی جائے گی، چوتھے چارٹ پر رات کی چیزیں (سنگھار، صاف کرنا، دانت صاف کرنا، وقت پر سونے جانا) کی تفصیل ہوگی۔ قانون یہ ہے کہ ہر روز یہ چارٹوں چارٹ پر لکھ دیں گے۔

۳۔ اجازت لینا (بغیر پوچھے نہیں، جانا، اسی کو کھ پل دینا وغیرہ)

۴۔ تربیت و تنظیم (کمرے کو منظم رکھنا، اپنی چیزوں کا انڈر میل رکھنا)

۵۔ فرمانبرداری (۱۰ دین کا کہنا، سارا میں ماننا)

بچوں سے اس بارے میں حوالہ خیال کریں کہ نئے قانون میں سے ہر قانون تمام افراد کو خوش رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

ہر قانون کی پابندی کرنے پر انعامات، اور خلاف ورزی کرنے پر سزا کا نظام قائم کریں۔

ہر طریقہ کار بچوں کو انصاف سے نکالیں اور اس بات کی مدد اور بعد از اس بنائیں کہ وہ۔۔۔ میں آگاہی ہے۔ میں معاون ثابت ہو گا۔

"جیب خرچ" کو باریت یا ذرا سسٹم نے ساتھ شامل کر کے ۱۰۰ بچوں کی طرف سے برہنہ سے دوران کسی بھی قانون کا خاص خیال رکھتے ہوئے انہیں انسانی یا انسانی "جیب خرچ" بھی عاریت کریں۔ تاہم بچوں کی طرف سے اس کا استعمال ہے اس کا کوئی ٹیب این، یعنی ان کے سہ چنے لکھے ان ملا جملوں کو بھی ضرورہ نظر رکھیں۔

گھر کے بچوں کو انہیں میں سے کسی کی بھی خلاف ورزی پر خاص سزا "نہی مکافہ" دینا ہونا چاہیے۔

"جیب خرچ" ملنے کے دن اس بچے سے ان قوانین کی پاسداری کا پورا خیال رکھا جاتا ہے نہ صرف تعریف و صیغہ بلکہ انعام سے بھی نوازیں اور اس بچے کی کارکردگی پر بھی ہوا سے تعریف یا جوائے کے بجائے باطن نظر انداز نہ کریں۔

اپنے بچوں کے سامنے ایسا بطن کی کوشش نہ کریں جسے آپ میں کوئی خاص بات نہیں، بلکہ ان کے سامنے ایسے انسان کے طور پر پیش کریں جو وہ وقت اچھے سے چھوڑنے کی جستجو میں رہتا ہے۔
ایماندار اور مستقل مزاج رہیں، مگر ساتھ ہی نرم خو اور نرم کرنے والے بھی:

ہمیشہ کی طرح یا اخلاقی قدر بھی پہلے ذاتی مثال کے ذریعے سمجھائیں۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ بچوں کو انعام پانے والے اور سزا دینے والے طریقوں کا بھی صحت سے پتہ ہو۔ لہذا اس حوالے سے متعلق حقائق رہیں۔ اور یہی طرف ”نوری انصاف“ کو ہی اپنا مقصد نہ بنالیں، بلکہ غلطی سے ہمارے دور مافیہ دینے کو ترجیح دیں اور نہ صرف انہیں کی بھجوری کی حالت میں (خسوس نظام کرتے ہوئے) کہیں یہی ضروری ہو گیا تھا استعمال کریں۔

پہلی سکولی عمر کے بچوں کے لیے مؤثر طریقے

باری (T. W.) لکھتا:

وہ طریقہ کار کے درمیان اپنے اپنے میں ایماندار کی بنیاد رکھیں۔ بولنا سیکھنے والے بچوں کو جو ابتدائی الفاظ آپ سکھاتے ہیں ان میں سے ایک ”باری“ بھی ہونا چاہیے۔ دو سالہ (لکھنا) سے بھی کچھ چھوٹے) بچے سنا کر اور اس کے مفہوم کے ذریعے دوسراں کو شریک کرنے کا سبق سیکھ سکتے ہیں۔ بچے کو کسی کھلونے کے ساتھ مخصوص وقت تک (باری) لینے دیں اس کے بعد اسے کہیں ”آپ بھائی یا بہن کی باری ہے“ اور اسے کھلو اور اسے بچے کو دیا ہوگا۔ اس کے بعد اسے دوسرے بچے کو کھلایا دیکھتے دیں اور اس وقت تک انتظار کرنے دیں جب تک کہ مخصوص وقت کے بعد دوبارہ اس کی ”باری“ نہ آجائے۔

جب کوئی بچہ مخصوص وقت کے بعد دوسرے بچے کو اس کی ”باری“ دے تو اس کی ثواب تعریف کریں جیسا کہ ہم نے پہلے بھی واضح کیا ہے حوالی خاص وقت ظاہر کرنے والا ”آلہ“ بچوں نے درمیان ”باری“ کے مخصوص دور میں کیا تعین کرنے میں بے حد متاثر ثابت ہوا اس سے ان کے درمیان تناؤ اور بھڑکے کی کیفیت پیدا نہیں ہوئی۔ آپ کسی بھی ایسے وقت ظاہر کرنے والے قلم کی مدد سے تختے پر اس کو دوستانہ متن لکھ کر اور ”باری“ لینے دیں۔ بچے کو یہ بات ضرور یاد کرانیں کہ اس کے لیے ایک ہی وقت مقرر کیا گیا ہے اور اسے۔

دوستانہ پن کی ”سیکس“

اپنے بچوں کو پچھتے میں نہ ماریں۔ اور اس عمل کے سے اس صورت میں زیادہ دھیریں سے نصف لفظ اپنا دیتے ہیں اگر وہ دوسرا نہ دے۔ پہلی کھینچا سکیں ”آپ“ سے اپنی طور پر بے تعلو۔ یہ بات نہ پاس اور دوسراں کو نہ لپ۔ اور ”باری“ نہ لکھنا، اسے دیکھیں تو آپ انہیں یہ سمجھاتے ہیں کہ بعض اوقات ”باری“ کے طریقے کے بچوں نے ایک ہی وقت میں ہی کر لیتے کا طریقہ بھی بے حد متاثر ثابت ہوتا ہے۔ بچوں کو یہ بات اس قدر ممکن ہو

مختلف مہنتوں سے سمجھا کہ۔ مثال کے طور پر اگر بچے کینو سے عمیل، بے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے
مطابق سے ہر پچا کے ایک ایک مچھاں کر عمیل نکالتے ہر کارٹر مہل کر بے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے
کارٹر مہل سے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے عمیل نکالتے ہر کارٹر مہل کر بے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے
کارٹر مہل سے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے عمیل نکالتے ہر کارٹر مہل کر بے جہت و آفس جاسم کے ہادی ہادی سے

۱۰۔ ہمارے انداز میں جامع تعلیم مراکز

[illegible]

—

فرماندہ و ارفع اور انصاف پسندی سمجھنے سے لیے بچوں کو نظم و ضبط کا پابند بنانا ضروری ہے۔ واسطہ بین و بیہ تعلیم کو دیکھ کر ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کچھ شکستے کے لیے یا طریقت پر اپنا ماحول ہے ہیں۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ یہ بچے ہر صورت میں معزز ثابت ہو سکتے ہیں۔

انہیں انٹرنیٹ پر بھیج دیا کہ وہ اس پر تبصرہ لکھیں۔ انہیں یہ بھی بتایا کہ ان کے تبصرے کی وضاحت کی جائے گی۔ انہیں یہ بھی بتایا کہ ان کے تبصرے کی وضاحت کی جائے گی۔ انہیں یہ بھی بتایا کہ ان کے تبصرے کی وضاحت کی جائے گی۔

[illegible]

یہیں کہ اسحق کی میت، خلفاء کے اور ہمارے آپ علی نے جسے اللہ تعالیٰ نے ان میں سے کسی میں بھی نہیں دیا۔

نغمہ ضبط کرج کھانے سے طریقے کے طور پر تصور کیا جانا چاہیے۔

سزا صرف اسی صورت میں لاگو ہونی چاہیے جب تو انہیں توڑے یا نہیں حسب بچے ان باتوں کے بارے میں غلط فہم کریں، جو انہیں نے ذرا اثر نہ آتے ہوں تو ان کی سزا ان کے اپنے غلط انتخاب کا منطقی نتیجہ ہونا چاہیے۔ (مثال کے طور پر اگر ایک بچہ اپنا کوٹ یا سویٹر پہننا بھول جاتا ہے، سزا دہم میں بغیر کچھ پینے یا ہارنگل جاتا ہے اور اسے شہد لگ جاتی ہے تو یہی اس کی سزا ہے۔ اور کسی سزا یا آئندہ پتہ کی ضرورت نہیں۔

ایک عمری سکول کی عمر کے بچے کے لیے موثر طریقے۔

یہاں سے کی تجویزداشت

بچوں کو کاشت کے اصول سے آگاہ کریں اور طریقہ انہیں ایک ہی مثال مل جائے گی جس کے بارے میں آپ انہیں انصاف اور عمل درآمد کے اصولوں سے روشناس کرا سکیں گے۔ اپنے گھر میں ایک پھوسا سا باغ لگا کر اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک ہی پورے سے کام چل جائے گا۔ اب اپنے بچے کو خاص قسم کے پودوں یا پھوسا ایک پورے کی دیکھ بھال کا کام سونپ دیں۔ اسے بتائیں کہ باقاعدہ پانی دینے اور ڈبی کرے اور خیال رکھنے سے پورا پالا جاتا ہے گا اور اگر ہم اس پر توجہ نہیں دیں گے تو وہ مر جائے گا۔ یا چوبال ہی ساتھ دیکھ سوجھ جائے گا۔ اپنے دیا۔ اسے اس میں اور کسی حد تک دس بنی۔ بھی کریں اور اصل اور اداری بچے کو کسی۔ بچے دیکھیں تاکہ وہ فائدہ مند اور عمل درآمد کے اصولوں سے اچھی طرح واقف ہو سکیں یہ فائدہ آتی تاکہ کے عمل کو بھی سمجھ سکیں۔

اس سے بعد بچے کے اس تجربے سے اسے اسے دیا یا پھر آگاہ کرنے والے فائدہ دینی انصاف کے تصور سے آگاہ کریں اور ان سے متعلق دوسری چیزیں بھی واضح کریں کہ ان کے طور پر ان تجربے یاں تعلیمات رکھتے ہوں تو وہ اسے ہم سے خوش رہتے (بچھلتے ہوئے) ہیں۔ ہم سے اپنا سلوک کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنی چیزوں کی حفاظت کریں تو دوسری بات یہ ہوتی ہیں۔ اگر ہم چیزوں پر بالوں کو توجہ دیں تو وہ بھی اچھا کام نہیں کرتے۔ اور انہیں جو اپنا خوش یا غصہ نہیں دیتے۔

ہم کافی الفاظ کے ساتھ پیشکش شامل کریں

اپنے بچوں کو ایک دوسرے سے ساتھ اچھا انداز پر بات کرنے کے لیے پیشکش دے دیں۔ انہیں بچوں کو بتائیں کہ آپ کے پاس ان کے لیے ایک پیشکش ہے اور وہ پیشکش بڑا الفاظ پر مشتمل ہے جو ہم کافی ہیں، انہیں "نہا آپ (Share, Care, Love) کا عملی مظاہرہ کر کے دیکھ سکتے ہیں" بچوں کو اس پیشکش سے آگاہ کریں۔ دیکھی طرح سمجھا دیں انہیں یہ بھی بتائیں کہ یہ ایک مشکل پیشکش ہے۔ ان پیشکشوں سے دونوں نے وہاں سے لے لی ہے۔ بچے ہوں گے۔

بچوں کے ساتھ اس بات پر تہاکہ بنایا کریں کہ ان چاروں اطفال کا کیا مطلب ہے۔ مثلاً بس دے کر سمجھائیں تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سینے کے دوران ان چار اطفال کو اپنے "تکلیف کا نام" بتانے کی کوشش کریں۔

رحمہ لی اور انصاف کا ایوارڈ

بچوں کو پر انصاف بننے اور معاف کر دینے پر بھرپور تعریف اور توجہ دینی چاہیے اور ان دونوں خصوصیات کے انحصار کے بھرپور مواقع فراہم کریں۔ بچے اتوار کے دن کے ایوارڈ میں رحمہ لی اور انصاف کے ایوارڈ کا اضافہ کر لیں جیسا کہ دیگر ایوارڈز کا طریقہ کار ہے اس پر عمل پیرا رہتے ہوئے پوچھیں کہ رحمہ لی اور انصاف کے ایوارڈ کا مفید وار کون ہے؟ بچوں کو گزشتہ ہفتے میں پیش آنے والی مشکلات اور ایسے واقعات یاد کرنے دیں جب انہوں نے دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کیا ہو۔ دوسرے بچوں کو پہلے جانے دیا ہو یا دوسرے کے طریقہ کار پر از خود عمل درآمد کیا ہو اور اسی طریقہ کی دیگر مثالیں یا پھر ایسے واقعات جب انہوں نے کسی بات پر مضرت طلب کی ہو یا دوسرے شخص کو معاف کر لیا ہو۔ متعلقہ مستحق کو ایوارڈ تفویض کیجئے۔ بچوں کو واضح کیجئے کہ اس ایوارڈ کو جیتنے یا نہ جانے میں رائے کا طریقہ یہ ہے کہ خود سے (دن میں کئی بار) پوچھنے کی عادت ڈالی جائے کہ "اُمی صورت میں مجھ سے نی پاک ہو گیا کرتے؟"

سورج اور بادل کا کھیل

یہ سرگرمی ائمہ کرام کی سکول کی عمر کے بچوں میں سمجھانے میں مددگار ہو سکتی ہے۔ اپنی غلطی سے معاف کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے کی صلاحیتوں سے نرس طرح استفادہ کریں گے اسی تناسب سے خود کو خوش یا غم و ناخوش کرنے۔ ایک کاغذ پر سورج بنا کر اس میں چار ایک بھر لیں اور گونے کاٹ لیں۔ اسی طرح ایک دوسرے کاغذ پر سیاہ بادل بن کر اس کو بھی کاٹ لیں اب ادھیرے لے کر ان پر یہ دونوں کاغذ لگا دیں اب دو بچوں کے چہرے کے کاغذ کاٹ لیں (آپ بچوں سے تھوڑی دیر پہلے اس مقصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں ایک کو "اُمی" اور دوسرے کو "ایڈی" نام دے دیں۔ مٹی اور ایڈی کو سبز پر یا قریش پر بیٹھ دیں۔)

اب دو چار میل صورتیں بیان کریں اور بچوں سے کہیں کہ وہ مٹی اور ایڈی کا صورت بدل کے مطابق خوش و غم کا فیصلہ کریں اور ان کے سر پر خوشی کی صورت میں سورج کا کاغذ اور غم یا افسان صورت میں سیاہ بادل کا کاغذ لگائیں۔

ایک لڑکا ایڈی کو اپنے سکول لے جاتا ہے۔ ایڈی کو سارا دن کڑکے پر بہت شہد آتا ہے اور وہ سارا وقت رات فرادہ کرتا رہتا ہے۔ (سورج بادل)

ایک ایڈی بچہ کی دراز لگائی ہے اور ان کی بیوی بھلی بھلی نکالتی ہے۔ پھر اسے یہ سب بہت برا لگتا ہے اور۔

ہو رہے اور دوسرے لڑکوں کو ایک اشد پرکھنوں میں شامل کیے جانے والے لڑکوں سے
 ہے۔ ہر لڑکے کو اپنی جگہ پر پہنچانے کے لیے ایک کام ہے اور کبھی ایک سے زیادہ کام
 ہوتے ہیں۔ ان کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ اس قدر بڑھاپا کہ وہ اپنے اپنے کاموں کے ساتھ
 دوسرے لڑکوں کو بھی رہنمائی کر سکیں۔

ان کا یہ شوق ہی میں نے حد سے بڑھا تھا جس سے مجھ پر بھی راجم دینی اور معاف کرنے سے اٹھا۔
 سلطانہ سے تھے۔ ان دونوں میں سے ایک بڑا، بچہ ایسا، اس کی آواز ناقص اور کینہ رکھ
 دے تھی۔ اگرچہ اس کی آواز سے اس کی جگہ پہلے بڑا بھائی تھا۔

میں نے صرف پانی کی کپ بھری کی، اور میٹھی سے کہا کہ بھل میں موجود یہ پانی واصل ان کے جذبات و رزق کی کئی ٹوٹٹیوں کو عطا کر رہا ہے۔ کچھ میں نے بھل میں کھانوں میں ملا کر جاتے والے رنگ (color) کی ایک دلو ملائی اور ہم سب پر یہ بھل تو آہستہ آہستہ پیاز کی ٹمک اٹھتے رہتے، دیکھتے رہے۔ پھر ہم نے اس کی انھیں اور تیرے متعلقہ مضمون کی کہ میں نے تھوڑا سا مینڈس میں انتہائی براجموں کو ملنے پر بھرا کر دیتا ہے۔ ہم نے اسی طرح "ہی" کے مابین دے جانے پر بھی بات کی اور اسے نیچے کی تصویلات کا ساق اور یا آخر میں ہم نے معاف کر دینے کی خوبی اور اس کے بعض اثرات پر گفتگو کرتے رہے۔ اسے کا تو کھانا

نکلتا رہا۔

بلوغت کی عمر پہنچنے والوں کے لیے مؤثر طریقے تھے۔

^a The Chroniques of Normandy.

اپنے بڑی عمر کے بچوں کو، اساتذہ اور مردم داری کے حوالے سے جو جو وہاں گئے، کیے گئے ان کے شیعہ اور اہل حق کے
 بے رحمی، انہی کے نام پر "The Chronicles of Norrith" سے متعلق کتابیں لکھی گئیں اور ان کے حوالے سے
 حالتِ جبر میں ہر شخص کو اس کا یہ سہیت کی بھی نہیں ہے۔ یہ سہیت بہت کم ہے، انہیں ان کے حقوق اور آزادی کے

انصاف کے تقاضوں پر مبنی - اس پر یقین لیتا ہے۔ بے درت، بے یقین کو چاہے تو نہیں فی ظراف ادا کرے۔
 وہ بار و بیل میں اتار کر جاتا ہے

وہ ہم شیراز سے واپس آیا ہے تھے تو ہم سڑک پہنچے اور اس نے ہمیں اپنے پیغام کے ملاقاتیوں کی طرف اشارہ کیا۔ ملاقاتیوں نے ہمیں گھر لے گئے۔ پھر اچانک ہمارے 14 سالہ بیٹے نے ایک ایسی بات کہی، جو سب باتوں سے زیادہ فحش اس نے کہا۔ "خیر، پھر مجھے سمجھ آ گیا کہ افسانوی اور حتمی تصور ہے جو تو انسانیت اور کائنات کی سب سے زیادہ عجیب بات ہے۔"

انصاف و تقویٰ اور رحم و مہربانی کے لیے۔

یہ تباہ کن خیالِ غمِ بزمِ بے یوں نے اگلے پانچ اے کو ان وہاں اقتدار ملی بیعت اور ان کے ہاتھی تعلق و جھگڑے میں
 ہر دو کے خاتمہ کی بھی نہ سب وقت پر اپنے بچوں سے پرچھنے، دو کس چیز کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ انصاف و
 نرمی، اس وقت اس لحاظ سے چلا میرے کہ جہاں سب یہ کچھ نہیں کہ انصاف ایک ایسا چیز ہے جسے قبول کر سکتے
 لیے ہمیں تیار رہنا چاہیے۔ انصاف ہمیشہ ہر طرف سے اس کی نہ کسی شکل میں ایسا یا میرے یہ قدرتی خواہش
 میں سے ایک ہے اور ان کو وہ کسی خالصتہ کا قیام ملے ہوئے ہے۔ اندر میں نے قدرتی قوانین کو اپنی بچوں
 کے ساتھ تازہ خیال کر رہا ہے۔

”جب تک کہ اس کا عمل اپنے آپ کو چھوڑ دیتا ہے۔“ وہ کہتا ہے۔ ”اور جو عمل اس کے لئے نفع مند ہے۔“ اس کی وجہ چھوڑ دیتا ہے۔“

[illegible]

وہناٹے پر سنا جب اور ہر جگہ ہتھال سے جھڑک دیا تو وہ بھی نہ بول سکی۔ چوں کہ وہاں میں کہہ چکے تھیں کہ اضافہ نہ قبول کرنے کے لیے تیار نہ رہنا چاہیے۔ یہ سن کر میں بھیڑے قوم کوئی کام نہ کر کے کی بھی کوشش نہ کی۔ میں نے یہاں تک دوسری کوششیں کی کہ بالآخر انہوں نے کہہ دیا کہ ہم تیار نہ رہنا چاہیے۔ دل میں غصہ نہ کیا۔ انہیں دھمکا نہ دیا۔ اپنے بچوں کو لے کر اپنے گھر کے پاس پہنچی اور تقاضات ہمیں کوئی پروا نہ تھی کہ ہم دیتے ہیں یا نہیں۔ یہاں تک کہ ان کو یہ خبر کہ ہمیں کچھ نہ ملے گی۔ نہ دیتے ہیں۔

حقاً موزکبایا

اپنے بولتے نہ ہو تو کہیے۔۔۔ کہوں وہ پہاڑات ابھی حرم: میں نشیمن کر اپنے کہ عام طور پر ہم اس لئے

بارے میں کسی رائے کو کھڑے کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اور اسی لیے مجھ پر یہ ہوتا ہے کہ ہم ان سے مراد ہونے والی غلطیوں پر ناکہ پکڑیں اور برا بھلا کہنے کی بجائے ان کی بات کو سمجھتے اور معاف کرنے کی کوشش کریں، ان بات کو بہتر طور پر سمجھانے کے لیے، بچوں کو مختلف ایسی باتیں سمجھایاں گئیں، جن میں بظاہر غلط اور غلطوکار نظر آئے اور حقیقتاً نیک اور پر غلوں والی اور اسے سزا دینے والا۔ بعد ازاں اپنے گھر پر پہنچتے اور دوسرے ان باتوں کا استحقاق یہ بھی ہونا چاہیے کہ اب انسان کی اپنی آنکھ میں برا بھلا ہو تو وہ کسی اور کی آنکھ سے مجھ سے ذرا کیسے نکال سکتا ہے (یعنی اب ان اپنے محبوب اور دشمن کو دوسروں کی عیب جوئی کیسے نہ کر سکتا ہے) اسی طرح ایک مشہور کتاب میں بھی لکھا ہے کہ ”دوسروں کے گناہوں سے گریز کرو اور غلط کاموں پر تعلق نہ کرنا۔ جو خود اپنے گناہوں سے پاک نہ ہو، نہ مت کو آپ پرانے قول کے ساتھ ملا کر بچوں کے تصور کو مزید دھندلے کریں کہ ”جو خود اپنے گناہوں سے پاک نہ ہو، نہیں دوسروں پر تعلق نہیں دینے چاہیے۔“

یہ بات واضح سمجھنے کے لیے کہ ہم میں سے کوئی بھی غائبانہ اور غیبتوں سے پاک نہیں ہوتا، غیبتیں دوسروں کو بھی اپنے ہیرے جھٹے ہونے، ہمیشہ ان کی غلطیاں معاف کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔



